

نہیں پوشیدگی کے مجرہ میں تھا۔۔۔ نہیں نے جا بجا کر لیں پوشیدہ ہر ہول۔۔۔ مگر اس نے کہا کہ میں تھیہ۔۔۔ (پیشہ و سرگرمی، ۱۹۹۷ء)

اندر کی باتیں

مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارہ
حضرت سلیم

یہ اہل بزم تنگ حوصلہ سی پھر بھی
ذرا فائدہ دل ابستا کرو اُس سے

احمد رضا

وَمِنَ الْإِسْلَامِ قَوْلُ رَبِّهِمْ أَكْمَلْتُ لَكَ دِينَكَ كَمَا جَاءَ بِكَ الْإِسْلَامُ مِنْ قَبْلِهِ إِنَّ نِيَّاتِ بَنِي إِسْرَءِيلَ بِمَدْيَنَ لَمَّا كَانَتْ أُولَى (سُورَةُ مَدْيَنَ ص ۱۰۱)

اِنَّ اِسْلَامَ دِيْنِ رَحْمٰنٍ مَدْيَنَ ۱۰۱


انجیل کی پیشگوئی

* یسوع نے کہا کہ خیردار! کوئی تم کو گمراہ نہ کر دے ۵ کیوں کہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے ۵

متی ۲۴-۵

حضرت اہل سلسلہ اسی فرماتے ہیں۔ پیشگوئی تو انجیل اور تورات کی بھی ماضی پڑی اگر وہ مصفا کی سے پوری ہو جائے تو اسی سے غلط فہم ہوا ہوتا۔

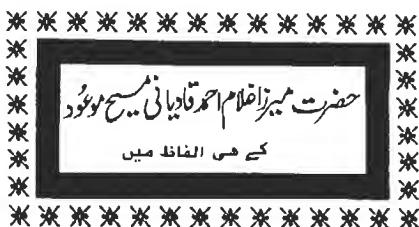
الہامی عباراتوں میں یہ ہم اہل حق سے ہیں کہ انہوں نے یہی نصیحت کیا تھا کہ یہ دینی مسئلہ کی مرہم پر مبنی ہو گا۔ (مستند ۱۰۰ ص ۱۰۱ و ۱۰۲)


 سچ بات کو جھوٹ کے پردوں میں نہ چھپاؤ اور اگر تمہیں سچائی کا
 علم ہو جائے تو اس کو چھپا کر اپنے تک نہ روکے رکھو
 (القرآن)

حضرت باقی سلسلہ احمد پیرماتے ہیں:-

مجھے صرف اپنے دستِ خوان اور روٹی کی فکر تھی۔

(نورالامین، ص 25، روزہ 18، 1996ء)



احادیثِ نبویہ میں تفسیری زبان کے حالات میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ پیش گوئی نہیں، قیاس و حدس کی

متعلق ہے جو محراب میں کھڑے ہو کر زبان سے قرآنی مضمون پڑھتے اور دل میں روٹیاں گنتے ہیں۔

(منہج، ص 124، ردِ بدلہ، ص 124، ماہنامہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا

لَا تَحِلُّ لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ حَرَامٌ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ۔ پس یہ ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کر لو گے جسے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حرام کر دیا ہو اور تم اسے حلال سمجھو اور وہ اصل میں تمہارے لئے بُری ہو۔ اور
اور ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو دوست رکھو اور وہ اصل میں تمہارے لئے بُری ہو۔ اور
خدا چیزوں کی اصل حقیقت کو جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

حصہ اول

فہرست مذاہج جلد اول

صفحہ نمبر

- 2 طرز پیدائش
- 4 قرآن متعلق الہامات
- 6 میرا نبوت کا کوئی دعوئی نہیں
- 8 ہم رسول اور نبی ہیں
- 11 کرسچن عہد کا دعویٰ
- 14 میں خود خدا ہوں
- 17 محمدی بیگم
- 30 تو م لال بیگم
- 31 حضرت مسیح آسمان سے اتر چکے
- 38 مولوی شاداد شاہ صاحب امرتسری
- 49 ڈاکٹر عبدالکلام خان
- 53 پیگمائی الہام اور کشف
- 56 تین کو چار کرینوالا
- 57 طاہرین اور احمدی
- 58 الہام کا معنی
- 60 حضرت امام حسینؑ
- 62 سرسید احمد خان
- 64 دالم الرحمن صبح
- 65 گورو بابا نانکے کاج بیت اللہ اور مسیح موعود
- 66 دعوتِ دوم

میں جس کا نام غلام احمد اور باپ کا نام میرزا غلام مرتضیٰ ہے قادیان ضلع گورداسپور
 پنجاب کا رہنے والا ایک مشہور فرقہ کا پیشوا ہوں جو پنجاب کے اکثر مقامات میں پایا جاتا ہے۔
 (تسلسل انضام صفحہ ۳۱۷ و ۱۷۹)

حضرت مسیح موعود کی
 پیدائش / وفات
 بمقام

پہلے لڑکی ہیٹ میں سے نکلی اور بعد اس کے میں نکلا

صبح موعود کی طرز پر پیدائش

چہرہ نکال دہانہ دودھ حقیقت آدم پر ختم ہو۔ وہ خاتم الاولاد ہو یعنی اس کی موت کے بعد کوئی کامل انسان کسی عورت کے ہیٹ سے نہ نکلے۔ اب یاد رہے کہ اس بندہ حضرت امدیت کی پیدائش جسمانی اس پیشگوئی کے مطابق بھی ہوئی۔ یعنی میں تو اب پیدا ہوا تھا اور میرے ساتھ ایک لڑکی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور یہ الہام کیا آدم اس کو انت و زوجہ الجنة جو آج سے بیس برس پہلے براہین اس کے معصوم ۱۴۹۶ میں درج ہے۔ اس میں جو جنت کا لفظ ہے اس میں یہ ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑکی جو میرے ساتھ پیدا ہوئی اس کا نام جنت تھا۔ اور میری لڑکی صرف سات ماہ تک زندہ رہ کر فوت ہو گئی تھی۔ غرض چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام اور الہام میں مجھے آدم

صفتی اللہ سے مشابہت دی

صفتی اللہ سے مشابہت دی

سنت صحیحہ اور وہ ایک کلمہ

لوگوں کی پوری پوری رائے ز آدم زاد ہوں

مجھے آدم کی خواہی طبیعت اور انعامات کے مناسب حال پیدا کیا گیا ہے۔ چنانچہ وہ واقعات جو حضرت آدم پر گذرے۔ منجملہ ان کے یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش زوجہ کے طور پر تھی۔ یعنی ایک مرد اور ایک عورت ساتھ تھی۔ اور اسی طرح پر میری پیدائش ہوئی۔ یعنی جیسا کہ میں ابھی لکھ چکا ہوں میرے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور پہلے وہ لڑکی ہیٹ میں سے نکلی تھی اور بعد اس کے میں نکلا تھا۔ اور میرے بعد میرے والدین کے گھر میں اور کوئی لڑکی یا لڑکا نہیں ہوا۔ اور میں اُن کیلئے خاتم الاولاد تھا۔ اور یہ میری پیدائش کی وہ طرز ہے جس کو بعض اہل کشف نے ہدیٰ خاتم الالایت کی علامتوں میں سے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ وہ آخری تہدیٰ جس کی علامات کے بعد اور کوئی ہدیٰ پیدا نہیں ہوگا۔ خدا سے براہ راست

ہدایت پائے گا۔ جس طرح آدم نے خدا سے ہدایت پائی۔ اور وہ اُن علوم اور اسرار کا حامل ہو گا جس کا آدم خدا سے حاصل ہوا۔ اور ظاہر میں مناسبت آدم سے اس کی یہ ہوگی۔ کہ وہ بھی زوجہ کی صورت پیدا ہوگا۔ یعنی مذکر اور مؤنث دونوں پیدا ہوں گے۔ جس طرح آدم کی پیدائش تھی کہ اُن کے ساتھ ایک مؤنث بھی پیدا ہوئی تھی یعنی حضرت خوالیہا السلام۔ اور خدا نے جیسا کہ اتنا میں چوڑا پیدا کیا۔ مجھے بھی اس لئے چوڑا پیدا کیا کہ اُن الایت کو آخرت کے ساتھ مناسبت تام پیدا ہو جائے۔ (تراجم اقدس، ج ۱، صفحہ ۳۵۲، جلد ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰)

۱۔ آدم زاد ہوں
۲۔ جنت میں رہوں
۳۔ ابھرو ۳۶

صبح موعود کا کیا
جس طرح آدم کی پیدائش
کہ تمام ہوا میری نسبت
کی دلی آہ میں
پیشگوئی ہے
جبرائیل اللہ سے

صبح موعود کا کیا
جس طرح آدم کی پیدائش
کہ تمام ہوا میری نسبت
کی دلی آہ میں
پیشگوئی ہے
جبرائیل اللہ سے

زوجہ اس کو کتنی
کس کی عورت کو
خوالیہا السلام
نہاے کیلئے تمام
فقرو کو مدد فرما
کہ اُن کے نال میں
لا رت
آیت ۱۵

عنتر سے معبود فرماتے ہیں

شیخ محمد الدین بن العربی نے قصہ دوسرے المکم
میں نثر شریف میں لکھا ہے۔ ہم مناسب دیکھتے ہیں کہ اس مجملہ شیخ کی اصل
عبارت نقل کر دیں اور وہ یہ ہے۔ "وعلیٰ قدم شہیدت یکون آخر مولود یولد
من هذا النوع الانسانی وهو حاصل اسرارہ۔ ولیس بعدہ ولد
فی هذا النوع فهو خاتم الاولاد۔ وتولد معہ اخت لہ فتزوج
قبلہ وینخرج بعدہا یکون رأسہ عند رجلیہا۔ ویکون مولدہ
بالعبدین ولختہ لغت بلدہ۔ ویسری العقم فی الرجال والنساء
ذیکثر النکاح من غیر ولادۃ۔ ویدعوہم الی اللہ فلا یجاب۔ یعنی
کال انساں میں سے آخری کال ایک اولاد ہوگا جو اصل مولد اس کا پتین
ہوگا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ قوم مسلم اور ترک میں سے ہوگا۔
اور ضروری ہے کہ عمر میں سے ہوگا نہ عرب میں سے۔ اور اس کو وہ علوم اور
اسرار دینے جائیں گے جو شہیدت کو دینے گئے تھے۔ اور اس کے بعد کوئی اور
ولد نہ ہوگا اور وہ خاتم الاولاد ہوگا۔ یعنی اس کی وفات کے بعد کوئی کال بچہ
پیدا نہیں ہوگا۔ اور اس فقرہ کے یہ بھی منہ ہیں کہ وہ اپنے باپ کا آخری
فرزند ہوگا۔ اور اس کے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوگی جو اس سے پہلے نکلتی تھی۔
اور وہ اس کے بعد نکلتی گا۔ اس کا سر اس دختر کے پیروں سے ملا ہوا ہوگا۔
یعنی دختر معمولی طریق سے پیدا ہوگی کہ پہلے سر نکلتے گا اور پھر پیر۔ اور اس کے

پیروں کے بعد بلا توقف اس پر سر نکلتے گا (جیسا کہ میری ولادت اور میری
تو ام شیرہ کی اس طرح پہلو میں آئی) (ترجمہ تصدیق 359، 358، 357، 356، 355، 354، 353، 352، 351، 350، 349، 348، 347، 346، 345، 344، 343، 342، 341، 340، 339، 338، 337، 336، 335، 334، 333، 332، 331، 330، 329، 328، 327، 326، 325، 324، 323، 322، 321، 320، 319، 318، 317، 316، 315، 314، 313، 312، 311، 310، 309، 308، 307، 306، 305، 304، 303، 302، 301، 300، 299، 298، 297، 296، 295، 294، 293، 292، 291، 290، 289، 288، 287، 286، 285، 284، 283، 282، 281، 280، 279، 278، 277، 276، 275، 274، 273، 272، 271، 270، 269، 268، 267، 266، 265، 264، 263، 262، 261، 260، 259، 258، 257، 256، 255، 254، 253، 252، 251، 250، 249، 248، 247، 246، 245، 244، 243، 242، 241، 240، 239، 238، 237، 236، 235، 234، 233، 232، 231، 230، 229، 228، 227، 226، 225، 224، 223، 222، 221، 220، 219، 218، 217، 216، 215، 214، 213، 212، 211، 210، 209، 208، 207، 206، 205، 204، 203، 202، 201، 200، 199، 198، 197، 196، 195، 194، 193، 192، 191، 190، 189، 188، 187، 186، 185، 184، 183، 182، 181، 180، 179، 178، 177، 176، 175، 174، 173، 172، 171، 170، 169، 168، 167، 166، 165، 164، 163، 162، 161، 160، 159، 158، 157، 156، 155، 154، 153، 152، 151، 150، 149، 148، 147، 146، 145، 144، 143، 142، 141، 140، 139، 138، 137، 136، 135، 134، 133، 132، 131، 130، 129، 128، 127، 126، 125، 124، 123، 122، 121، 120، 119، 118، 117، 116، 115، 114، 113، 112، 111، 110، 109، 108، 107، 106، 105، 104، 103، 102، 101، 100، 99، 98، 97، 96، 95، 94، 93، 92، 91، 90، 89، 88، 87، 86، 85، 84، 83، 82، 81، 80، 79، 78، 77، 76، 75، 74، 73، 72، 71، 70، 69، 68، 67، 66، 65، 64، 63، 62، 61، 60، 59، 58، 57، 56، 55، 54، 53، 52، 51، 50، 49، 48، 47، 46، 45، 44، 43، 42، 41، 40، 39، 38، 37، 36، 35، 34، 33، 32، 31، 30، 29، 28، 27، 26، 25، 24، 23، 22، 21، 20، 19، 18، 17، 16، 15، 14، 13، 12، 11، 10، 9، 8، 7، 6، 5، 4، 3، 2، 1، 0، -1، -2، -3، -4، -5، -6، -7، -8، -9، -10، -11، -12، -13، -14، -15، -16، -17، -18، -19، -20، -21، -22، -23، -24، -25، -26، -27، -28، -29، -30، -31، -32، -33، -34، -35، -36، -37، -38، -39، -40، -41، -42، -43، -44، -45، -46، -47، -48، -49، -50، -51، -52، -53، -54، -55، -56، -57، -58، -59، -60، -61، -62، -63، -64، -65، -66، -67، -68، -69، -70، -71، -72، -73، -74، -75، -76، -77، -78، -79، -80، -81، -82، -83، -84، -85، -86، -87، -88، -89، -90، -91، -92، -93، -94، -95، -96، -97، -98، -99، -100، -101، -102، -103، -104، -105، -106، -107، -108، -109، -110، -111، -112، -113، -114، -115، -116، -117، -118، -119، -120، -121، -122، -123، -124، -125، -126، -127، -128، -129، -130، -131، -132، -133، -134، -135، -136، -137، -138، -139، -140، -141، -142، -143، -144، -145، -146، -147، -148، -149، -150، -151، -152، -153، -154، -155، -156، -157، -158، -159، -160، -161، -162، -163، -164، -165، -166، -167، -168، -169، -170، -171، -172، -173، -174، -175، -176، -177، -178، -179، -180، -181، -182، -183، -184، -185، -186، -187، -188، -189، -190، -191، -192، -193، -194، -195، -196، -197، -198، -199، -200، -201، -202، -203، -204، -205، -206، -207، -208، -209، -210، -211، -212، -213، -214، -215، -216، -217، -218، -219، -220، -221، -222، -223، -224، -225، -226، -227، -228، -229، -230، -231، -232، -233، -234، -235، -236، -237، -238، -239، -240، -241، -242، -243، -244، -245، -246، -247، -248، -249، -250، -251، -252، -253، -254، -255، -256، -257، -258، -259، -260، -261، -262، -263، -264، -265، -266، -267، -268، -269، -270، -271، -272، -273، -274، -275، -276، -277، -278، -279، -280، -281، -282، -283، -284، -285، -286، -287، -288، -289، -290، -291، -292، -293، -294، -295، -296، -297، -298، -299، -300، -301، -302، -303، -304، -305، -306، -307، -308، -309، -310، -311، -312، -313، -314، -315، -316، -317، -318، -319، -320، -321، -322، -323، -324، -325، -326، -327، -328، -329، -330، -331، -332، -333، -334، -335، -336، -337، -338، -339، -340، -341، -342، -343، -344، -345، -346، -347، -348، -349، -350، -351، -352، -353، -354، -355، -356، -357، -358، -359، -360، -361، -362، -363، -364، -365، -366، -367، -368، -369، -370، -371، -372، -373، -374، -375، -376، -377، -378، -379، -380، -381، -382، -383، -384، -385، -386، -387، -388، -389، -390، -391، -392، -393، -394، -395، -396، -397، -398، -399، -400، -401، -402، -403، -404، -405، -406، -407، -408، -409، -410، -411، -412، -413، -414، -415، -416، -417، -418، -419، -420، -421، -422، -423، -424، -425، -426، -427، -428، -429، -430، -431، -432، -433، -434، -435، -436، -437، -438، -439، -440، -441، -442، -443، -444، -445، -446، -447، -448، -449، -450، -451، -452، -453، -454، -455، -456، -457، -458، -459، -460، -461، -462، -463، -464، -465، -466، -467، -468، -469، -470، -471، -472، -473، -474، -475، -476، -477، -478، -479، -480، -481، -482، -483، -484، -485، -486، -487، -488، -489، -490، -491، -492، -493، -494، -495، -496، -497، -498، -499، -500، -501، -502، -503، -504، -505، -506، -507، -508، -509، -510، -511، -512، -513، -514، -515، -516، -517، -518، -519، -520، -521، -522، -523، -524، -525، -526، -527، -528، -529، -530، -531، -532، -533، -534، -535، -536، -537، -538، -539، -540، -541، -542، -543، -544، -545، -546، -547، -548، -549، -550، -551، -552، -553، -554، -555، -556، -557، -558، -559، -560، -561، -562، -563، -564، -565، -566، -567، -568، -569، -570، -571، -572، -573، -574، -575، -576، -577، -578، -579، -580، -581، -582، -583، -584، -585، -586، -587، -588، -589، -590، -591، -592، -593، -594، -595، -596، -597، -598، -599، -600، -601، -602، -603، -604، -605، -606، -607، -608، -609، -610، -611، -612، -613، -614، -615، -616، -617، -618، -619، -620، -621، -622، -623، -624، -625، -626، -627، -628، -629، -630، -631، -632، -633، -634، -635، -636، -637، -638، -639، -640، -641، -642، -643، -644، -645، -646، -647، -648، -649، -650، -651، -652، -653، -654، -655، -656، -657، -658، -659، -660، -661، -662، -663، -664، -665، -666، -667، -668، -669، -670، -671، -672، -673، -674، -675، -676، -677، -678، -679، -680، -681، -682، -683، -684، -685، -686، -687، -688، -689، -690، -691، -692، -693، -694، -695، -696، -697، -698، -699، -700، -701، -702، -703، -704، -705، -706، -707، -708، -709، -710، -711، -712، -713، -714، -715، -716، -717، -718، -719، -720، -721، -722، -723، -724، -725، -726، -727، -728، -729، -730، -731، -732، -733، -734، -735، -736، -737، -738، -739، -740، -741، -742، -743، -744، -745، -746، -747، -748، -749، -750، -751، -752، -753، -754، -755، -756، -757، -758، -759، -760، -761، -762، -763، -764، -765، -766، -767، -768، -769، -770، -771، -772، -773، -774، -775، -776، -777، -778، -779، -780، -781، -782، -783، -784، -785، -786، -787، -788، -789، -790، -791، -792، -793، -794، -795، -796، -797، -798، -799، -800، -801، -802، -803، -804، -805، -806، -807، -808، -809، -810، -811، -812، -813، -814، -815، -816، -817، -818، -819، -820، -821، -822، -823، -824، -825، -826، -827، -828، -829، -830، -831، -832، -833، -834، -835، -836، -837، -838، -839، -840، -841، -842، -843، -844، -845، -846، -847، -848، -849، -850، -851، -852، -853، -854، -855، -856، -857، -858، -859، -860، -861، -862، -863، -864، -865، -866، -867، -868، -869، -870، -871، -872، -873، -874، -875، -876، -877، -878، -879، -880، -881، -882، -883، -884، -885، -886، -887، -888، -889، -890، -891، -892، -893، -894، -895، -896، -897، -898، -899، -900، -901، -902، -903، -904، -905، -906، -907، -908، -909، -910، -911، -912، -913، -914، -915، -916، -917، -918، -919، -920، -921، -922، -923، -924، -925، -926، -927، -928، -929، -930، -931، -932، -933، -934، -935، -936، -937، -938، -939، -940، -941، -942، -943، -944، -945، -946، -947، -948، -949، -950، -951، -952، -953، -954، -955، -956، -957، -958، -959، -960، -961، -962، -963، -964، -965، -966، -967، -968، -969، -970، -971، -972، -973، -974، -975، -976، -977، -978، -979، -980، -981، -982، -983، -984، -985، -986، -987، -988، -989، -990، -991، -992، -993، -994، -995، -996، -997، -998، -999، -1000، -1001، -1002، -1003، -1004، -1005، -1006، -1007، -1008، -1009، -1010، -1011، -1012، -1013، -1014، -1015، -1016، -1017، -1018، -1019، -1020، -1021، -1022، -1023، -1024، -1025، -1026، -1027، -1028، -1029، -1030، -1031، -1032، -1033، -1034، -1035، -1036، -1037، -1038، -1039، -1040، -1041، -1042، -1043، -1044، -1045، -1046، -1047، -1048، -1049، -1050، -1051، -1052، -1053، -1054، -1055، -1056، -1057، -1058، -1059، -1060، -1061، -1062، -1063، -1064، -1065، -1066، -1067، -1068، -1069، -1070، -1071، -1072، -1073، -1074، -1075، -1076، -1077، -1078، -1079، -1080، -1081، -1082، -1083، -1084، -1085، -1086، -1087، -1088، -1089، -1090، -1091، -1092، -1093، -1094، -1095، -1096، -1097، -1098، -1099، -1100، -1101، -1102، -1103، -1104، -1105، -1106، -1107، -1108، -1109، -1110، -1111، -1112، -1113، -1114، -1115، -1116، -1117، -1118، -1119، -1120، -1121، -1122، -1123، -1124، -1125، -1126، -1127، -1128، -1129، -1130، -1131، -1132، -1133، -1134، -1135، -1136، -1137، -1138، -1139، -1140، -1141، -1142، -1143، -1144، -1145، -1146، -1147، -1148، -1149، -1150، -1151، -1152، -1153، -1154، -1155، -1156، -1157، -1158، -1159، -1160، -1161، -1162، -1163، -1164، -1165، -1166، -1167، -1168، -1169، -1170، -1171، -1172، -1173، -1174، -1175، -1176، -1177، -1178، -1179، -1180، -1181، -1182، -1183، -1184، -1185، -1186، -1187، -1188، -1189، -1190، -1191، -1192، -1193، -1194، -1195، -1196، -1197، -1198، -1199، -1200، -1201، -1202، -1203، -1204، -1205، -1206، -1207، -1208، -1209، -1210، -1211، -1212، -1213، -1214، -1215، -1216، -1217، -1218، -1219، -1220، -1221، -1222، -1223، -1224، -1225، -1226، -1227، -1228، -1229، -1230، -1231، -1232، -1233، -1234، -1235، -1236، -1237، -1238، -1239، -1240، -1241، -1242، -1243، -1244، -1245، -1246، -1247، -1248، -1249، -1250، -1251، -1252، -1253، -1254، -1255، -1256، -1257، -1258، -1259، -1260، -1261، -1262، -1263، -1264، -1265، -1266، -1267، -1268، -1269، -1270، -1271، -1272، -1273، -1274، -1275، -1276، -1277، -1278، -1279، -1280، -1281، -1282، -1283، -1284، -1285، -1286، -1287، -1288، -1289، -1290، -1291، -1292، -1293، -1294، -1295، -1296، -1297، -1298، -1299، -1300، -1301، -1302، -1303، -1304، -1305، -1306، -1307، -1308، -1309، -1310، -1311، -1312، -1313، -1314، -1315، -1316، -1317، -1318، -1319، -1320، -1321، -1322، -1323، -1324، -1325، -1326، -1327، -1328، -1329، -1330، -1331، -1332، -1333، -1334، -1335، -1336، -1337، -1338، -1339، -1340، -1341، -1342، -1343، -1344، -1345، -1346، -1347، -1348، -1349، -1350، -1351، -1352، -1353، -1354، -1355، -1356، -1357، -1358، -1359، -1360، -1361، -1362، -1363، -1364، -1365، -1366، -1367، -1368، -1369، -1370، -1371، -1372، -1373، -1374، -1375، -1376، -1377، -1378، -1379، -1380، -1381، -1382، -1383، -1384، -1385، -1386، -1387، -1388، -1389، -1390، -1391، -1392، -1393، -1394، -1395، -1396، -1397، -1398، -1399، -1400، -1401، -1402، -1403، -1404، -1405، -1406، -1407، -1408، -1409، -1410، -1411، -1412، -1413، -1414، -1415، -1416، -1417، -1418، -1419، -1420، -1421، -1422، -1423، -1424، -1425، -1426، -1427، -1428، -1429، -1430، -1431، -1432، -1433، -1434، -1435، -1436، -1437، -1438، -1439، -1440، -1441، -1442، -1443، -1444، -1445، -1446، -1447، -1448، -1449، -1450، -1451، -1452، -1453، -1454، -1455، -1456، -1457، -1458، -1459، -1460، -1461، -1462، -1463، -1464، -1465، -1466، -1467، -1468، -1469، -1470، -1471، -1472، -1473، -1474، -1475، -1476، -1477، -1478، -1479، -1480، -1481، -1482، -1483، -1484، -1485، -1486، -1487، -1488، -1489، -1490، -1491، -1492، -1493، -1494، -1495، -1496، -1497، -1498، -1499، -1500، -1501، -1502، -1503، -1504، -1505، -1506، -1507، -1508، -1509، -1510، -1511، -1512، -1513، -1514، -1515، -1516، -1517، -1518، -1519، -1520، -1521، -1522، -1523، -1524، -1525، -1526، -1527، -1528، -1529، -1530، -1531، -1532، -1533، -1534، -1535، -1536، -1537، -1538، -1539، -1540، -1541، -1542، -1543، -1544، -1545، -1546، -1547، -1548، -1549، -1550، -1551، -1552، -1553، -1554، -1555، -1556، -1557، -1558، -1559، -1560، -1561، -1562، -1563، -1564، -1565، -1566، -1567، -1568، -1569، -1570، -1571، -1572، -1573، -1574، -1575، -1576، -1577، -1578، -1579، -1580، -1581، -1582، -1583، -1584، -1585، -1586، -1587، -1588، -1589، -1590، -1591، -1592، -1593، -1594، -1595، -1596، -1597، -1598، -1599، -1600، -1601، -1602، -1603، -1604، -1605، -1606، -1607، -1608، -1609، -1610، -1611، -1612، -1613، -1614، -1615، -1616، -1617، -1618، -1619، -1620، -1621، -1622، -1623، -1624، -1625، -1626، -1627، -1628، -1629، -1630، -1631، -1632، -1633، -1634، -1635، -1636، -1637، -1638، -1639، -1640، -1641، -1642، -1643، -1644، -1645، -1646، -1647، -1648، -1649، -1650، -1651، -1652، -1653، -1654، -1655، -1656، -1657، -1658، -1659، -1660، -1661، -1662، -1663، -1664، -1665، -1666، -1667، -1668، -1669، -1670، -1671، -1672، -1673، -1674، -1675، -1676، -1677، -1678، -1679، -1680، -1681، -1682، -1683، -1684، -1685، -1686، -1687، -1688، -1689، -1690، -1691، -1692، -1693، -1694، -1695، -1696، -1697، -1698، -1699، -1700، -1701، -1702، -1703، -1704، -1705، -1706، -1707، -1708، -1709، -1710، -1711، -1712، -1713، -1714، -1715، -1716، -1717، -1718، -1719، -1720، -1721، -1722، -1723، -1724، -1725، -1726، -1727، -1728، -1729، -1730، -1731، -1732، -1733، -1734، -1735، -1736، -1737، -1738، -1739، -1740، -1741، -1742، -1743، -1744، -1745، -1746، -1747، -1748، -1749، -1750، -1751، -1752، -1753، -1754، -1755، -1756، -1757، -1758، -1759، -1760، -1761، -1762، -1763، -1764، -1765، -1766، -1767، -1768، -1769، -1770، -1771، -1772، -1773، -1774، -1775، -1776، -1777، -1778، -1779، -1780، -1781، -1782، -1783، -1784، -1785، -1786، -1787، -1788، -1789، -1790، -1791، -1792، -1793، -1794، -1795، -1796، -1797، -1798، -1799، -1800، -1801، -1802، -1803، -1804، -1805، -1806، -1807، -1808، -1809، -1810، -1811، -1812، -1813، -1814، -1815، -1816، -1817، -1818، -1819، -1820، -1821، -1822، -1823، -1824، -1825، -1826، -1827، -1828، -1829، -1830، -1831، -1832، -1833، -1834، -1835، -1836، -1837، -1838، -1839، -1840، -1841، -1842، -1843، -1844، -1845، -1846، -1847، -1848، -1849، -1850، -1851، -1852، -1853، -1854، -1855، -1856، -1857، -1858، -1859، -1860

خود تراشیدہ میعادوں کا خواہ پیری نہیں کرتا لاتالہ... الیس لکھ ہلہ سلم

جہانگیر ۱۱۱

عمر کے متعلق الہامات

حضرت بابی سلیمان فرماتے ہیں

خلاقان جانتا تھا کہ وطن میری موت کی تمنا
کرتے تھے تا یہ متعجب نکلیں کہ جھوٹا تھا بھی جلد مر گیا۔ اس لئے پہلے ہی سے میں نے
مجھے عذاب کر کے فرمایا۔ ثمانین حولا اوقربیا من ذلک اوتزید علیہ سنینا
دونوں نسف بعیدنا یعنی تیری عمر اتنی برس کی ہوگی یا دو ہزار کم یا چند سال زیادہ
اور تو اس قدر عمر پائے گا کہ ایک ٹور کی نسل کو دیکھ لے گا۔

(اربعین نثر ۲، رخ جلد ۱۸، ۱۸۱۹ء)

○○○

حضرت سید محمود فرماتے ہیں

خدا نے مجھے دودھ دیا کہ میں اٹھتی رہوں یا دو تین برس
کم یا زیادہ تیری عمر کروں گا تا لوگ کی عمر سے کاذب ہونے کا قیصر نہ نکال سکیں۔

(تجربہ ۱۲، رخ جلد ۱۷، ۱۷۹۹ء)

○○○

مشیر علی کیا جناب کہ یہی اطلاع دی گئی ہے کہ آپ کی عمر کتنی ہوگی۔

حضرت اقدس۔ ان عمر کے متعلق مجھے الہامیہ بتایا گیا تھا کہ وہ اسی کے قریب ہوگی۔ اور
سال میں ایک روپے کے ذریعہ بھی معلوم ہوا کہ ۱۵ سال اور چھ ماہ کے واسطے
دعا کی ہے۔

دس برس حضرت اقدس نے فرمایا تھا ہر ایک میں دس برس چکا ہے۔ (ایضاً)

مشیر علی۔ جناب کی عمر کیا ہوگی

حضرت اقدس۔ ۶۵ یا ۶۶ سال۔ (ملفوظات جلد ۲، ۲۹۳، ۸ جلدی ۱۹۵۹ء)

○○○

حضرت سید محمود فرماتے ہیں

میری پیدائش ۱۸۴۹ء یا ۱۸۵۰ء میں سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی ہے اور میں
۱۸۵۰ء میں پہلے برس کا یا سترھویں برس کی تھا۔

(مقابہ اربعہ ۱۵۹، رخ جلد ۱۳، ۱۲۷۴ء)

○○○

۱۴ مئی ۱۹۰۵ء کو حضرت سید محمود وفات پائے۔

(ملفوظات جلد ۱۰، ۹۵۹ء)

حضرت سید محمود فرماتے ہیں

میری متولدگی میں سے ایک بھی جھوٹی نکلی ہو تو میں اقرار کروں گا کہ میں کاذب ہوں

(اربعین نثر ۲، رخ جلد ۱۷، ۱۸۱۹ء)



میں خود
۱۶۰۸ء
۱۸۳۹ء
۱۸۶۹ء
۱۸۹۹ء
۱۹۰۹ء

میں خود وفات پائی
۱۶۰۸ء
۱۸۳۹ء
۱۸۶۹ء
۱۸۹۹ء
۱۹۰۹ء

جہانگیر ۱۱۱
۱۸۳۹ء

۱۹۰۹ء
۱۸۳۹ء
۱۸۶۹ء

۱۸۳۹ء
۱۸۶۹ء

۱۸۳۹ء

۱۸۳۹ء
۱۸۶۹ء

حضرت ابی سلیمان رحمہ فرماتے ہیں

✽ جو شخص نبوت کا دعویٰ کرے یا نبیوں میں ضرورت نہ ہو کہ وہ خالق الٰہ ہے، کسی کا تصور کرے اور میرے ہم کہہ کر تو خالق الٰہ کی طرف سے پتہ چلے گا
خالق الٰہ ہی ہے۔ اور میرے عقلی اندازہ کے مطابق اس لئے جو آپ نے خالق الٰہ کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ایک آیت بنا دے جو اس کو بھی سمجھتی
اور اس کی کتاب کو کتاب اللہ جانتی ہو۔
(آیت کا ترجمہ: ۱۷۴: ۱۷۴)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

جیسا کہ اہلسنت جماعت کو گفتیہ ہے انساب بنانی کہ مانتا ہوں۔ جو قرآن اور حدیث کی دوسرے مسلمہ فقوت ہیں۔
اور سیدنا مولانا حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام پر ذیل قدم قرآن المبین کے ہر کلمے کی دوسرے کلمے کی نعمت اور رسالت کو کاتب
اور کافر سمجھتا ہوں۔ ہر ایک مانتا ہے کہ وہی رسالت حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ محمد مصطفیٰ علیہ
السلام پر ذیل قدم ختم ہو گیا۔

حضرت قاسم الراسی

”ہم مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں“

میراثِ نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں

اسلام کی اصطلاح میں نبی اور رسول کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ وہ کامل شریعت لاتے ہیں۔ یا بعض احکام شریعت رسالت کو منسوخ کرتے ہیں۔ یا نبی سابق کی امت نہیں کہلاتے اور ہوا و راستہ بغیر استغاثہ کسی نبی کے خدا تعالیٰ سے تعلق رکھتے ہیں۔ (مجموعہ اہم، ارگٹسٹ ۱۵۵۷)

حضرت سجادؓ فرماتے ہیں:

”خدا وعدہ کر چکا ہے کہ بعد از حضرت علیؓ اللہ علیہ وسلم کے کوئی رسول نہیں بھیجا جائیگا۔“ (ص ۴۹)

(ازوالہ ۱۲۸۱، مقدمہ ۲، ص ۱۷۷)

سید مودود آیت خاتم النبیین کا ذکر کر کے فرماتے ہیں

”وہ رسول اللہ ہے اور ختم کر دیا انبیوں کا۔ یہ آیت بھی صاف دلائل کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی رسول دنیا میں نہیں آئے گا۔“ (ص ۳۳)

”قرآن کریم بعد خاتم النبیین کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا خواہ نیا رسول ہو یا پرانا کیونکہ رسول کو علیٰ دین توسط جبریل مٹا ہے اور باپ نذول جبریل پر پیرائے وحی رسالت مسدود ہے۔“ (ص ۵۵)

(ازوالہ ۱۲۸۱، مقدمہ ۲، ص ۱۷۷)

حضرت سجادؓ فرماتے ہیں:

”میں نبوت کا دعویٰ نہیں بلکہ ایسے دعویٰ کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔“

(ازوالہ ۱۲۸۱، مقدمہ ۲، ص ۱۷۷)

حضرت ہالؓ فرماتے ہیں:

”ہم دعویٰ نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں“

(مجموعہ شہادت جلد ۱، ص ۲۹۷، ۲۴ جنوری ۱۹۹۷ء)

سید مودود فرماتے ہیں:

”لَقَدْ كُنَّا كُفْرًا ۖ فَنُفِرْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ فَنَسْتَبِخُّ وَخَيْبَةً مِنَ آلِهِ وَكَحْتَمَ عَلَىٰ نَبِيٍّ كَانَتْ جَنَاحَهُ ۖ وَنِزْلَ آتِيهِ ۖ (التسليخ ص ۲۴۴)

”مگر تمہارے لیے یہی کافی نذر ہے (اے اہل عرب!) کہ اللہ تعالیٰ نے دعویٰ کا آغاز آدم سے کیا اور ایک عظیم انسان نبی پر ختم کی جو تم میں سے اور تمہارے ملک سے ہے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔“ (مجموعہ شہادت جلد اول، ص ۲۳۱، درائمہ ص ۲۹۹)

سید مودود فرماتے ہیں:

یہ کسی قدر لغو اور باطل عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد از حضرت علیؓ اللہ علیہ وسلم کے دینی الہی کا مداد ہمیشہ کیلئے بند ہو گیا ہے۔

(ضمیمہ سرائی اقدیہ، مقدمہ ۲، ص ۱۷۷)

سید مودود فرماتے ہیں:

میراثِ نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں ہے آپ کی فعلی عز یا آپ کسی خیال کو کہہ رہے ہیں کیا یہ ضروری ہو کہ جو الہام کا دعویٰ کرتا ہو وہ نبی بھی ہو جائے۔

xxxxxx (جنگہ مقدمہ ۲، ص ۱۷۷، ۲۴ جنوری ۱۹۹۷ء)

سید مودود فرماتے ہیں:

میں نے نہ نبوت کا دعویٰ کیا اور نہ ہی اپنے آپ کو نبی کہا یہ شریعت جو رسالت تھا کہ میں دعویٰ نبوت کر کے (مسلم) سے خارج ہو گیا اور نہ ہی رسول کا دعویٰ کیا۔ (مجموعہ شہادت جلد ۱، ص ۲۹۷)

میراثِ نبوت کا دعویٰ نہیں ہے آپ کی فعلی عز یا آپ کسی خیال کو کہہ رہے ہیں کیا یہ ضروری ہو کہ جو الہام کا دعویٰ کرتا ہو وہ نبی بھی ہو جائے۔

○ آپ نے اُسی وقت اسی کا تردید فرمائی اور لکھا کہ ہمیں وطنی جہت ہے۔

کہ یہ احتمال فرمائیے

(1762-1763)

913' 6000' 8000'

مستزاد داتا محمدی قرینہ

[illegible][illegible]

(مجید بنیاد استادیت جلد اول ص 314 و 315، 316 و 317)

44

امتی نبی !!

حضرت مسیح موعودؑ اپنی کتاب ایام النسخ میں فرماتے ہیں

اب ہم حق کے طالبوں کے لئے دین مبینہ اقوال کا رد دیکھتے ہیں تا معلوم ہو کہ چاہے مخالف مولوی لدائن کے اس قسم کے شکار دوسرے قدح سحابی سے دُور جا رہے ہیں۔
(روایہ الصلیحہ، ج ۲، ص ۳۵۵)

ہمارے مخالف مولوی کہتے ہیں کہ (

قولہ: اسحٰب نبی بزرگ نہیں آئیگا۔ اتنی بزرگ آئیگا۔ مگر فوت اس کی شان میں مفسر ہوئی۔

(حضرت شیخ محمد و فراتہ دہلی)

۱۔ جبکہ شایانِ نبوت اُس کے ساتھ ہوگی اور خدا کے علم میں وہ نبی ہوگا تو بلاشبہ اس کا دنیا میں اُن کے ہم منصب ہونے کے
معنی ہوگا۔ کیونکہ وہ حق تعالیٰ کے رسول ہے اور قرآن کے وہی ہے اور قرآن کے وہی ہے اور قرآن کے وہی ہے اور قرآن کے وہی ہے۔
۱۳۵

($\frac{1}{2}, \frac{1}{2}$)، في وقت ١٩:٤٥ (١٨:٠٠) (١٧:٣٩)

۱۰۰۰ فرما ہے: یہ کہنا کہ نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ کس قدر حیات کس قدر حیات اُنکس قدر حق سے خارج ہے۔ (خفیۃ الوری: ۱۰۰۰، ص ۵۰۱)

نہی ہونے کا دعویٰ

فصل صاحب الشراعت کلمی مول

حضرت ابوالحسن علیہ السلام فرماتے ہیں

حضرت ابراہیمؑ میراتے ہیں ... شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی
 وحی کے ذریعے سے چند امر اور چہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر
 کیا وہی ماعاب الشریعت ہو گیا۔ پس اس نوعیت کے دوسرے بھی مبادی مخالفت

ملزم ہیں کیونکہ میری وجہی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی۔ {در بعض نسخہ ۴، ج ۲، ص ۱۷ و ۱۸}

◆ ◆

حضرت شیخ الاسلام فرماتے ہیں

سفرِ سیاح مودود فرماتے ہیں

... جس طرح ذروں کے پاس رسول بھیجا گیا تھا وہی

مجلس انتقاء - يوم الخميس ١٤١٧هـ / ١٩٩٧م / ١٩٩٧م

(مجموعات عدد 434)

49 112

حضرت سید احمد فراہی

”سچا خدا وہی ہے جس نے قدامان میں امار رسول بھیجا۔“ (ذوقِ ہلالِ صمد المصطفویہ ص ۱۹۰۲ء)

55 56

حضرت بابی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

حضرت ہادی علیہ السلام فرماتے ہیں :۔۔۔۔۔ تم خدا کا شکر ادا کرو کہ تم نے میری شہادت کی اور میرے ساتھ شہادت ہوئے، اور وہ کام کرتا ہے اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے اور بہت سی غیب کی باتیں میرے پر ظاہر کرتا اور آئندہ زمانوں کے وہ راز میرے پر کھول دیتا۔ یہ کہ جب تک انسان اس کے ساتھ خصوصیت کا قرب نہ ہو دوسرے پر وہ اسرار نہیں کھولتا اور انہی امور کی کثرت کی وجہ سے اس نے بیان کیا تھا۔

(مکملہ زیارات، جلد سوم، 597 تا 600 ش 1398ھ)

❖ ❖

مفتی محمد رفیع الرحمن

۱۹۰۵ء (ج۲ ص ۱۰۵) - "ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (از نزلہ از آرخ ملا دیوانہ)

99

انوارِ ابد { میں ہیں ہمیں } آپ نے تحریر فرمایا ہے ۔

۱۰۔ اے نبیؐ کہ جس نے اپنے لئے کچھ بھی نہیں چاہا، اسے اللہ تعالیٰ نے اپنا رسول بنا لیا۔ (۱۰)

• •

دکتر ۷ کتاب فضا

مجلس مروت (۱۸۸۸)
یادداشت‌های من
توسط اسدالله خان
مجلس مروت (۱۸۸۸)
مجلس مروت (۱۸۸۸)

[illegible]

سید محمد یحییٰ
 قرآن شریف میں سے فقہ کا
 نام خاتم الفقہاء والا کیا ہے
 یہ کتاب اور روایت میں
 مذکور ہے کہ اس کے ارد گرد
 لکھ کر (کتابوں کے) متن
 جتنے نسخے کئے گئے ہیں وہ
 سارے متن ہی پر فقہ
 فقہاء نے ہاتھ ڈال کر
 فرمایا کہ اس کو
 ایک اور عالم کا اثر ہو
 کہ یہ کتاب کی کتاب
 میں لکھی ہوئی ہے
 یہ سید محمد یحییٰ
 کے چچا سید محمد
 کے ہاتھ لکھی ہوئی ہے
 ملاحظہ فرمائیے

و مسدود ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ
 کوئی ایسا انسان نہیں ملتا۔
 خیال کیا گیا ہے۔
 تفسیر سبکسر مدد 9، 148۔

حضرت سجادؓ فرماتے ہیں:

..... مجھ کو ملکہ کو خدا خود ہلک کر رہا ہے اور اس کو مہلت نہیں دی جاتی کیونکہ وہ خلیفہ انصاری
کتاب ہے اور حق و باطل میں گڑبڑ ڈالتا چاہتا ہے۔

منازلت جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰ (۱۹۰۰ء)

خدا تعالیٰ شریعت کو اس نے مہلت دیتا ہے کہ شاید بازار آجائیں اور مہلت ہو۔
(منزلت جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

تو کہے کہ جو شخص گرا ہی بیٹھا ہو (مذہب) اسے ایک عرصہ تک مہلت دیتا ہے۔ (۱۰۰) عرصہ ۱۹

۱۹۰۰

اپنے آخری خط مندرجہ انبیاء عام ۲۶ مئی ۱۹۰۰ء میں فرماتے ہیں :-
"میں نے خدا کے حکم کے موافق نیچے ہوں اگر میں اس سے انکار کروں تو میری لنگہ ہوگا
اور میں اس حالت میں خدا میرا نام نہی دیکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں میں اس پر
قائم ہوں اس وقت تک جو اسوہ دینا سے گذر جاؤں" (اموال ۱۱۱۱ء صفحہ ۱۰۰)

۱۹۰۰

حضرت سید محمد رفیع فرماتے ہیں:

میں اس کتابت میں کہ میرا دعویٰ ہوتا نہیں ہے خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے اور اس کی تائید میرے
ساتھ ہے اگر میں اس کی طرف سے مامور نہ ہوتا تو وہ مجھے ہلک کر دیتا۔ اور میری ملکیت ہی
میرے کتب کی ذیل میں چلتی ہے۔

۱۹۰۰

قدیم سے الہی سنت اس طرح ہے کہ بیٹک کوئی کاغذ اور شکر نہایت دور جا کر بیٹک اور شمع ہو کر اپنے ہاتھ
سے اپنے لئے اسباب ہلاکت پیدا نہ کرے تب تک خدا تعالیٰ تعذیب کے طور پر اسکو ہلک نہیں کرنا اور جب کسی شکر پر
غضب نازل ہونے کا وقت آتا تو اس میں وہ اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جسکی وجہ سے اس پر حکم ہلاکت لکھا جاتا ہے۔

(جہان ۱۲۷ء صفحہ ۱۰۰)

۱۹۰۰

حضرت ابی اسحاق فرماتے ہیں:

رَبِّ انْ كُنْتَ وَجَدْتَنِي اَخْرَجْتَ كُلِّيًّا
خَيْرٌ لِّرَبِّ انْ كُنْتَ وَجَدْتَنِي اَخْرَجْتَ كُلِّيًّا
اگر تیرے رب! اگر تیرے علم میں تھا میں نے ایک ایسا طریق اختیار کر رکھا
ہے جو ظاہر و باہر کا راستہ نہیں تو مجھے اس بات سے صبح کا سلامت نہ ملے گی۔
(حکایت احمدیت صفحہ ۱۷۷)

۱۹۰۰

وقت نماز فجر ۲۶ مئی ۱۹۰۰ء کو حضرت سجادؓ فرماتے ہیں:

(منازلت جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)



مہرِ دلگیر کو کوہِ فراتے ہیں

تو جہاں کا مقام ہے کہ کہو جب احادیثِ ضعیفہ کے دھمال تو ہندوستان میں پیدا ہو۔
 اللہ صبحِ دمشق کے مینارِ فل پر جا کر سے۔ (زینب کا کہ ہے ہم، نہ جد کو و نہ)

کرتن ہونے کا دعویٰ

کرشن جی

یہ خدا کی وحی ہے کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن ہے

مترجماں ترجمہ اور مہا کرم لے لیا

اور جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود کو
 کر کے بھیجا ہے ایسا ہی میں ہندوؤں کے لئے بطور اوتار کے ہوں اور میں عرصہ میں برس
 یا کچھ زیادہ برسوں سے اس بات کو شہرت دے رہا ہوں کہ میں ان لوگوں کے دُور
 کرنے کے لئے جن سے زمین پر ہو گئی ہے جیسا کہ مسیح ابن مریم کے ننگ میں ہوں ایسا
 ہی راجہ کرشن کے ننگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اوتاریوں میں سے
 ایک بڑا اوتار تھا یا یوں کہنا چاہیے کہ روحانی حقیقت کے دوسرے ہیں وہی ہوں
 یہ میرے خیال اور قیاس سے نہیں ہے بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے اس نے
 یہ میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے کہ تو ہندوؤں
 کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔ میں جانتا ہوں
 کہ جاہل مسلمان اس کو سن کر فی الفور یہ کہیں گے کہ ایک کافر کا نام اپنے اور دیگر کفر کو
 ہر طرح طعن و قبول کیا ہے۔ لیکن یہ خدا کی وحی ہے جس کے اظہار کے بغیر میں یہ نہیں
 سکتا اور آج یہ پہلا دن ہے کہ ایسے بڑے مجمع میں اس بات کو کئی پیش کرتا ہوں
 کیونکہ جو لوگ خدا کی طرف سے پورے ہیں وہ کسی لامت کرنے والے کی لامت نہیں دیتے۔
 اب واضح ہو کہ راجہ کرشن عیساکہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے اور حقیقت ایک ایسا
 کامل انسان تھا جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی مذہبی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی اور
 اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا جس پر خدا کی طرف سے درج القدس آرا تھا۔ وہ
 خدا کی طرف سے تختہ انداز یا اقبال تھا جس نے اربعہ ورت کی زمین کو پاپا سے
 صاف کیا۔ وہ اپنے زمانہ کا درحقیقت نبی تھا جس کی تعلیم کو پیچھے سے بہت باتوں
 میں بگاڑ دیا گیا۔ وہ خدا کی عہد سے پُر تھا اور مذہبی سے دہشت اور شہر سے دشمنی
 رکھتا تھا۔ خدا کا وعدہ تھا کہ آخری زمانہ میں اس کا برز یعنی اوتار پیدا کرے۔ سو
 یہ وعدہ میرے ظہور سے پورا ہوا۔ مجھے منجملہ اور ایسا ہوں کے دینی نسبت ایک
 یہ بھی اہم ہوا تھا کہ ہے کرشن دودھ کو پال میڑی مہا گیتا میں لکھی گئی ہے۔
 سورج کرشن سے محبت کرتا ہوں کیونکہ میں اس کا مظہر ہوں۔ اور منجملہ ایک اور راز
 درمیان میں ہے کہ جو صفات کرشن کی طرف منسوب کئے گئے ہیں ان میں پاپا کا نشاٹ
 کرنے والا اور غریبوں کی دیکھی کرنے والا اور ان کو پالنے والا یہی صفات مسیح موعود کی ہیں
 پس گویا وہ عاقبت کے دوسرے کرشن اور مسیح موعود ایک ہی ہیں صرف قومی اصطلاح
 میں تغایر ہے۔

(پہلا جلد، صفحہ 27، 28، 29، 30)

حضرت سح مولود فرماتے ہیں

ملک ہند میں کرشن نام ایک نئی گندہ راہو جس کو
رُڈر گوپال بھی کہتے ہیں دینے فدا کرنا والا اور پرورش کرنے والا اس کا نام بھی مجھے دیا گیا اور
پس جیسا کہ آدمی قوم کے دل کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں وہ کرشن ہی ہیں ہوں
اور یہ دعویٰ صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے
کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو یہی ہے آریوں کا
بادشاہ۔

(مقتبہ النور، راجہ ۲۵، ص ۵۱، ۵۲، ۵۳)



کرشن جی کہاں ہیں؟

رُڈیا شام کے وقت حضرت اقدس نے ذیل کی روایا بیان فرمائی کہ
ایک بڑا تخت مرلے شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا ہے جس پر میں بیٹھا ہوں
ہوں ایک ہندو کسی کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں؟ جس سے سوال
کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ یہ ہے۔ پھر تمام ہندو روپیہ وغیرہ منڈکے
طور پر دینے لگے۔

(عنقرت جہ ۱۷۷)



سچک ہزار فرماتے ہیں

مسیح مولود اور مہدی دور و حال یوں مشرق میں ہی ظاہر ہوئے

ترجمہ: مولود و مہدی

حضرت اہل اسلام پر فرماتے ہیں:-

میرا دعویٰ ہے کہ میں ہی مسیح موعود اور مہدی موعود ہوں

حدث میں مہدی کے متعلق لکھا ہے

تحدید: مولود و مہدی

مفسر: علی الشہید و سلم نے فرمایا:

كَيْفَ تَهْلِكُ أُمَّةٌ أَنَا أَوْلُكُمَا وَأَنْتُمَا لَيْسَ بِي وَسْطُكُمَا فَالْمَسِيحُ أَوْ مَهْدِي
والله أعلم بكنهه باب ثواب هذا الأمة مكره است كَيْفَ هَلَكُ يَوْمَ تَكُونُ
جس کے شرع میں ہیں ہوں اور اس کے وسط میں ایک الہی ہوگا اور آخر میں مسیح ہوگا

(تذات: العربیت ۲۷۹)

اِنَّ رَاشِدًا رَفِيعًا سَرُودًا مِّنْ بَقْلِ مَنَهِمُ اِنَّ اِلٰهَ مَن دُونَهُ اَفْذٰلُكَ نَجْرًا جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ يَجْحَدُ الْمُنٰفِقُونَ
 یعنی جو شخص بات کو کہیں خدا میں نجر نہیں دیتے خدا کے تو ہم اسکو جہنم کی سزا دیتے گے۔ (المائدہ ۲۰:۱۱)

 عزت یہاں سرودنے لڑا!
 میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں

میں وہی ارادہ کروں گا جو تمہارا ارادہ ہے۔^۱ (تقریباً ۱۹۹۰ء)
 ۱۹۹۱ء سے لے کر اپریل ۲۰۰۱ء تک

میرے رسول کی بیشک سے نہیں ڈرا کرتے۔

(مکتوبہ امری جلد ۵ ص ۲۵)

حضرت کا مکتوبہ تقریر فرما

وَلَا تَنْتَهِزْ سَبِيلَ الْمَرْءِ

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

میں نہ کہیں جس کی سبیل سے

بے گناہ بنا کر۔ بے گناہات میں نہ اٹھانے کی طلب کر کے نہ تھا۔ یہ کہ "تو مجھ سے اور میں
 تجھ سے ہوں اور زمین و آسمان تیرے ساتھ ہیں جیسا کہ میرے ساتھ
 ہیں اور تو ہمارے پانی میں سے ہے اور دوسرے لوگ خشکی سے اور
 تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تو مجھ سے اس مقام اتحاد
 میں ہے جو کسی مخلوق کو معصوم نہیں۔ خدا اپنے عرش سے تیری تعریف
 کرتا ہے۔ تو اس سے نکلا اور اس نے تمام دنیا سے تجھ کو چنا۔ تو میری
 درگاہ میں وجہ ہے۔ میں نے اپنے لئے تجھ کو پسند کیا۔ تو بہان کا
 نور ہے۔ تیری شان عجیب ہے۔ میں تجھے اپنی طرف اٹھاؤں گا۔ اور
 آواہن (خدا تیرے اندر آیا) میں نے اپنی صبح تجھ میں چھوئی۔

تس طرف تیرا منہ اُس طرف خدا کا منہ۔ تجھ سے بیعت کرنا
 ایسا ہے جیسا کہ مجھ سے۔ تیرا لقمہ میرا لقمہ ہے۔

تو میرے ساتھ ہے۔ تیرے لئے رات اور دن پیدا کیا گیا۔ تیری
 میری طرف وہ نسبت ہے جس کی مخلوق کو آگاہی نہیں۔ اسے
 لوگو تمہارے پاس خدا کا نور آیا۔ پس تم منکر مت ہو۔" (قرآن)

(نصاب الہیہ ۲۳ ص ۸۹، ۸۵، ۸۶ جلد ۱۳ ص ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳)

خدا بھی انسانی جامہ میں آئے والا ہے۔

وَلَا تَنْتَهِزْ سَبِيلَ الْمَرْءِ

✽ ✽ ✽

جبکہ کا حدیث میں ذکر پایا جاتا ہے کہ وہ پختہ نیت کا دعویٰ کرے گا کہ وہ پختہ نیت کی دعا دے گا کہ وہ پختہ نیت کی دعا دے گا

(مکتوبہ امری جلد ۵ ص ۲۵)

میں خود بخود ہوں

میرے اعضاء میرے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اعضاء ہیں

حضرت کا سرور (۱۷۱۷ء)

دور میں ایک اور کشف ہے جو ان کے کلمات اسلام

میں ۵۶۴۵ء میں ختم سے چھپ چکا ہے اسکو معینہ ذیل میں درج کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے
ترجمہ:- میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ یہ ہوں اور میرا
اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا اور میں ایک خدا صمد اور برحق کی طرح ہو گیا ہوں۔
یاس شے کی طرح جسے کسی اور سر پرست نے اپنی جنس میں رہا یا ہوا ہوا ہے اسے اندر باطن
میں کر لیا جو یہاں تک کہ اس کا کوئی نام و نشان باقی نہ رہ گیا ہو۔ اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ
اللہ تعالیٰ کی روح مجھ پر محیط ہو گئی اور میرے جسم پر ستولی ہو کر اپنے وجود میں مجھے یہاں کر لیا۔
یہاں تک کہ میری کوئی ذرا بھی باقی نہ رہا اور میں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کو اعضاء
اور میری شکل اس کی آنکھ اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن گئی تھی میرے
رہنے کے لیے پڑا اور اس پر انکریں باطن اس میں ہو گیا اور میں نے دیکھا کہ اس کی قدرت اور
قوت مجھ میں بوجہ باقی اور اس کی الوہیت مجھ میں موجود ہے۔ حضرت عزت کے سینے میرے
دل کے چاروں طرف لٹائے گئے اور سلطان ہجرت نے میرے نفس کو پیش والا۔ سو نہ تو میں

نہیں یہ ہوا اور نہ میری کوئی تمنا ہی باقی رہی۔ میری اپنی عمارت گئی اور رب العالمین کی عبادت نظر آنے
لگی اور الوہیت جسے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی اور میں سر کے بالوں سے نازن ہو گیا اسکی
طرف کھینچا گیا۔ میری ہر منفرد ہو گیا جس میں کوئی پوست نہ تھا اور اس میں میں اپنی ایک جسم کی کوئی نیل
نہیں تھی اور مجھ میں اور میرے نفس میں یہاں ڈال دی گئی۔ میں نے اس شے کی طرح ہو گیا کہ نظریں
آن یا اس کی طرح کی طرح ہو گیا جسے اپنے آپ کے کھو گیا اور اس کے نیچے چھپا ہے۔ اس حالت
میں میں نہیں جانتا تھا کہ اس جسم میں کیا تھا اور میرا دل دھکا تھا۔ الوہیت میری رگوں اور
پیشوں میں سرایت کر گئی اور میں باطن اپنے آپ کے کھو گیا اور اللہ تعالیٰ نے میرے سب
اعضاء اپنے جسم میں لٹائے اور اس زور سے اپنے قبضہ میں کر لیا کہ اس سے زیادہ نہیں ممکن۔
چنانچہ اس کی گرفت سے میں باطن معدوم ہو گیا اور میں اس وقت یقین کرتا تھا کہ میرے اعضاء
میرے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اعضاء ہیں۔ اور میں خیال کرتا تھا کہ میں اپنے سارے وجود سے
معدوم ہوا یا نہی ہجرت سے تلف ہو گیا ہوں اب کوئی شریک اور ساتر نہ رہا کہ اسے دلا
نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور اہل اور تقی اور شرعی اور
حرکت اور سکون سب اسکی کا ہو گیا۔ اور اس حالت میں میں ہوں کہ اب خدا کہم ایک نیا نظام
اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو اسمان اور زمین کو اس سال
صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے خدا حق کے موافق اس کی
ترتیب و تفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا کہ اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو
پیدا کیا اور کہا اِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِحَصَا سَبْعِ مِائَاتٍ میں نے کہا کہ ہم آسمان
کوئی کے عناصر سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے ابہم کی طرف منتقل ہو گئی
اور میری زبان پر جاری ہوا اِردت اِن استخلفت فخلقت آدم۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
فِي احْسَن تَقْوِيم۔

(کتاب البرزہ و الدوار ص ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۳ و ۱۳۴ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ و ۱۳۹ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۶ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰ و ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۳ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸ و ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲ و ۲۵۳ و ۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶ و ۲۵۷ و ۲۵۸ و ۲۵۹ و ۲۶۰ و ۲۶۱ و ۲۶۲ و ۲۶۳ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۲۷۲ و ۲۷۳ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۲۷۶ و ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳ و ۲۸۴ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۲۹۶ و ۲۹۷ و ۲۹۸ و ۲۹۹ و ۳۰۰ و ۳۰۱ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۷ و ۳۰۸ و ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ و ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۷ و ۳۱۸ و ۳۱۹ و ۳۲۰ و ۳۲۱ و ۳۲۲ و ۳۲۳ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۳ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۳۶ و ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱ و ۳۴۲ و ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۶ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۵ و ۳۵۶ و ۳۵۷ و ۳۵۸ و ۳۵۹ و ۳۶۰ و ۳۶۱ و ۳۶۲ و ۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۶۹ و ۳۷۰ و ۳۷۱ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴ و ۳۷۵ و ۳۷۶ و ۳۷۷ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۰ و ۳۸۱ و ۳۸۲ و ۳۸۳ و ۳۸۴ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۳۹۰ و ۳۹۱ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۰ و ۴۰۱ و ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۴ و ۴۰۵ و ۴۰۶ و ۴۰۷ و ۴۰۸ و ۴۰۹ و ۴۱۰ و ۴۱۱ و ۴۱۲ و ۴۱۳ و ۴۱۴ و ۴۱۵ و ۴۱۶ و ۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹ و ۴۲۰ و ۴۲۱ و ۴۲۲ و ۴۲۳ و ۴۲۴ و ۴۲۵ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ و ۴۲۹ و ۴۳۰ و ۴۳۱ و ۴۳۲ و ۴۳۳ و ۴۳۴ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۳۷ و ۴۳۸ و ۴۳۹ و ۴۴۰ و ۴۴۱ و ۴۴۲ و ۴۴۳ و ۴۴۴ و ۴۴۵ و ۴۴۶ و ۴۴۷ و ۴۴۸ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۱ و ۴۵۲ و ۴۵۳ و ۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ و ۴۶۱ و ۴۶۲ و ۴۶۳ و ۴۶۴ و ۴۶۵ و ۴۶۶ و ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹ و ۴۷۰ و ۴۷۱ و ۴۷۲ و ۴۷۳ و ۴۷۴ و ۴۷۵ و ۴۷۶ و ۴۷۷ و ۴۷۸ و ۴۷۹ و ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۳ و ۴۸۴ و ۴۸۵ و ۴۸۶ و ۴۸۷ و ۴۸۸ و ۴۸۹ و ۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۴۹۴ و ۴۹۵ و ۴۹۶ و ۴۹۷ و ۴۹۸ و ۴۹۹ و ۵۰۰ و ۵۰۱ و ۵۰۲ و ۵۰۳ و ۵۰۴ و ۵۰۵ و ۵۰۶ و ۵۰۷ و ۵۰۸ و ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۱۲ و ۵۱۳ و ۵۱۴ و ۵۱۵ و ۵۱۶ و ۵۱۷ و ۵۱۸ و ۵۱۹ و ۵۲۰ و ۵۲۱ و ۵۲۲ و ۵۲۳ و ۵۲۴ و ۵۲۵ و ۵۲۶ و ۵۲۷ و ۵۲۸ و ۵۲۹ و ۵۳۰ و ۵۳۱ و ۵۳۲ و ۵۳۳ و ۵۳۴ و ۵۳۵ و ۵۳۶ و ۵۳۷ و ۵۳۸ و ۵۳۹ و ۵۴۰ و ۵۴۱ و ۵۴۲ و ۵۴۳ و ۵۴۴ و ۵۴۵ و ۵۴۶ و ۵۴۷ و ۵۴۸ و ۵۴۹ و ۵۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۲ و ۵۵۳ و ۵۵۴ و ۵۵۵ و ۵۵۶ و ۵۵۷ و ۵۵۸ و ۵۵۹ و ۵۶۰ و ۵۶۱ و ۵۶۲ و ۵۶۳ و ۵۶۴ و ۵۶۵ و ۵۶۶ و ۵۶۷ و ۵۶۸ و ۵۶۹ و ۵۷۰ و ۵۷۱ و ۵۷۲ و ۵۷۳ و ۵۷۴ و ۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۷۷ و ۵۷۸ و ۵۷۹ و ۵۸۰ و ۵۸۱ و ۵۸۲ و ۵۸۳ و ۵۸۴ و ۵۸۵ و ۵۸۶ و ۵۸۷ و ۵۸۸ و ۵۸۹ و ۵۹۰ و ۵۹۱ و ۵۹۲ و ۵۹۳ و ۵۹۴ و ۵۹۵ و ۵۹۶ و ۵۹۷ و ۵۹۸ و ۵۹۹ و ۶۰۰ و ۶۰۱ و ۶۰۲ و ۶۰۳ و ۶۰۴ و ۶۰۵ و ۶۰۶ و ۶۰۷ و ۶۰۸ و ۶۰۹ و ۶۱۰ و ۶۱۱ و ۶۱۲ و ۶۱۳ و ۶۱۴ و ۶۱۵ و ۶۱۶ و ۶۱۷ و ۶۱۸ و ۶۱۹ و ۶۲۰ و ۶۲۱ و ۶۲۲ و ۶۲۳ و ۶۲۴ و ۶۲۵ و ۶۲۶ و ۶۲۷ و ۶۲۸ و ۶۲۹ و ۶۳۰ و ۶۳۱ و ۶۳۲ و ۶۳۳ و ۶۳۴ و ۶۳۵ و ۶۳۶ و ۶۳۷ و ۶۳۸ و ۶۳۹ و ۶۴۰ و ۶۴۱ و ۶۴۲ و ۶۴۳ و ۶۴۴ و ۶۴۵ و ۶۴۶ و ۶۴۷ و ۶۴۸ و ۶۴۹ و ۶۵۰ و ۶۵۱ و ۶۵۲ و ۶۵۳ و ۶۵۴ و ۶۵۵ و ۶۵۶ و ۶۵۷ و ۶۵۸ و ۶۵۹ و ۶۶۰ و ۶۶۱ و ۶۶۲ و ۶۶۳ و ۶۶۴ و ۶۶۵ و ۶۶۶ و ۶۶۷ و ۶۶۸ و ۶۶۹ و ۶۷۰ و ۶۷۱ و ۶۷۲ و ۶۷۳ و ۶۷۴ و ۶۷۵ و ۶۷۶ و ۶۷۷ و ۶۷۸ و ۶۷۹ و ۶۸۰ و ۶۸۱ و ۶۸۲ و ۶۸۳ و ۶۸۴ و ۶۸۵ و ۶۸۶ و ۶۸۷ و ۶۸۸ و ۶۸۹ و ۶۹۰ و ۶۹۱ و ۶۹۲ و ۶۹۳ و ۶۹۴ و ۶۹۵ و ۶۹۶ و ۶۹۷ و ۶۹۸ و ۶۹۹ و ۷۰۰ و ۷۰۱ و ۷۰۲ و ۷۰۳ و ۷۰۴ و ۷۰۵ و ۷۰۶ و ۷۰۷ و ۷۰۸ و ۷۰۹ و ۷۱۰ و ۷۱۱ و ۷۱۲ و ۷۱۳ و ۷۱۴ و ۷۱۵ و ۷۱۶ و ۷۱۷ و ۷۱۸ و ۷۱۹ و ۷۲۰ و ۷۲۱ و ۷۲۲ و ۷۲۳ و ۷۲۴ و ۷۲۵ و ۷۲۶ و ۷۲۷ و ۷۲۸ و ۷۲۹ و ۷۳۰ و ۷۳۱ و ۷۳۲ و ۷۳۳ و ۷۳۴ و ۷۳۵ و ۷۳۶ و ۷۳۷ و ۷۳۸ و ۷۳۹ و ۷۴۰ و ۷۴۱ و ۷۴۲ و ۷۴۳ و ۷۴۴ و ۷۴۵ و ۷۴۶ و ۷۴۷ و ۷۴۸ و ۷۴۹ و ۷۵۰ و ۷۵۱ و ۷۵۲ و ۷۵۳ و ۷۵۴ و ۷۵۵ و ۷۵۶ و ۷۵۷ و ۷۵۸ و ۷۵۹ و ۷۶۰ و ۷۶۱ و ۷۶۲ و ۷۶۳ و ۷۶۴ و ۷۶۵ و ۷۶۶ و ۷۶۷ و ۷۶۸ و ۷۶۹ و ۷۷۰ و ۷۷۱ و ۷۷۲ و ۷۷۳ و ۷۷۴ و ۷۷۵ و ۷۷۶ و ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰ و ۷۸۱ و ۷۸۲ و ۷۸۳ و ۷۸۴ و ۷۸۵ و ۷۸۶ و ۷۸۷ و ۷۸۸ و ۷۸۹ و ۷۹۰ و ۷۹۱ و ۷۹۲ و ۷۹۳ و ۷۹۴ و ۷۹۵ و ۷۹۶ و ۷۹۷ و ۷۹۸ و ۷۹۹ و ۸۰۰ و ۸۰۱ و ۸۰۲ و ۸۰۳ و ۸۰۴ و ۸۰۵ و ۸۰۶ و ۸۰۷ و ۸۰۸ و ۸۰۹ و ۸۱۰ و ۸۱۱ و ۸۱۲ و ۸۱۳ و ۸۱۴ و ۸۱۵ و ۸۱۶ و ۸۱۷ و ۸۱۸ و ۸۱۹ و ۸۲۰ و ۸۲۱ و ۸۲۲ و ۸۲۳ و ۸۲۴ و ۸۲۵ و ۸۲۶ و ۸۲۷ و ۸۲۸ و ۸۲۹ و ۸۳۰ و ۸۳۱ و ۸۳۲ و ۸۳۳ و ۸۳۴ و ۸۳۵ و ۸۳۶ و ۸۳۷ و ۸۳۸ و ۸۳۹ و ۸۴۰ و ۸۴۱ و ۸۴۲ و ۸۴۳ و ۸۴۴ و ۸۴۵ و ۸۴۶ و ۸۴۷ و ۸۴۸ و ۸۴۹ و ۸۵۰ و ۸۵۱ و ۸۵۲ و ۸۵۳ و ۸۵۴ و ۸۵۵ و ۸۵۶ و ۸۵۷ و ۸۵۸ و ۸۵۹ و ۸۶۰ و ۸۶۱ و ۸۶۲ و ۸۶۳ و ۸۶۴ و ۸۶۵ و ۸۶۶ و ۸۶۷ و ۸۶۸ و ۸۶۹ و ۸۷۰ و ۸۷۱ و ۸۷۲ و ۸۷۳ و ۸۷۴ و ۸۷۵ و ۸۷۶ و ۸۷۷ و ۸۷۸ و ۸۷۹ و ۸۸۰ و ۸۸۱ و ۸۸۲ و ۸۸۳ و ۸۸۴ و ۸۸۵ و ۸۸۶ و ۸۸۷ و ۸۸۸ و ۸۸۹ و ۸۹۰ و ۸۹۱ و ۸۹۲ و ۸۹۳ و ۸۹۴ و ۸۹۵ و ۸۹۶ و ۸۹۷ و ۸۹۸ و ۸۹۹ و ۹۰۰ و ۹۰۱ و ۹۰۲ و ۹۰۳ و ۹۰۴ و ۹۰۵ و ۹۰۶ و ۹۰۷ و ۹۰۸ و ۹۰۹ و ۹۱۰ و ۹۱۱ و ۹۱۲ و ۹۱۳ و ۹۱۴ و ۹۱۵ و ۹۱۶ و ۹۱۷ و ۹۱۸ و ۹۱۹ و ۹۲۰ و ۹۲۱ و ۹۲۲ و ۹۲۳ و ۹۲۴ و ۹۲۵ و ۹۲۶ و ۹۲۷ و ۹۲۸ و ۹۲۹ و ۹۳۰ و ۹۳۱ و ۹۳۲ و ۹۳۳ و ۹۳۴ و ۹۳۵ و ۹۳۶ و ۹۳۷ و ۹۳۸ و ۹۳۹ و ۹۴۰ و ۹۴۱ و ۹۴۲ و ۹۴۳ و ۹۴۴ و ۹۴۵ و ۹۴۶ و ۹۴۷ و ۹۴۸ و ۹۴۹ و ۹۵۰ و ۹۵۱ و ۹۵۲ و ۹۵۳ و ۹۵۴ و ۹۵۵ و ۹۵۶ و ۹۵۷ و ۹۵۸ و ۹۵۹ و ۹۶۰ و ۹۶۱ و ۹۶۲ و ۹۶۳ و ۹۶۴ و ۹۶۵ و ۹۶۶ و ۹۶۷ و ۹۶۸ و ۹۶۹ و ۹۷۰ و ۹۷۱ و ۹۷۲ و ۹۷۳ و ۹۷۴ و ۹۷۵ و ۹۷۶ و ۹۷۷ و ۹۷۸ و ۹۷۹ و ۹۸۰ و ۹۸۱ و ۹۸۲ و ۹۸۳ و ۹۸۴ و ۹۸۵ و ۹۸۶ و ۹۸۷ و ۹۸۸ و ۹۸۹ و ۹۹۰ و ۹۹۱ و ۹۹۲ و ۹۹۳ و ۹۹۴ و ۹۹۵ و ۹۹۶ و ۹۹۷ و ۹۹۸ و ۹۹۹ و ۱۰۰۰ و ۱۰۰۱ و ۱۰۰۲ و ۱۰۰۳ و ۱۰۰۴ و ۱۰۰۵ و ۱۰۰۶ و ۱۰۰۷ و ۱۰۰۸ و ۱۰۰۹ و ۱۰۱۰ و ۱۰۱۱ و ۱۰۱۲ و ۱۰۱۳ و ۱۰۱۴ و ۱۰۱۵ و ۱۰۱۶ و ۱۰۱۷ و ۱۰۱۸ و ۱۰۱۹ و ۱۰۲۰ و ۱۰۲۱ و ۱۰۲۲ و ۱۰۲۳ و ۱۰۲۴ و ۱۰۲۵ و ۱۰۲۶ و ۱۰۲۷ و ۱۰۲۸ و ۱۰۲۹ و ۱۰۳۰ و ۱۰۳۱ و ۱۰۳۲ و ۱۰۳۳ و ۱۰۳۴ و ۱۰۳۵ و ۱۰۳۶ و ۱۰۳۷ و ۱۰۳۸ و ۱۰۳۹ و ۱۰۴۰ و ۱۰۴۱ و ۱۰۴۲ و ۱۰۴۳ و ۱۰۴۴ و ۱۰۴۵ و ۱۰۴۶ و ۱۰۴۷ و ۱۰۴۸ و ۱۰۴۹ و ۱۰۵۰ و ۱۰۵۱ و ۱۰۵۲ و ۱۰۵۳ و ۱۰۵۴ و ۱۰۵۵ و ۱۰۵۶ و ۱۰۵۷ و ۱۰۵۸ و ۱۰۵۹ و ۱۰۶۰ و ۱۰۶۱ و ۱۰۶۲ و ۱۰۶۳ و ۱۰۶۴ و ۱۰۶۵ و ۱۰۶۶ و ۱۰۶۷ و ۱۰۶۸ و ۱۰۶۹ و ۱۰۷۰ و ۱۰۷۱ و ۱۰۷۲ و ۱۰۷۳ و ۱۰۷۴ و ۱۰۷۵ و ۱۰۷۶ و ۱۰۷۷ و ۱۰۷۸ و ۱۰۷۹ و ۱۰۸۰ و ۱۰۸۱ و ۱۰۸۲ و ۱۰۸۳ و ۱۰۸۴ و ۱۰۸۵ و ۱۰۸۶ و ۱۰۸۷ و ۱۰۸۸ و ۱۰۸۹ و ۱۰۹۰ و ۱۰۹۱ و ۱۰۹۲ و ۱۰۹۳ و ۱۰۹۴ و ۱۰۹۵ و ۱۰۹۶ و ۱۰۹۷ و ۱۰۹۸ و ۱۰۹۹ و ۱۱۰۰ و ۱۱۰۱ و ۱۱۰۲ و ۱۱۰۳ و ۱۱۰۴ و ۱۱۰۵ و ۱۱۰۶ و ۱۱۰۷ و ۱۱۰۸ و ۱۱۰۹ و ۱۱۱۰ و ۱۱۱۱ و ۱۱۱۲ و ۱۱۱۳ و ۱۱۱۴ و ۱۱۱۵ و ۱۱۱۶ و ۱۱۱۷ و ۱۱۱۸ و ۱۱۱۹ و ۱۱۲۰ و ۱۱۲۱ و ۱۱۲۲ و ۱۱۲۳ و ۱۱۲۴ و ۱۱۲۵ و ۱۱۲۶ و ۱۱۲۷ و ۱۱۲۸ و ۱۱۲۹ و ۱۱۳۰ و ۱۱۳۱ و ۱۱۳۲ و ۱۱۳۳ و ۱۱۳۴ و ۱۱۳۵ و ۱۱۳۶ و ۱۱۳۷ و ۱۱۳۸ و ۱۱۳۹ و ۱۱۴۰ و ۱۱۴۱ و ۱۱۴۲ و ۱۱۴۳ و ۱۱۴۴ و ۱۱۴۵ و ۱۱۴۶ و ۱۱۴۷ و ۱۱۴۸ و ۱۱۴۹ و ۱۱۵۰ و ۱۱۵۱ و ۱۱۵۲ و ۱۱۵۳ و ۱۱۵۴ و ۱۱۵۵ و ۱۱۵۶ و ۱۱۵۷ و ۱۱۵۸ و ۱۱۵۹ و ۱۱۶۰ و ۱۱۶۱ و ۱۱۶۲ و ۱۱۶۳ و ۱۱۶۴ و ۱۱۶۵ و ۱۱۶۶ و ۱۱۶۷ و ۱۱۶۸ و ۱۱۶۹ و ۱۱۷۰ و ۱۱۷۱ و ۱۱۷۲ و ۱۱۷۳ و ۱۱۷۴ و ۱۱۷۵ و ۱۱۷۶ و ۱۱۷۷ و ۱۱۷۸ و ۱۱۷۹ و ۱۱۸۰ و ۱۱۸۱ و ۱۱۸۲ و ۱۱۸۳ و ۱۱۸۴ و ۱۱۸۵ و ۱۱۸۶ و ۱۱۸۷ و ۱۱۸۸ و ۱۱۸۹ و ۱۱۹۰ و ۱۱۹۱ و ۱۱۹۲ و ۱۱۹۳ و ۱۱۹۴ و ۱۱۹۵ و ۱۱۹۶ و ۱۱۹۷ و ۱۱۹۸ و ۱۱۹۹ و ۱۲۰۰ و ۱۲۰۱ و ۱۲۰۲ و ۱۲۰۳ و ۱۲۰۴ و ۱۲۰۵ و ۱۲۰۶ و ۱۲۰۷ و ۱۲۰۸ و ۱۲۰۹ و ۱۲۱۰ و ۱۲۱۱ و ۱۲۱۲ و ۱۲۱۳ و ۱۲۱۴ و ۱۲۱۵ و ۱۲۱۶ و ۱۲۱۷ و ۱۲۱۸ و ۱۲۱۹ و ۱۲۲۰ و ۱۲۲۱ و ۱۲۲۲ و ۱۲۲۳ و ۱۲۲۴ و ۱۲۲۵ و ۱۲۲۶ و ۱۲۲۷ و ۱۲۲۸ و ۱۲۲۹ و ۱۲۳۰ و ۱۲۳۱ و ۱۲۳۲ و ۱۲۳۳ و ۱۲۳۴ و ۱۲۳۵ و ۱۲۳۶ و ۱۲۳۷ و ۱۲۳۸ و ۱۲۳۹ و ۱۲۴۰ و ۱۲۴۱ و ۱۲۴۲ و ۱۲۴۳ و ۱۲۴۴ و ۱۲۴۵ و ۱۲۴۶ و ۱۲۴۷ و ۱۲۴۸ و ۱۲۴۹ و ۱۲۵۰ و ۱۲۵۱ و ۱۲۵۲ و ۱۲۵۳ و ۱۲۵۴ و ۱۲۵۵ و ۱۲۵۶ و ۱۲۵۷ و ۱۲۵۸ و ۱۲۵۹ و ۱۲۶۰ و ۱۲۶۱ و ۱۲۶۲ و ۱۲۶۳ و ۱۲۶۴ و ۱۲۶۵ و ۱۲۶۶ و ۱۲۶۷ و ۱۲۶۸ و ۱۲۶۹ و ۱۲۷۰ و ۱۲۷۱ و ۱۲۷۲ و ۱۲۷۳ و ۱۲۷۴ و ۱۲۷۵ و ۱۲۷۶ و ۱۲۷۷ و ۱۲۷۸ و ۱۲۷۹ و ۱۲۸۰ و ۱۲۸۱ و ۱۲۸۲ و ۱۲۸۳ و ۱۲۸۴ و ۱۲۸۵ و ۱۲۸۶ و ۱۲۸۷ و ۱۲۸۸ و ۱۲۸۹ و ۱۲۹۰ و ۱۲۹۱ و ۱۲۹۲ و ۱۲۹۳ و ۱۲۹۴ و ۱۲۹۵ و ۱۲۹۶ و ۱۲۹۷ و ۱۲۹۸ و ۱۲۹۹ و ۱۳۰۰ و ۱۳۰۱ و ۱۳۰۲ و ۱۳۰۳ و ۱۳۰۴ و ۱۳۰۵ و ۱۳۰۶ و ۱۳۰۷ و ۱۳۰۸ و ۱۳۰۹ و ۱۳۱۰ و ۱۳۱۱ و ۱۳۱۲ و ۱۳۱۳ و ۱۳۱۴ و ۱۳۱۵ و ۱۳۱۶ و ۱۳۱۷ و ۱۳۱۸ و ۱۳۱۹ و ۱۳۲۰ و ۱۳۲۱ و ۱۳۲۲ و ۱۳۲۳ و ۱۳۲۴ و ۱۳۲۵ و ۱۳۲۶ و ۱۳۲۷ و ۱۳۲۸ و ۱۳۲۹ و ۱۳۳۰ و ۱۳۳۱ و ۱۳۳۲ و ۱۳۳۳ و ۱۳۳۴ و ۱۳۳۵ و ۱۳۳۶ و ۱۳۳۷ و ۱۳۳۸ و ۱۳۳۹ و ۱۳۴۰ و ۱۳۴۱ و ۱۳۴۲ و ۱۳۴۳ و ۱۳۴۴ و ۱۳۴۵ و ۱۳۴۶ و ۱۳۴۷ و ۱۳۴۸ و ۱۳۴۹ و ۱۳۵۰ و ۱۳۵۱ و ۱۳۵۲ و ۱۳۵۳ و ۱۳۵۴ و ۱۳۵۵ و ۱۳۵۶ و ۱۳۵۷ و ۱۳۵۸ و ۱۳۵۹ و ۱۳۶۰ و ۱۳۶۱ و ۱۳۶۲ و ۱۳۶۳ و ۱۳۶۴ و ۱۳۶۵ و ۱۳۶۶ و ۱۳۶۷ و ۱۳۶۸ و ۱۳۶۹ و ۱۳۷۰ و ۱۳۷۱ و ۱۳۷۲ و ۱۳۷۳ و ۱۳۷۴ و ۱۳۷۵ و ۱۳۷۶ و ۱۳۷۷ و ۱۳۷۸ و ۱۳۷۹ و ۱۳۸۰ و ۱۳۸۱ و ۱۳۸۲ و ۱۳۸۳ و ۱۳۸۴ و ۱۳۸۵ و ۱۳۸

حضرت اہل سلسلہ سرہرہ ۱۲۷۱ھ

☆ دشمن ہوا دیکھا بالوں کے خنجر پر ہو گئے ۔ اور ان کی موتیں کتہہ دل سے بڑھ گئی ہیں ۔

(نجم المہدی - رخ جلد ۱۶ ص ۵۳)

اللہ تعالیٰ حضرت سید محمد کو کاتب کرے آمین

☆ خدا تیرے سب کام درست کر دیگا اور تیری ساری مظلومی تھپہ دے گا ۔

(معجزہ محمد زکریا - رخ جلد ۱۷ ص ۷۶)

محمدی بیگم خیر احمد بیگ

حضرت سید محمد رفیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-

عجل جسدہ الیٰ خوار

"میرے کاموں کے ساتھ تم مجھے شناخت کرو گے (برہان اربعہ جلد ۱ ص ۲۵)

باب برکت عورتیں

حضرت سید محمد رفیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-

پھر خدا نے کیم جانشانے مجھے بشارات دے کر کہا کہ تیرا گھر برکت سے بھر گیا اور اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خاتین مبارک سے جن میں سے تو بدیع کو اس کے بعد پائے گا۔ تیری نسل بہت ہوگی۔۔۔ اور ایک اجڑا ہوا گھر توحید آباد کرے گا۔

ہر ایک پیشگوئی کی طرف اشارہ ہے جو درہم بڑھائی محکمہ کے استنباط میں شائع ہو چکی۔ جس کا یہ اصل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس عاجز کے مخالفت اور منکر رشتہ داروں کے منہ میں نشان کے طور پر یہ پیشگوئی فرمائی ہے کہ ان میں سے جو ایک شخص احمدیہ گم نہ ہو، اگر وہ اپنی بڑی لڑکی اس عاجز کو نہیں دے گا تو تین برس کے عرصہ تک بلکہ اس سے قریب فوت ہو جائے گا اور وہ بزرگ کالج کرے گا وہ درز کالج سے اڑھائی برس کے عرصہ میں فوت ہوگا۔ اور آخر وہ عورت اس عاجز کی بیویوں میں داخل ہوگی۔ سو اس جگہ اجڑے ہوئے گھرتے وہ اجڑا ہوا (آئینہ کلمات اسلام - راجدہ ۵ ص ۹۹۵، ص ۹۹۶، ص ۹۹۷) گھر خراب ہے۔ ۱۲ منہ

(مجموعہ استنباطات جلد اول ص ۱۰۲)

حضرت سید محمد رفیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-

عاجز نے ۴ فروری ۱۹۸۱ء کے استنباط میں یہ پیشگوئی خدا تعالیٰ کی طرف سے بیان کی تھی۔ کہ اس نے مجھے بشارات دی ہے کہ بعض بارکات عورتیں اس استنباط کے بعد بھی تیرے نکاح میں آئیں گی اور ان سے اولاد پیدا ہوگی۔ اس پیشگوئی پر لمسی صاحب فرماتے ہیں کہ الہام کئی قسم ہوتا ہے۔ نیکیوں کو نیک باتوں کا اور فانیوں کو عورتوں کا۔ (سرمد سیم، ۲ - ۱۰ جلد ۳ ص ۳۸۰) (شہناجی، انبار افروز)

(مجموعہ استنباطات جلد اول ص ۱۳۵، ص ۱۳۶، ص ۱۳۷)

حضرت سید محمد رفیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-

اگر انسان اپنے نفس کا میلان اور غلبہ شہوات کی طرف دیکھے اور اس کی فکر بار بار خراب ہوتی ہو تو زنا سے بچنے کے لئے دوسری شادی کر لے۔ (مذکرات جلد ۷ ص ۶۹)

ۛ

بیاد کرنا صحت جوئے سے بہتر ہے ۵ (اگرچہ ۱۰ - ۶)

توازن میں اشد نکالنے
نہایت سے - مومنوں
کے کہہ دیجئے کہ اپنی
نکاحی نہیں نکاح کریں۔

(النور: ۳۵)

خدا نے قناد و حکیم مطلق نے مجھے فرمایا کہ اگر نکاح سے انحراف کیا تو اس لڑکی کا انجام نہایت ہی بُرا ہوگا اور جس کسی دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی وہ مذکور نکاح سے اڑھائی سال تک فوت ہو جائے گی۔

محرم: اہل اسلام پر ۱۲۸۱ھ

یہ لوگ جو مجھ کو میرے دعوئی اہلہام میں متاورد و دروہو خیال کرتے تھے اور اسلام اور دین شریف پر طرح طرح کے اعتراض کرتے تھے اور مجھ سے کوئی نشان آسمانی مانگتے تھے تو اس وجہ سے کئی دفعہ ان کے لئے دعائیں کی گئیں تھیں۔ سو وہ دعا قبول ہو کر خدا تعالیٰ نے یہ تقریب ظالم کی کہ والد اس دختر کا ایک اپنے ضروری کام کے لئے ہماری طرف متنبی ہوا تفصیل اس کی یہ ہے کہ نامبروہ کی ایک ہمشیر ہمارے ایک چچا زاد بھائی غلام حسین نام کو بیاہی گئی تھی غلام حسین عرصہ پچیس سال سے کہیں چلا گیا ہے اور مفقود الفجر ہے۔ اس کی زمین ملکیت جس کا حق ہمیں پہنچتا ہے نامبروہ کی ہمشیر کے نام کا خدات سرکاری میں درج کرادی گئی تھی اب سال کے بندوبست میں جو مبلغ گورنمنٹ میں جاری ہے، نامبروہ بیٹھ ہمارے خط کے مکتوب الیہ نے اپنی ہمشیر کی اجازت سے یہ چاکر وہ زمین جو چار ہزار پانچ سو چار روپیہ کی قیمت کی ہے اپنے بیٹے محمد بیگ کے نام بطور میراث متعلق کرادی۔ چنانچہ ان کی ہمشیر کی طرف سے یہ میراث نامہ لکھا گیا۔ چونکہ وہ میراث نامہ بیچر ہماری رضامندی کے بغیر تھا۔ اس لئے مکتوب الیہ نے بتواتر ہمزہ و انکسار ہماری طرف رجوع کیا تاہم اس بہر پر راضی ہو کر اس میراث نامہ پر دستخط کر دیں اور قرب تھا کہ زنگو کہ دیتے لیکن یہ خیال آیا کہ میراث نامہ ایک مدت سے بڑے بڑے کاموں میں ہماری عادت ہے۔ بنابِ انہی میں استعارہ کر لینا چاہیے۔ سو یہی جواب مکتوب الیہ کو دیا گیا۔ پھر مکتوب الیہ کے متواتر ہمارے استعارہ کیا گیا۔ وہ استعارہ کیا تھا گویا آسمانی نشان کی درخواست کا وقت آپہنچا تھا جس کو خدا تعالیٰ نے اس پہلو میں ظاہر کر دیا۔

اس خدا نے قناد و حکیم مطلق نے مجھے فرمایا کہ اس شخص کی دختر کلان کے نکاح کے لئے مسلسل بنجانی کر اور ان کو کبدرے کہ تمام سلوک اور مروت تم سے اسی شرط سے کیا جائے گا اور یہ نکاح تمہارے لئے موجب برکت اور ایک رحمت کا نشان ہوگا اور ان تمام پر کسٹن اور کسٹن سے حصہ پانچ گنے جو ایشیتہ ۲۰ فروری ۱۸۸۸ء میں درج ہیں۔ لیکن اگر نکاح سے انحراف کیا تو اس لڑکی کا انجام نہایت ہی بُرا ہوگا اور جس کسی دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی وہ مذکور نکاح سے اڑھائی سال تک اور اسی لڑکی کا والد اس دختر کا تین سال تک فوت ہو جائے گا اور ان کے گھر پر تفرقہ اور تنگی اور مصیبت پڑے گی اور وہ مافی زمانہ میں بھی اس دختر کے لئے کئی کوہمت اور غم کے امپیش ٹھیں گے۔

(مکتوبہ شہادت، مکتوبہ احوال، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲،

کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال سکے

حضرت سیدنا محمدؐ نے فرمایا

پھر ان میں سے جو زیادہ تصریح اور تفصیل کے لئے بار بار توبہ کی گئی تو معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ نے یہ متورک رکھا ہے کہ وہ کتب الہیہ کی فہرستوں کو جس کی نسبت حفاظت کی گئی تھی ہر ایک روک رو کر کرنے کے بعد انجام کار اسی عاجز کے نکلج میں لاوے گا اور بے فیضی کو مسلمان بناوے گا اور گناہوں میں ہدایت پھیلاوے گا چنانچہ عربی الہام اس بارے میں یہ ہے۔ کہ تبارک و تعالیٰ کا نوا بھائیستھن و ن د فسیک فیکہم اللہ و یوہما الیہا لا تبدیل لکلمات اللہ ہ ان ربک نعال لہا یرید۔ امت مسی رانا معک۔ عسی ان یبعثک ربک مقاماً حمیداً۔ یعنی انہوں نے ہمارے لشکروں کو جھٹلایا اور وہ پہلے سے مہنسی کر رہے تھے۔ سو خدا تعالیٰ ان صلب کے تدارک کے لئے جو اس کام کو روک رہے ہیں تمہارا مددگار ہو گا اور انجام کار اس کی اس لوگ کی کو تہدی طوط داپس لائے گا۔ کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال سکے۔ تیرا رب وہ قادر ہے کہ جو کچھ چاہے وہی ہو جاتا ہے تو میرے ساتھ اور میں تیرے ساتھ ہوں اور منتہرب وہ مقام تجھے ملے گا جس میں تیری تعریف کی جائے گی یعنی گراؤں میں اُچھو اور نادان لوگ بد بختی اور بختی کی راہ سے ہر گز کرتے ہیں اور تالائی باتیں مٹھ پڑاتے ہیں۔ لیکن آخر خدا تعالیٰ کی مدد کو دیکھ کر شرمندہ ہوں گے اور سچائی کے کھنڈے سے ہاتھوں طوط سے تعریف ہوگی۔

(بحرہ شہادت جلد اول ص ۱۵۸ ج ۱ ص ۱۵۸)



اگر یہ الہام خدا تعالیٰ کی طوط سے تھا اور اس پر اہتمام کی تھا تو پھر پوشیدہ کیوں دیکھا اور کیوں اپنے خط میں پوشیدہ رکھنے کے لئے تاکید کی اس کا جواب یہ ہے کہ یہ ایک غامبی مصافحہ

(بحرہ شہادت جلد اول ص ۱۵۸ ج ۱ ص ۱۵۸)

سلطان احمد نے مجھے جو میں اس کا باپ ہوں سخت ناچیز قرار دیا

میرزا بیگ سلطان احمد

ناظرین کو یاد ہوگا کہ اس عاجز نے ایک دینی خدمت کے پیش آجانے کی وجہ سے ایک نشان کے مطالبہ کے وقت اپنے ایک قریبی میرزا احمد بیگ ولد میرزا گاماں بیگ ہوشیار پوری کی دستکراں کی نسبت حکم و الہام الہی یہ اشتہار دیا تھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے یہی مقدر اور قرار پانتہ ہے کہ وہ لڑکی اس عاجز کے نکاح میں آئے گی: خواہ پہلے ہی ہا کہ ہونے کی حالت میں آجائے اور یا خدا تعالیٰ عہد کر کے اس کو میری طرف لے آوے۔ چنانچہ تفصیل ان کل امور مذکورہ بالا کی اس اشتہار میں درج ہے۔ اب باعزت قریب اشتہار ہذا یہ ہے کہ میرا بیٹا سلطان احمد نام جو نائب تحصیلدار لاہور میں ہے اور اس کی تائی مجھ جنہوں نے اس کو بیٹا بنایا ہوا ہے، وہی اس مخالفت پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ اور یہ سارا کام اپنے ہاتھ میں لے کر اس تجویز میں ہیں کہ عہد کے دن یا اس آئے بعد اس لڑکی کا کسی سے نکاح کیا جائے۔ اگر یہ اوروں کی طرف سے مخالفت اور ردائی ہوتی تو ہمیں دریاں میں ڈل دینے کی کیا ضرورت اور کیا غرض تھی۔ امر بی تھا۔ اور وہی اس کو اپنے نفسی و کرم سے ظہور میں لانا۔ مگر اس کام کے مدار الہام وہ لوگ ہو گئے جن پر اس عاجز کی طاعت فرض تھی اور چونکہ سلطان احمد کو سمجھایا اور بہت تاکید کی خط لکھے کہ تو اور تیری والدہ اس کام سے الگ ہو جائیں ورنہ میں تم سے جدا ہو جاؤں گا۔ اور تہرا کوئی حق نہیں رہیگا۔ مگر انہوں نے میرے خط کا جواب تک نہ دیا۔ اور اپنی مجھ سے بیزاری ظاہر کی۔ اگر ان کی طرف سے ایک تیز تلوار کا بھی مجھے زخم پہنچتا تو بے شک میں اس پر صبر کرتا لیکن انہوں نے دینی مخالفت کر کے اور دینی مقابلہ سے آناروئے کر مجھے بہت مستایا۔ اور اس حد تک میرے دل کو توڑ دیا کہ میں بیان نہیں کر سکتا اور عسدا چا کہ میں سخت ذلیل کیا جاؤں سلطان احمد ان دو برسے گناہوں کا مرتکب ہوا۔ اول یہ کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی مخالفت کرنی چاہی۔ اور یہ پایا کہ دین اسلام پر تمام مخالفتوں کا حملہ ہو۔ اور یہ اپنی طرف سے اس نے ایک بنیاد رکھی ہے اس امید پر کہ یہ جھوٹے ہوجائیں گے اور دین کی ہتک ہوگی۔ اور مخالفتوں کی فتح۔ اس نے اپنی طرف سے مخالفت تلوار چلانے میں کچھ فرق نہیں کیا۔ اور اس نادان نے نہ سمجھا کہ خداوند قدیر و بڑا اس دین کا حامی ہے اور اس عاجز کا بھی حامی۔ وہ اپنے بندہ کو کبھی مقابلہ نہ کرے گا۔ اگر سارا جہان مجھے برہادر کرنا چاہے تو وہ اپنی رحمت کے ہاتھ سے مجھ کو بھٹام لے گا۔

کیونکہ میں اس کا بھائی اور وہ میرا۔ دوم سلطان احمد نے مجھے جو میں اس کا باپ
ہوں سخت ناچیز قسدا دیا اور میری مخالفت پر کمر باندھی اور قوی اور طبعی طور پر اس
مخالفت کو کمال تک پہنچایا۔ اور میرے دینی مخالفوں کو مدد دی اور اسلام کی ہتھک بدلنے
مجان منظور رکھی۔ سوچو نہ کہ اس نے دونوں طور کے گناہوں کو اپنے اندر جمع کیا۔ اپنے خدا
کا تعلق بھی توڑ دیا اور اپنے باپ کا بھی۔ اور ایسا ہی اس کی دونوں والدہ نے کیا۔
سو جبکہ انہوں نے کوئی تعلق مجھ سے باقی نہ رکھا۔ اس لئے میں نہیں چاہتا کہ اب ان کا
کسی قسم کا تعلق مجھ سے باقی رہے۔ اور ڈرتا ہوں کہ ایسے دینی دشمنوں سے بیوند رکھتے
میں معصیت نہ ہو۔ لہذا میں آج کا تاریخ کو درمیان میں سلاٹ ہے۔ عوام اور خواص پر
بنیاد اشتہار بنانا ظاہر کرتا ہوں کہ اگر یہ لوگ اس ارادہ سے باز نہ آئے۔ اور وہ تجویز جو
اس لڑکی کے مائل اور نکاح کرنے کی اپنے ہاتھ سے یہ لوگ کر رہے ہیں اس کو موقوف
نہ کرنا۔ اور جس شخص کو انہوں نے نکاح کے لئے تجویز کیا ہے اس کو موقوف کیا بلکہ اسی
شخص کے ساتھ نکاح ہو گیا تو اسی نکاح کے دن سے سلطان احمد حاکم اور عہدہ الامارت
برہمگا اور اسی روز سے اس کی والدہ پر میری طلاق سے طلاق ہے۔ اور اگر اس کا بھائی
فضل احمد جس کے گھر میں مرزا احمد بیگ والد لڑکی کی بھانجی ہے اپنی اس بھاری کو اسی
دن جو اس کو نکاح کی خبر ہو اور طلاق نہ دیوے تو پھر وہ بھی حاکم اور عہدہ الامارت ہو گا۔
اور آئندہ ان سب کا کوئی حق میرے پر نہیں رہے گا۔ اور اس نکاح کے بعد تمام
تعلقات خویشی و قرابت و ہمدردی دور ہو جائے گی۔ اور کسی نیکیا۔ جیسی سبج راحت
شدی اور ماتم میں ان سے شراکت نہیں رہے گی۔ کیونکہ انہوں نے آپ تعلق توڑ دیئے
اور توڑنے پر راضی ہو گئے۔ سو اب ان سے کچھ تعلق رکھنا قطعاً حرام اور ایمانی غیوری
کے برخلاف اور ایک دیر لڑی کا کام ہے۔ مومن رپورٹ نہیں ہوتا۔

اللہ

وہی زاعلامہ استہم

(جمہوریت حاکمیت - 2/19 - 22/1)

حضرت ابی الحسن علیہ السلام ہیں

کل مسلم بعین المحبة والودعة ینتفع من معارفہ و یقیناً و یصدق دعوی۔ الاذیۃ البھایا...
(کل مسلمانوں نے مجھے قبول کیا اور میری دعوت کی تصدیق کر لی مگر کجیوں اور بدکاروں کی
اولاد نے مجھے نہیں مانا) (آئینہ کائنات اسلام (انتہام) ر 5 جلد 548)

"انیا" کا عزت پرست مہر نے ہماری زبان میں زبان الہی ترجمہ کیا ہے

البھایا زبان لاطنہ بفتحی ذہن لاطنہ ہوا انور 93 ج 95 ر 5 جلد 429 (431) (12 جلد 1)

قسم کی قسم

حضرت کا سر اڑا رہا ہے جی

..... اور مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا

یہ بات سچ ہے۔ کہہ ہاں مجھے اپنے رب کی قسم پر کہ یہ سچ ہے اور تم اس بات کو وقوع میں آنے سے روک نہیں سکتے۔ ہم نے خود اس کو تیرا عقد نکاح باندھ دیا ہے۔ میری باتوں کو کوئی بدلائیں سکتا اور نشان دیکھ کر منہ پھیر لیتا ہے اور قبول نہیں کرینگے اور کہیں گے کہ یہ کوئی پکا فریب یا پکا جادو ہے +

(آسمانی فیصلہ، جلد 4، صفحہ 87، دسمبر 1991ء)

۱۶۱۰

حضرت کا سر اڑا رہا ہے جی

والفم والہذا اس مقام میں خود صاحبِ حجرت ہے۔ عرصہ قریباً تین برس کا ہو رہا ہے کہ بعض تحریکات کی وجہ سے جن کا مفصل ذکر ہشتاد و نہم جولائی ۱۹۸۸ء میں منسلک ہے خطبے تعالیٰ نے پیش گوئی کے طور پر اس عاجز پر غائب فرمایا کہ مرزا احمد بیگ ولد مرزا گاماں بیگ ہشتیار پوری کی دستہ گھاٹ انجھامکار تھمارے نکاح میں آئے گی اور وہ لوگ بہت عداوت کریں گے اور بہت مانع آئیں گے اور کوشش کریں گے کہ ایسا نہ ہو لیکن آنحضرت کا ایسا ہی ہو گا اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہر طرح سے اس کو تھاری طرف لانے کا بارہ ہونے کی حالت میں یا یہ وہ کہے اور ہم ایک روک کورسیاں والہا سے گا اور اس کام کو ضرور پورا کرے گا کوئی نہیں ہو اُس کو روک سکتے۔

(ازدادار، جلد 5، ص 215)

۱۶۱۱

مر اپریل ۱۹۸۸ء کو اس لڑکی کا دوسری جگہ نکاح ہو گیا

(آئینہ نکاحات، اسلام، رمضان 5، 1395ھ)

۱۶۱۲

..... دختر سمیگ

حضرت سچ موعود نے تحریر فرمایا

سمیگ سلطان محمد سے بیابھی گئی۔ اس کا والد اور اس کے قلوب اور عین بہت سید ہیں تھے اور نکاح یہ حتیٰ میں صد سے بڑھ ہوئے تھے۔ اس نے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ ان کو وہ نشان دکھلا دے جس سے وہ ذلیل ہوں۔ پس اُس نے اُس تمام محمد گروہ کے حتیٰ میں مجھے مخاطب کیے فرمایا کہ کہہ بوا بایا تشار کا ناوا بوا ایستھماون فسیک فیکہما اللہ۔ و در دھا الیبت لا تبیدیل لہ عملات اللہ ان ویکت خمال لبایر وید۔ یعنی ان لوگوں نے ہمارے نشانوں کی تکذیب کی اور ان سے ٹھٹھا کیا۔ سو خدا اُن کے شرود کرنے کے لئے تیرے لئے کافی ہو گا اور انہیں یہ نشان دکھلائے گا کہ سمیگ کی بیٹی نکاح ایک جگہ بیابھی جائے گی اور خدا اس کو پھر تیری طرف واپس لائے گا۔ یعنی آخر وہ تیرے نکاح میں آئے گی۔ اور خدا سب روکیں درمیان سے اُٹھا دے گا۔ خدا کی باتیں مٹی بن کر سکتیں۔ تیرا رب الیسا قادر ہے کہ جس کام کا وہ ارادہ کرے اس کام کو وہ اپنے منشا کے موافق ضرور پورا کرتا ہے۔

(محمد ہشتاد و نہم جولائی، ص 87)

دسمبر 1991ء

۱۶۱۳

۱۔ موعود نے ارادہ کیا تھا کہ
یہ بیابھی نہیں نہ
تم زہر کشتا کردتون
سے وارث بن جاؤ۔
انتہا: ۱۹

خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ وہ دو عورتیں میرے نکاح میں لائے گا۔ ایک بکرہ کی اور دوسری بڑی

میں رکاز نے کہا:
خدا تعالیٰ الہامات میں
وقت ہوگا

حضرت کا ارادہ
483

تو کچھ اٹھارہ برس کے قریب عرصہ گزرا ہے کہ مجھے کسی تقریب سے مولوی محمد حسین
بٹالوی ایلیٹر رسالہ اشاعت الشیخہ کے مکان پر جانے کا اتفاق ہوا۔ اُس نے
مجھ سے دریافت کیا کہ بھل کوئی الہام ہوا ہے؟ میں نے اسکو یہ الہام سنایا۔
جس کو میں کئی دفعہ اپنے مخلصوں کو سنا چکا تھا۔ اور وہ یہ کہ بکرہ و شیبہ۔
جس کے یہ معنی اُن کے آگے اور نیز ہر ایک کے آگے میں نے ظاہر کئے کہ خدا تعالیٰ
کا ارادہ ہے کہ وہ دو عورتیں میرے نکاح میں لائے گا۔ ایک بکرہ کی اور دوسری بڑی۔
پہنچا یہ الہام جو بکرہ کے متعلق تھا پورا ہو گیا۔ اور اسوقت بفضلہ تعالیٰ چارویس
اس بیوی سے موجود ہیں اور بیوہ کے الہام کی انتظار ہے میں نہیں یقین کر سکتا کہ
مولوی محمد حسین بوجہ شدت عباد اور مصدق اس پیشگوئی کی نسبت اپنی واقعیت
بیان کر سکے۔ لیکن حلفت کی صورت میں اُمید ہے کہ سچ بول دے۔

(تقریباً قاضی: (حصہ دوم) 73، رجبہ 15، 204، 899ھ)

حضرت کا ارادہ فرماتا ہے

جو بزرگ انسان کی عقل حقیقت کے معلوم کرنے میں عاجز ہے اور وہ اپنی تعقیقات میں غلط کرتی
ہے۔ پس ہنر ہے کہ انسان خدا کی طرف سے الہام پاوے۔
(برہان نمبر 5، رجبہ 2، 320)

حضرت کا ارادہ فرماتا ہے

نہایت میں جو اور تو کوئی کا خاطر ہو تو دس بیویاں بھی گناہ نہیں۔

(منکلمات جلد 10، ص 435)

✽ ✽

حضرت کا ارادہ فرماتا ہے

اگر انسان کا سلوک اپنی بیوی سے عمدہ ہو اور اسے غمزدہ
شرعی پیدا ہو جاوے تو اس کی بیوی اس کے دوسرے شکحوں سے تامل نہیں ہوتی ہم
نے اپنی نگہ میں کئی دفعہ دیکھا ہے کہ وہ ہمارے نکاح والی پیشگوئی کے پورا ہونے کے
لئے دو دروگر عاشریں کرتی ہیں۔ (منکلمات جلد 7، ص 44)

یہ فرد کا ہنسنا اور جھکنا
میں مانتا تھا ہے وہ
جانتے ہیں
(سریہ احمد خاں)

✽ ✽

بہت (اور ما بعد)

حضرت ابی سہیلؓ میرے فرماتے ہیں:

میں ابی سہیلؓ یا عبدالواحدؓ یا اسدؓ یا سلیمانؓ یا مولوی عبداللہؓ صاحبِ فرائضؓ کو اس وقت تک کہ کافر ٹھہر رہے تھے اس وقت تک مخالفینِ مذہب ان کو قہر کر کے پھینک دیتے تھے کہ ان کا مقام ہمیشہ پورے میں آگیا کہ جس کو گھر کے میں نے بلایا کہ جس کو منیٰ تھا (یعنی اہل اللہ) تو نبی قافی خائف البسلا، اہل عقاب، یعنی دینِ نبوت (حضرتؐ) ملا وہاں تک کہ پورے کی پوری کی والدہ ہے تو یہ کہ تو یہ کہ تیری دختر اور دخترِ فخریہ بلانڈ بنو تو یہاں ہے سو ایک بلانڈ ہو گئی کہ احمدیہ تک فوت ہو گیا۔ اور سنتِ نبوت کی جاتی ہے جس کے خلاف کسی نہیں چھوڑ سکتا پورا ذکر کرے، مگر جو کہ اس باب میں کوئی کافہ تو یہ کی شرط کو ظاہر کر رہا تھا۔ اور اس شرط کو احمدیہ کی موت کے بعد اس کے وارثوں نے پورا کر دیا اور وہ بہت طے اور اپنے والد کے لئے دعا اور دعائے میں لگ گیا اس لئے احمدیہ کی دعا کی موت میں سنتِ اشد کے موافق تائید ہو گئی کیونکہ وہ خوفِ بواحدیہ کی موت نے ان کے لوں میں بھائیادی تو یہ کاوش ہو یہ تو ظاہر ہے کہ بوجہ انسان کے دل پر جلا توئی اثر ڈالتا ہے اور اس کے دل کو فکرتِ بھری ہوئی احمدیہ کی موت کے بعد ان کا حال ایسا ہی ہوا۔

اسی طرح شیخ محمد بن سلیمانؓ کو حلقہ چھٹا چلایا کہ کیا یہ فہم صحیح نہیں کہ یہ عابد اس شادی سے پہلے جو دلی میں ہوئی اتفاقاً اس کے مکان پر موجود تھا اس پر سوال کیا کہ تو کیا ہام کو کھانا میں ایک آتہ الہام پوچھیں تو میں ہوا تھا اور اس شادی اور اس کی دوسری پر ذرا دلالت کرتا تھا اس کو سنایا اور وہ یہ تھا کہ یہ کسی شخص سے ہے تو یہ ہے یعنی یہ تقدیر ہے کہ یہ شادی ہوگی اور پھر بعد ایک چھ سے میں اس الہام کو یاد رکھتا ہوں مجھے امید نہیں کہ محمد حسین نے بھلا دیا ہو مجھے اس کو مکان یا نہ ہے جہاں کسی پرانہ کہ میں نے اس الہام سنایا تھا اور احمدیہ کے لئے دعا بھی ہوا تھا تھا اور نہ ابھی اس دوسری شادی کا کچھ ذکر تھا۔ پس اگر وہ مجھے تو مجھے سناتا ہے کہ یہ خدا کا نشان ہے کہ ایک شخص نے دیکھ لیا اور دوسرے شخص نے دیکھ لیا یعنی یہ وہ کے متعلق ہے دوسرے وقت میں دیکھ لیا گا۔

(میں نے آج رقم۔ ۱۱ جولائی ۱۹۹۸ء ۲۹۸ دسمبر ۱۹۹۸ء)

✽ ✽

حضرت نثارؓ میرے فرماتے ہیں:

میں نے اس مسئلے کو سمجھنے کے لئے ایک پیشگوئی کی تھی یعنی یہ کہ ہمارے برادرِ اہلِ ایمان سے ایک شخص احمدیہ کی نام فوت ہو گیا ہے۔ یہ پہلی پیشگوئی اس زمانہ کی ہے کہ جبکہ ہم نے وہ لڑکی نابالغ تھی اور جبکہ یہ پیشگوئی بھی کسی شخص کی نسبت ہے جس کی نسبت اب سے پانچ برس پہلے کی گئی تھی یعنی اس زمانہ میں سبکہ اس کی یہ لڑکی یا کھڑے یا کھڑے کی تھی تو اس پر نفسانی اثر کا گمان کرنا اگر محنت نہیں تو اور کیا ہے؟

(تذکرہ حالات اسلام، جلد ۵، ۱۹۹۸ء، ص ۳۹۳)

یہ بات تیرے رب کی طرف سے ہے تو ناامید مت ہو۔

منزل سیم ہجرت محمد نے فرمایا

ایک بچہ جو قرآن شریف پڑھ کر کم کو لگایا ہے کہ تُو ہمارے وعدہ میں ایک ست کر
(میں کتاب تک پہنچا ہوں) ۱۶ اپریل ۱۸۸۷ء سے پوری نہیں ہوئی تو اس کے بعد اس عاجز کو
ایک نعت پڑائی یہاں تک کہ قریب موت کے فوت ہو چکا مگر موت کو پہنچنے سے پہلے
وہیت میں کر دی گئی۔ اس وقت گویا شیگل آٹھوں کے سامنے آگئی۔ اور یہ معلوم ہوا تھا
کہ اب آخری دم ہے اور گنہگار بننا زہ نکلنے والا ہے۔ تب میں نے اس پیشگوئی کی نسبت
خیال کیا کہ شاید اس کے اور مٹنے ہوں گے جو میں سمجھ نہیں سکا۔ تب اس حالت میں آیا تو
جس جیسے الہام ہوا الحق من ربك، ذلک تصديق من الله المستمعین یعنی یہ بات
تیرے رب کی طرف سے ہے تو کیوں شک کرتا ہے۔ سو اس وقت مجھ پر یہ پید کھلا
کہ کیوں خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو کم کو قرآن کریم میں کہا کہ تُو شک مت کر سو میں
نے سمجھ لیا کہ درحقیقت یہ آیت ایسے ہی نازک وقت سے خاص ہے جیسے یہ وقت نکلی اور
تو مسیحا کا میرے پر سے ہوا اور میرے دل میں یقین ہو گیا کہ اب نبیوں پر بھی ایسی ہی قوت
آجاتا ہے جو میرے ہر کلمہ کو خدا تعالیٰ تازہ یقین دلانے کے لئے ان کو نکلتا ہے کہ تُو کیوں
شک کرتا ہے تو یقینیت نے مجھے کیوں ناامید کر دیا تو ناامید مت ہو۔

(ازرارہ) مصداق جلد ۳ صفحہ ۱۸۷

منزل سیم ہجرت محمد نے فرمایا

اسے بد فطر تو اپنی فطرت میں دکھلاؤ۔ لعنتیں بھیجو، ٹھٹھے کرو اور صدا توں کا
نام کا زب اور دروغ کو رکھو۔ لیکن عنقریب دیکھو گے کہ کیا ہوتا ہے۔ تم ہم پر
لعنت کرو تا فرشتے تم پر لعنت کریں۔ میں نے بہت جہاد کیا کہ تمہارے اعتدال پانی
ڈالوں اور تار کی سے تمہیں نکالوں اور نور کے فرزند بناؤں۔ لیکن تمہاری بد فطرت
تم پر غالب آگئی۔ سو اب جو چاہو لکھو۔ تم مجھے دیکھ نہیں سکتے جب تک وہ
دن نہ آوے کہ جو قادر کریم نے میرے دکھانے کے لئے مقرر کر رکھا ہے۔ ضرر
تھا کہ تمہیں ایسا کوئی ڈالے اور تمہاری آزمائش کرے تا تمہارے کھوٹے دعوے
فہم اور راست اور تقویٰ اور علم قرآن کے تم پر کھل سکیں۔

یاد رکھو کہ عورت ناگوار کے نکاح کی پیشگوئی اس قبل و طلاق کی طرف سے ہے جس
کی باتیں ملتی نہیں سکتیں۔ (موجودہ کتاب جلد ۳ صفحہ ۱۸۷) ہجرت ۱۳۹۹ء

حضرت اہل اسلام پر آئے ہیں

اس نے فرمایا کہ میں اس عورت کو اس کے
نکاح کے بعد واپس لاؤں گا اور تجھے دونوں کا اور یہی تقدیر کبھی نہیں باگی
اور میرے لئے کوئی بدلت، انہوں نے نہیں اور میں سب لوگوں کو اٹھاؤں گا جو اس
حکم کے نفاذ سے مالت ہوں۔ (موجودہ کتاب جلد ۳ صفحہ ۱۸۷) ہجرت ۱۳۹۹ء

مقدمہ: (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (

(تقریباً ۱۸۹۴ء تا ۱۹۰۳ء)

✻✻

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

جب تقدیر میرا آجاتی ہے ٹول نہیں سکتی

(الزوارك مسلم) 10/10 جلد 9 ص 55 أكتوبر 1895

✻ ✻

امریک ہر شیدائی کے والد کی موت کا تاریخ

سفرِ تاسع ۷۷۰۰ فراتے ہیں

فصل لاہور کا باشندہ ہے جسکی میعاد آج کی تاریخ سے جو کہیں ستمبر ۱۸۹۲ء کی قریباً گیارہ مہینے

(شهادة القرآن 79، ج 6، ص 375)

باتو رو گیسو

(بوجوب اس پیش گوئی کے مرزا سلطان محمد دلامد مرزا احمد بیگ کو ۲۱ اگست ۱۸۹۲ء تاریخ قادیان تک

دُنیا رو سنے کی (عاجزت تھی)

۱۰۔ اے نبی! میں نے تم کو فرماتے ہوں

میں، اے کہتا ہوں کہ نفس پیٹھ کو داماد احمد بیگ کی تقیر پر مبہم ہے اس کی انتظار کرو۔ اور اگر میں جیوٹا

ہوں تو یہ بیوقوفی پوری نہیں ہوگی اور میری موت آجائے گی۔ (زین العابدینؑ) (حاشیہ) ۱/ جلد ۱ ص ۱۸۶

پیشگوئی کا آخری انجم یَمُوتَ وَيُتَّقِي مِنْهُ كَلَابٌ مُتَعَدِّدَةٌ (تمہاں ہتھاروں جو مالِ شہداء)

کہ ایک شخص مرے گا۔ اور اسکی طرف سے تھے باقی رہ جائیں گے۔

(گھنٹات راجانیہ از قلم مولانا غلام محمد مرادی ۱۹۶۸ء)

۲۲ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح موعود و نجات پائے۔

22

قبر سے نہ میری جاں پر زندگی کیا خاک ہے اے جینے سے تو بہتر مر کے ہو جانا غائب

(۱۳۹۰ م ۱۲۸۰ هـ)

✻ ✻

مفتوحہ ہے اور فرماتے ہیں

ہمارے صدق پاکذب جاننے کے لئے ہماری پیشوائی سے بڑھ کر اور کوئی محکمہ استقامت نہیں ہو سکتا

۱۱۱

نوٹ: محمدی جنم کے خاندان مرزا سید علی اہل بیت ۱۹۹۸ء میں وفات پائی۔

قوم ول بیگیاں

حضرت سید محمد قمر بنوری

میرے چچا زاد بھائیوں میں سے امام الدین نام ایک نور مبالغہ تھا۔

(مکتبہ عربیہ دہلی ص 272)

چچا زاد بھائیوں میں سے امام الدین نام ایک نور مبالغہ تھا۔

مفترب رسالہ اسلام میں میر مفتعل خداوند

قد برحیب کرشائیں ہوسنے والا ہے اور وہ تمام سالہا الہامی پیش گوئیوں پر کشتل ہے
تنبہ سب لوگ دیکھ لیں گے کہ جو کہو ہمارے مخالفین ہماری نسبت طعن طرح کی دلائل
کہا کرتے ہیں انکی کیا اصلیت و حقیقت ہے۔ ہم اس رسالہ میں مرزا اصنام الدین جو
ہماری برادری میں سے ہے اور دین اسلام سے مرتبہ ہے اور اب آدیہ سماج میں داخل
ہو گئے ہے انکی نسبت ہی کئی پیشگوئیاں لکھیں گے۔ (شہرہ بیخیزات 1905ء دہلی ص 338)

سید محمد (مرزا نظام الدین)
قری بیگم کے غیر عشق ماحول
تھے۔ سید مرزا نظام الدین
اور مرزا اصنام الدین کو
بیگم کے حقیقی ماحول
کہا کرتے ہیں۔
133ھ دہلی

عبدالحق بنوری نے

حضرت ابی امام الدین علیہ السلام

کہا کہ ان لوگوں کو چھوڑ دو اور اس ملک کے ساتھ حکومت ملو اور انکے مُردوں پر غلامت چڑھو۔
اور انکے نازوں کے ساتھ مت جاؤ۔ حضرت کا جواب کہہ دیا
ان کے لئے ملک ہو کیونکہ اپنے پاس سے مسئلہ نظر آئے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے اب پر خصال کلمت
ہے اور فرشتوں کی کلمت اور تمام نیک مُردوں کی کلمت اور یہ لوگ آسمان کے نیچے بند ہیں
(جہیز اسلام 29، دہلی 1317ھ)

سید محمد بنوری
نیرا دل دلتا ہے
چچا زاد بھائیوں
میرزا محمد بنوری

مرزا اصنام الدین کا دعائے جنازہ واپس لیتا ہوں

مرزا اصنام الدین جو اپنے آپ کو ہدایت کنندہ قوم ول بیگیاں مشہور کرتا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سنت
تین دشمنوں میں سے تھا، اور جو کئی کوفت ہو گیا۔ چنانچہ اس کے جنازہ پر کسی طور پر ہمارے معز و مکرم دوست سید
محمد علی شاہ صاحب بھی چلے گئے اور جتنا ہوشہارینے کے نیچے آپ کو اپنے اس عمل پر ناست ہو اور آپ نے ذیل کا
قبر نامہ شائع کیا جو ہم قانونِ اہکم کی دہی کے لئے دہا کرتے ہیں۔ کہ

میں جلیلہ قبر نامہ ہذا اس امر کا شائع کیا ہوں کہ میں نے سخت غلطی کی ہے اور وہ یہ کہ میں نے غلطی
سے مرزا اصنام الدین کا جو جنازہ کئی کوفت ہوا ہے اور جس نے اپنی کتابوں میں ارشاد کیا ہے جنازہ چھا۔
پس میں بذریعہ اشتہار ہذا یہ قبر نامہ شائع کیا ہوں اور ظاہر کرنا ہوں کہ میں امام الدین اور ان لوگوں
سے بیزار ہوں جو اس کے جنازہ میں شامل ہوئے اور بالآخر میں دعائے جنازہ واپس لیتا ہوں اور
خدا تعالیٰ سے اپنے اس گناہ کی مغفرت چاہتا ہوں۔ خاکسار محمد علی شاہ

(عزیزت دہلی 1905ء)

ازاب مبارک بیگم بنائی ہیں:
والہو صاحبہ حضرت جان بیگم
نے آیت خراب بیان کیا
بہت تمنا ہے ہونے جانی بیا
ہونے کو تو ایام میں
سوز خراب میں دیکھا
میں کا شادی مرزا نظام الدین
سے ہو رہی ہے
سوال منقول مرزا ابی امام
ابن صاحب بنوری

سفر کج جب آسمان سے اترینگے

سفر کج جب آسمان سے اترے گا

صحیح مسلم کی حدیث میں یہ لفظ مذکور ہے کہ سفر کج جب آسمان سے اترینگے تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا اس لفظ کا ظاہری کیا لباس پر عمل کرے کیسا لغو خیال ہے۔ (ردالارادام ج ۱، صفحہ ۱۸۱، جلد ۱۲۵)

سفر کج جب آسمان سے اترے گا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر سے اترے گا تو دونوں چادریں اس نے پہنی ہوئی ہوں گی تو اسی طرح کچھ کو دو بیماریاں ہیں ایک اوپر کے دھڑکی اور ایک نیچے کے دھڑکی یعنی مرنے اور کثرت بول۔ (المزلات، جلد ۱، ص ۱۵۵)

سفر کج جب آسمان سے اترے گا

سفر کج جب آسمان سے اترے گا کیساتھ دنیا پر اتریں گے۔ (برہان احمدی، جلد ۱، ص ۱۵۵)

یسوع مسیح / مسیح موعود

کہا کہ اس قسمی ایسا ہر سال اشد درستی سے ہوتا ہے مگر وہ اپنے (۱) مرتبہ

مسیح ابن مریمؑ آسمان سے نازل ہوگا

۰۰۰

حضرت ایل السلامؑ فرماتے ہیں

ہر اربعین احمدیہ میں میں نے دیکھا تھا کہ مسیح ابن مریمؑ آسمان سے نازل ہوگا۔

(نفیۃ النور، رجب ۱۴۱۲ھ ۱۹۹۱ء)

۰۰۰

حضرت مسیحؑ فرماتے ہیں

حضرت مسیحؑ تو انجیل کو ناقص کی ناقص بھی چھوڑ کر آسمانوں پر جا بیٹھے

(برسین احمدیہ، (مجلد ۱۲)، رجب ۱۴۱۲ھ ۱۹۹۱ء) (مجلد ۱۲)

۰۰۰

حضرت عیساؑ فرماتے ہیں

مجھے اس غلطی قسم ہے جس کے باعث میں میری جان سے کچھ مجھے قرآن کے مخالف اور معارف کے سمجھنے میں ہر ایک روح پر غلبہ دیا گیا ہے۔ (سراج نبویہ ۳۰ رجب ۱۴۱۲ھ ۱۹۹۱ء)

۰۰۰

کلمت کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں

هُوَ الَّذِي أَوْسَل رَسُولَهُ بِالْمَدْعَى دِينِ الْبَيْتِ
يُظْهِرُهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ - یہ آیت جہانی اور سیاست کل کے طور پر حضرت مسیحؑ کے حق میں پیشگوئی ہے اور جس غلبہ کا طرہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیحؑ کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا۔ اور جب حضرت مسیحؑ علیہ السلام دوبارہ اس دُنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام میں بیخ آفاق اور اقطار میں پھیل جائے گا۔

برسین احمدیہ (مجلد ۱۲)، رجب ۱۴۱۲ھ ۱۹۹۱ء (مجلد ۱۲)

۰۰۰

حضرت مسیحؑ فرماتے ہیں

مجھے خدا تعالیٰ نے اس ابہام سے شرف فرمایا ہے کہ :- (الہم جن علم القرآن
کہ خدا نے مجھے قرآن سکھایا۔)

اربعین ۱۳۸۰ رجب ۱۴۸۰/ برسین احمدیہ (مجلد ۱۲)، رجب ۱۴۱۲ھ ۱۹۹۱ء
حاشیہ دوم: (مجلد ۱۲)

۰۰۰

حضرت مسیحؑ فرماتے ہیں

وہ زمانہ بھی آئے گا کہ جب
خدا نے تعالیٰ مجھ میں سے لئے شدت اور عفت اور قہر اور تہمت کی استعمال میں لایا تھا اور
حضرت مسیحؑ علیہ السلام نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر آئیں گے اور تمام راہوں اور
سڑکوں کو جس دشمنی سے صاف کر دیں گے اور کوہ اور ناراست کا نام و نشان نہ
ہے گا۔ اور جلال الہی گراہی کے تخم کو اپنی بجلی تہمت سے نیست و نابود کر دے گا۔

برسین احمدیہ (مجلد ۱۲)، رجب ۱۴۱۲ھ ۱۹۹۱ء (مجلد ۱۲)

مسیحؑ کا وہ کہنا:
ہر اربعین میں میں نے دیکھا تھا کہ
مسیحؑ آسمان سے نازل ہوگا
وہی میں نے شہر میں
دیکھا تھا کہ وہ
مسیحؑ آسمان سے نازل ہوگا

قرآن مجید میں:
ہر اربعین میں میں نے دیکھا تھا کہ
مسیحؑ آسمان سے نازل ہوگا
۷۷: ۱۰۰

قرآن مجید میں:
ہر اربعین میں میں نے دیکھا تھا کہ
مسیحؑ آسمان سے نازل ہوگا
۷۷: ۱۰۰

مسیحؑ کا وہ کہنا:
ہر اربعین میں میں نے دیکھا تھا کہ
مسیحؑ آسمان سے نازل ہوگا
وہی میں نے شہر میں
دیکھا تھا کہ وہ
مسیحؑ آسمان سے نازل ہوگا

مسیحؑ کا وہ کہنا:
ہر اربعین میں میں نے دیکھا تھا کہ
مسیحؑ آسمان سے نازل ہوگا
وہی میں نے شہر میں
دیکھا تھا کہ وہ
مسیحؑ آسمان سے نازل ہوگا

(برای چاپ جدید 275)

● ●

عزت بیک اودنے تحریر فرمایا

مسور الحنف : ٩

۱۵۳۰ / مسیح ۱۵۳۰ / ۱۵۳۰

میں نے اس کو دیکھا تھا۔

کتابخانه دانشگاه تهران

میں نے اس کی وجہ سے دعا کی کہ

۵۰۰

تکلیف میں وہ سب آلات
تیار کیے اور ان کی خدمت

بیتہ مرزا شریف سے
۲۵ جمادی الثانی ۱۲۸۱

۱۰۴

جو خدا نے اپنے کلام میں

کتاب پیشین

برائین احمدیہ نعت دوم

(مجله علمی و فنی) 9، خرداد 1390، 113 (پیاپی 1902)

◆◆

جب مہمانوں نے اپنے عقیدہ کے اور اپنے مطالب کے معاملات کو مشام دیکھا پس وہ تبادلات کی طرف دوڑے
 ۳۱ ملامتوں اور تشنیعوں اور ٹھیکہ کاروں سے اپنا بچاؤ کریں۔
 (نورالمنی - ردہ ۸ ۱۷۷۲ء)

علماء مخالف میرے پیچ میں پھنس گئے

معرفت الی سلسلہ پر لڑائی ہے

... میرے دعوے میں معبود ہونے کی بنیاد اپنی الہیات سے پڑی ہے اور اپنی میں خدا نے میرا نام دے دیا اور جو معبود کے حق میں آیتیں تھیں وہ میرے حق میں بیان کر دیں۔ اگر ملہاؤ کو خبر ہو تو کہ ان الہیات سے تو اس شخص کا هیچ رہنا ثابت ہوتا ہے تو وہ کبھی ان کو قبول نہ کرتے۔ یہ خدا کی قدرت ہے کہ انہوں نے قبول کر لیا اور اس پہنچ میں جٹ گئے۔ (ابن عربی ص 27، ج 17 ص 349)

000000

حضرت شیخ محمد رفیع الدار قزوینی

"میرے نزدیک ممکن ہے کہ آئندہ زمانوں میں میرے جیسے دس ہزار
مثیل مسیح آجائیں۔"

کوئی دانشمند اور قائم الجواس آدمی ایسے دو متضاد اعتقاد ہرگز نہیں رکھ سکتا

(زاد، ابراہیم، جلد 3، ص 27)

پہلا شرابی دوسرا فیوضی

حضرت مسیح مہدوی فرماتے ہیں

”ہم اس بات کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کا بیٹا اور پاک اور راستباز بنیائیں اور ان کی نبوت پر ایمان لادیں۔ سو ہماری کسی کتاب میں کوئی ایسا لفظ بھی نہیں ہے جو ان کی شان بزرگ کے برخلاف ہو۔ اور اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ دھوکہ کھائے والا اور جھوٹا ہے۔“

(ایام الصلح، جلد 1، ص 27)

(انجام آتھم - رخ جلد 11 ص 27)

ﷺ

حضرت ابی سلسلہ فرماتے ہیں

..... ”سچ سے“ عیسیٰؑ
باش ہر چہ خواہی کن۔ ”سور کو حرام ٹھہرانے میں تو میت میں کیا کیا ناکیدیں تھیں یہاں تک کہ اُس کا بیٹو نام بھی حرام تھا اور صاف رکھا تھا کہ اس کی حرمت ابائی ہے۔ گران لوگوں نے اُس سور کو بھی نہیں پھوڑا جو تمام نبیوں کی نظریں فخر کی تھا۔ یسوع کا شرابی کبابی ہونا تو خیر ہم نے مان لیا۔ مگر کیا اُس نے کبھی سُور بھی کھایا تھا؟

(مراجعات، جلد 1، ص 32)

ﷺ

حضرت مسیح مہدوی فرماتے ہیں

ایک وفد مجھے ایک دوست نے یہ علاج دی کہ: یا عیسیٰؑ کے لئے افیون مفید ہوتی ہے۔ پس علاج کی غرض سے مضائقہ نہیں کہ افیون شہد و خمر کی دہی جائے۔ میں نے جواب دیا کہ یہ آپ نے جی ہر بات کی کہ ہمدردی فرمائی۔ لیکن اگر میں دیا یا عیسیٰؑ کے لئے افیون کھانے کی عادت کر لوں۔ تو میں ڈرنا ہوں کہ لوگ ٹٹھٹھا کر کے یہ نہ کہیں کہ پہلا مسیح تو شرابی تھا۔ اور دوسرا افیونی۔

(نسیم دعوت، ص 76، 77، رخ جلد 19 ص 435، 436)

ﷺ

مسیح مہدوی فرماتے ہیں:
مسیح ابن مریم اپنے
زمانہ کے آخر تکوں سے
ابتدا کیا تھا؟
ذاتِ نبی و مہدی
رخ جلد 18 ص 219

مسیح مہدوی فرماتے ہیں:
میں نے جو کہ قدرتِ عیسیٰؑ
وقت میں خدا تعالیٰ کی
زمنہ پر میں راستباز
انچراستبازی اور
تعلق بارگاہ میں قدرت
عیسیٰؑ سے بھی افضل
ہوں
دانشِ ابھار و دلیر
219

حضرت مسیح موعود کا صلیبی قریباً

یاد رہے کہ اکثر ایسے افسر و قریباً

اتوکل یا افعال انبیاء سے ظہور میں آئے رہے ہیں کہ جو نادانوں کی نظر میں سخت پیچیدہ اور منہر سناں کام تھے جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مصریوں کے برتن اور پارچات مانگ کر لیجانا اور پھر اپنے نصیب میں لانا۔ اور حضرت مسیح کا کسی فاحشہ کے گھر میں چلے جانا اور اس کا عطر پیش کر دہ جو حلال و حرام سے نہیں تھا، اسے استعمال کرنا اور اس کے لگانے سے روک نہ دینا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تین مرتبہ ایسے طور پر نکلا کر نا جو بظاہر دروغگوئی میں داخل تھا پھر اگر کوئی تنکیر اور خود دستی کی راہ سے اسی بنا پر حضرت موسیٰ کی نسبت یہ کہنے کو نہ دے بلکہ وہ مالی حرام کھانہ والا تھا۔ یا حضرت مسیح کی نسبت یہ کہ بائبل پر لادہ کہ وہ جوں اعلیٰ کے گندہ مال کو اپنے کام میں لایا۔ یا حضرت ابراہیم کی نسبت یہ کہ قریشی شائع کئے کہ مجھے جس قدر ان پر پرگمانی ہو اسکی وجہ انھی اور دروغگوئی جو انہیں یہ نسبت کی نسبت اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ انکی فطرت ان پاک لوگوں کی فطرت سے متاثر ہو چکی ہوئی ہو اور شیطان کی فطرت کے موافق اس پیدا کا مادہ اور خمیر ہے۔

(ترجمہ کائنات اسلام - جلد 5 - صفحہ 392 و 393)

عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں آپ نے لکھا کہ

آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دایاں اور نائیاں آپ کی زندگیاں اور کبریٰ عزتیں تھیں جس سے خوان سے آپ کا درجہ دلچسپ و بڑیر ہوا۔ مگر شاید یہ بھی خدائی کے لئے ایک شہاد ہوگی۔ آپ کا کنبہ یوں سے مریان اور محبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ مدعی مسابقت و دیباہ سے دور نہ کوئی پریر کا انسان ایک جوان کنبہ کی یہ موقعہ ہمیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پہنے ناپاک ڈھنگ لگا دے اور زندگاری کی لکائی کا عطر اس کے سر پہ لے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پہ لے کھینچے والے بھولیں کہ ایسا انسان کس مہین کا آدمی ہو سکتا ہے۔ (ترجمہ آئینہ حرم - جلد 7 - صفحہ 291 تا 292)

❦❦

یسوع مسیح (حضرت مسیح موعود کی تحریر)

..... ایک ضعیف

عاجز، کے پیٹ سے تو لہر پار و ذلت اور رسوائی اور ناتوانی اور خواری عمر بھر دیکھی کہ جو انسانوں میں سے وہ انسان دیکھتے ہیں کہ جو بخت اور بے نصیب کہلاتے ہیں۔ اور پھر مدت تک ظلمت خانہ پر حکم میں قید رہ کر اس ناپاک راہ سے کہ جو پیشاب کی بد روک پیدا ہو کر ہر ایک قسم کی آلودہ حالت کو اپنے اوپر وارد کر لیا۔ (ترجمہ آئینہ حرم - جلد 7 - صفحہ 292 تا 293)

❦❦

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

عیسیٰ بن مریم

"مریم کے خون سے اور مریم کی منی سے پیدا ہوا"

(ترجمہ آئینہ حرم - جلد 7 - صفحہ 293)



فیس: بیس (دو سو روپے) - (۲۰۰/-)
پیر تھپتھپ کا تھپتھپ
اعجاز احمد
نور احمد
۱۳۸۵/۱۲/۱۵

عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ شَرَابِ پِیَا کرے تھے

— ❁ ❁ ❁ — (کشف الخواص ج ۳، روح المعانی ج ۷۱ - ماضی)

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

میں وہ شخص ہوں جس کی اُسع میں بروز کے طور پر یسوع مسیح کی اُسع سکونت رکھتی ہے۔

读读读读读读读读

(کتابت قیصریہ ص ۲۱، ج ۱۲، ۲۷۳)

یسوع مسیح اور بروز مسیح

یسوع مسیح مسیح موعود کے الفاظ میں

وہ ایک عورت کے پیٹ میں نو مہینہ تک بچہ بن کر رہا اور خون جیض کھا رہا اور اس نے
 کی طرح ایک گندے راہ سے پیدا ہوا اور کچرا گیا اور صلیب پر کھینچا گیا۔ (مت۔ یح. ۱۹، ر. ۱۰، ۲۴)

۶۶ ادھر پہر سب نے یہ دیکھا کہ اسی قاتل سر
میرا قاتل میری پوشاک پہن کر بھلا

حضرت سیدنا لعل اللہ فرماتے ہیں

مجھے خدا نے مسیح موعود کے جیسا ہے اور حضرت مسیح ابن مریم کا حامی مجھے پہنچا دیا ہے۔
(گورنمنٹ انڈسٹریا اور جباد - رخ بدہ ۱۷ ص ۱۴)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

حضرت مسیح کے اوتار کی سمجھ ضرورت تھی۔ سو میں وہی اوتار ہوں جو حضرت مسیح کی روحانی شکل اور غو اور طبیعت پر بھیجا گیا ہوں۔ (غیبۃ الہامہ - ۱۷ جلد ۲)

✪✪

حضرت امی سلیمانؑ یہ فرماتے ہیں

... اس نے مجھے اس بات پر بھی اطلاع دی ہے کہ درحقیقت ایسے مسیح خدا کے نہایت پیارے اور نیک بندوں میں سے ہے۔ اور ان میں سے ہے جو خدا کے برگزیدہ لوگ ہیں۔ اور ان میں سے ہے جو خدا اپنے ہاتھ سے صاف کرتا۔ اور اپنے نور کے سایہ کے نیچے رکھتا ہے۔ لیکن جیسا کہ گمان کیا گیا ہے خدا انہیں ہے۔ ہاں خدا سے اصل ہے اور ان کا مالوں میں سے ہے جو ٹھوڑے ہیں۔ (تفسیر صبریت ص 20، 21، 22، 23، 24)

سید مراد علیہ السلام:
 صبح آنگاہ از باران آسمان
 خدا چای تو آسمان میں
 کرد از آب عقیقہ هزار دم
 از آب سبز سیدانم دم
 سحر و جادو و کیمیا
 نمی تواند کرد از سحر و جادو
 میں سے وہ سحر و جادو
 تمام الٰہی 36
 308

✱✱

حضرت میرزا غلام جیو سوان اور چیزیں یا نوڈا سوان کے نام سے بھی مشہور ہیں۔ (راز حقیقت ص ۱۹، جلد ۱۴ ص ۱۷۱)

✽ احمد شراز

حضرت یسوع مسیح

اور مسلمانوں کو واضح ہے کہ خدا تعالیٰ نے یسوع کی قرآن شریف میں کچھ خبریں دی کہ وہ کون تھا

(منہاج نامہ آخر نمبر 9، رجب 1423ھ)

حضرت یسوع مسیح فرماتے ہیں

... اور خدا کی عجیب باتوں میں سے جو مجھے ملی ہیں۔ ایک یہ بھی ہے جو میں نے
عین مہاراجی میں جو کثیفی پیدا دی کہلاتی ہے۔ یسوع مسیح سے کئی دفعہ
ملاقات کی ہے۔ اور اس سے باتیں کر کے اس کے اصل دعوے اور تعلیم کا
حال دریافت کیا ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ جو توجہ کے لائق ہے۔ کہ
حضرت یسوع مسیح ان چند عقائد سے جو کھارہ اور تثلیث اور اہلبیت
ہے۔ ایسے متفقہ پائے جاتے ہیں کہ گویا ایک بھاری افزا جو ان پر کیا گیا ہے۔
میں وہ شخص ہوں جس کی روح میں بروز کے طور پر یسوع مسیح کی روح سکونت
رکھتی ہے۔

(تحدید نمبر 22، رجب 1423ھ)

○○○

یسوع کا الہی

حضرت یسوع مسیح فرماتے ہیں

حضرت یسوع مسیح کی مہمت اور عظیمی جو میرے دل میں ہے۔ اور نیز وہ
باتیں جو میں نے یسوع مسیح کی زبان سے سنی ہیں۔ اور وہ پیغام جو اس نے مجھے دیا۔ ان تمام
امور نے مجھے تحریک کی کہ میں جناب اللہ معظمہ کے حضور میں یسوع کی طرف سے الہی ہونے کا بادل اٹھاس
کر دوں۔

(تحدید نمبر 23، رجب 1423ھ)

○○○

حضرت یسوع مسیح فرماتے ہیں

... میں حضرت یسوع مسیح کی طرف سے ایک سچے سفیر کی حیثیت میں کھڑا ہوں۔
میں جانتا ہوں کہ جو کچھ آج کل عیسائیت کے بارے میں لکھا جاتا ہے۔ یہ حضرت
یسوع مسیح کی حقیقی تعلیم نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر حضرت یسوع مسیح دنیا میں
پھر آتے۔ تو وہ اس تعلیم کو مستناعت بھی نہ کر سکتے۔

(تحدید نمبر 22، رجب 1423ھ)

○○○

اپنے نواک: ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ
اس سے بہتر غلام احمد ہے

یہ باتیں شاعرانہ نہیں بلکہ واقعی ہیں اور اگر تجھ کے دوسے خدا کی تائید مسیح ابن مریم سے
بڑھ کر میرے سامنے نہ آتو میں تجھ کو مٹا دوں۔ (منقول از داغ البلا ربوہ: ۱۰، بیروت ۱۹۸۰ء)

(داغ البلا ۶، ۲۴، رجب ۱۴۲۰ھ)



رفیق میرا تھا
سب نے کہا، میرا
کون سا ہے؟
میرا نہ جواب دیا
کہ آواز یہ ہے
اسرائیل میں
خداوند کا راز
آج یہ خدا ہے
رحمہ اللہ: 28

آجیتر تیرا
میں سے یسوع
کی روح تھی
انہا آواز تیرا
۲۸، رجب ۱۴۲۰ھ

یسوع مسیح فرماتے ہیں:
ہمارے بعض سخت الفاظ
میں حق و قدرت ہیں بلکہ
کہ نہ کسی دوسرے بلکہ وہ عظمت
یسوع کی نسبت لکھی گئی
ہیں جس کا قرآن میں
نام و نشان نہیں ہے۔ 29
گوشہ شہادت جلد ۱۲

علماء کی تعریف میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ
(جانشینوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے وہی لوگ ہیں جو علماء ہیں)

سورۃ نمل : 29

سمنی شیخ محمد فراتہ ہیں

اُمّت محمدیہ کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہیں۔

(برائین احمدیہ جلد 6، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)

مولوی ثناء اللہ صاحب
(مرثیہ)

مولوی شہداء اللہ اور چشمو گویوں کی پُر تالی

حضرت ابی اسحاق مرید فرماتے ہیں:-

ایسا ہی یہ لوگ تھے کہ پورے میری بعض چشمو گویوں کا چھوٹا ٹکڑا اپنے ہی دل پر فرض کر کے پھر بھی نہ ہٹاتے تھے کہ جب بعض چشمو گویاں جھڑپٹی میں یا جہاد علی علی پر تو پھر میرے دعوے کا کیا اثر؟ شاید وہ بھی غلط ہو۔ اس کا اقول جواب تو یہی ہو کہ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ۔ اور مولوی شہداء اللہ نے موضع مذکور میں بحث کے وقت یہی کہا تھا کہ سب چشمو گویاں جھڑپٹی میں ٹنگیں اس لئے ہم ان کو دلو کرتے ہیں اور مذکور اسم پر ہے میں کہ وہ اس تحقیق کیلئے قاریان میں آئیں اور تمام چشمو گویوں کی پُر تالی کریں اور ہم قسم کھا کر وعدہ کرتے ہیں کہ ہر ایک چشمو گوی کی نسبت جو نہاج نبوت کی دوسے جھڑپٹی ثابت ہو ایک ایک سو روپیہ آٹلی نقد کرینگے۔ ورنہ ایک سال قنبر حضرت کا ایک ٹکڑے میں درج ہوگا اور ہم کہ دو وقت کا خرچ بھی دینگے۔ اور کل چشمو گویوں کی پُر تالی کرنی ہوگی۔ تاہم وہ کوئی بھگوانا باقی نہ رہ جائے۔ اور اسی شرط سے روپیہ ٹیگے اور نبوت ہمارے ذمہ ہوگا۔

(امجد احمدی (میزنر والا) ص 22 و 23 و 24 و 25 و 26 و 27 و 28 و 29 و 30 و 31 و 32 و 33 و 34 و 35 و 36 و 37 و 38 و 39 و 40 و 41 و 42 و 43 و 44 و 45 و 46 و 47 و 48 و 49 و 50 و 51 و 52 و 53 و 54 و 55 و 56 و 57 و 58 و 59 و 60 و 61 و 62 و 63 و 64 و 65 و 66 و 67 و 68 و 69 و 70 و 71 و 72 و 73 و 74 و 75 و 76 و 77 و 78 و 79 و 80 و 81 و 82 و 83 و 84 و 85 و 86 و 87 و 88 و 89 و 90 و 91 و 92 و 93 و 94 و 95 و 96 و 97 و 98 و 99 و 100)

❦ ❦

حضرت کا مود فرماتے ہیں

یہ لوگ چھوٹوں کی طرح نڈر دور سے اعتراض کرتے ہیں اور صفات باطن لوگوں کی طرح ناقابلِ ذکر اعتراض نہیں کرتے اور نہ جواب مستنا چاہتے ہیں۔

(مشیتِ الہیہ ص 15، تاریخِ جہاد ص 44، نذرہ ص 29 و 30)

❦ ❦

حضرت کا مود فرماتے ہیں

واضح رہے کہ مولوی شہداء اللہ کے ذمہ سے عنقریب تین اشخاص میرے ظاہر ہوں گے (1) وہ قادیان میں تمام چشمو گویوں کی پُر تالی کیلئے میرے پاس ہرگز نہیں آئیں گے اور سبھی چشمو گویوں کی اپنے قلم سے تصدیق کرنا ان کیلئے موت ہوگی (2) اگر اس چیلنج پر وہ مستعد ہوئے کہ کاذب صادق کے پہلے پر جانے تو ضرور وہ پہلے مرینگے (3) اور سب سے پہلے اس اُردو مضمون اور عربی تصدیق کے مقابلے سے عاجز رہ کر جلد تر ان کی دوسیا ہی ثابت ہو جائیگی۔

(دعایہ اور دلائل ص 15، تاریخِ جہاد ص 44، نذرہ ص 29 و 30)

❦ ❦

رن پہلا نشان 45
ہر بلجیوں 46
دوسرا نشان 47
برج کیس 48

حضرت نجات فرماتے ہیں:

بیم جنوری سنہ ۱۹۰۳ء کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک دلی ہوئی اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغِیْثُکَ

(ترجمہ) خدا کا اصرار ہے تم جلدی نہ کرو۔

(مجموعہ فتاویٰ جلد سوم ص ۴۵۳)

بیم جنوری سنہ ۱۹۰۳ء

مولوی شاد اللہ صاحب کا دیوان انا

مصر کے وقت خدا تعالیٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ خبر ہوئی کہ مولوی شاد اللہ صاحب امرتسری کا دیوان اُنے ہوئے ہیں مگر آپ نے اُس کے متعلق مکتوب ہی فرمایا کہ ہزاروں لوگ رات بے رات ہیں ہمیں اُس سے کیا مغرب کی ساز باجماعت ادا کر کے جب حضرت اقدس دولت سر کو تشریف لے چلے تو ایک شخص نے ہاتھ میں قلم دوایا ہے برعکس حضرت اقدس کی خدمت میں کچھ کاغذات پیش کئے۔ اس قلم دولت سے اس کی یہ فرض تھی کہ حضرت سے رقعہ کی رسید لے مگر حضرت نے توجہ نہ کی اور اس کے وہ کاغذات لے کر تشریف لیگئے اور جب مشاء کی نماز کے واسطے تشریف گئے تو فرمایا کہ ایک ہی مضمون کے دو کتبے مولوی شاد اللہ صاحب کی طرف سے پہنچے ہیں معلوم دور تحویل کی کیا فرض تھی۔

اس وقت یہ عقدہ حل ہوا کہ غالباً دوسرا رقعہ دستخط یعنی رسید رقعہ لینے کی غرض سے تھا۔ مگر قاصد کو رسید لگنے کی حجت نہ ہوئی اور وہ دفتر اس وقت رسید سرور شاہ صاحب کے حوالہ کیا گیا کہ وہ اسے پڑھ کر الٹی جیس کو سنا دیوں۔ اس کے بعد حضرت اقدس نے فرمایا۔

ہم تیار ہیں وہ ہفتہ مشہور آرام سے سب باتیں سنئے اور اگر اس کا منشاء مباحثہ کا ہو تو یہ اس کی غلطی ہے کیونکہ اب مدت ہوئی کہ ہم مباحثات کو بند کر چکے ہیں مگر اس کو طلب حق کی ضرورت ہے تو وہ رفیق اور اہستہ سستی سے اپنی غلطی دُور کر ائے۔ طالب حق کے لئے ہمارا دفاع کھلا ہوا ہے۔ اُن پر شخص ایک منٹ رہ کر چلا جاتا تھا ہوتا ہے اور اُنھے قلع اور شکست اور اُرد اور رعبیت کا خیال ہے وہ مستفید نہیں ہو سکتا۔ پھر ایسے شخص کے جو نیک نیت ہیں کہ اُسے ہم تو دوسرے کے ساتھ کلام کرنا بھی تفسیح اور قاتل خیال کرتے ہیں یہیں تعجب ہے کہ وہ کیوں گھما کر اُن جا کر اُسے چاہیئے تھا کہ مستفیدوں کی طرح آنا اور ہمارے یہاں خانہ میں آنا۔

(معارف جلد ۴ ص ۴۵۴)

پہنچا۔ ہم اس مقدمہ کا صبح کو جواب دیں گے۔
 اس کے بعد حضرت اقدس نماز سے فارغ ہو کر تشریف لے چلے تو شہداء المدعیہ کے
 قاعدے آواز دی کہ حضرت جی۔ مولوی شہداء المدعیہ کے مقدمہ کا کیا جواب ہے
 حضرت نے فرمایا کہ صبح کو دیا جائے گا۔
 قاعدے نے کہا کہ میں آکر جواب لے جاؤں یا آپ بذریعہ وکیل مدافع کریں گے۔
 حضرت اقدس نے فرمایا: خواہ تم آکر لے جاؤ خواہ شہداء المدعیہ لے جاوے۔
 پھر آپ نے قاعدہ کا نام پڑھا۔ اس نے کہا محمد صبیحی۔
 (البتدء جلد اول نمبر ۱۲، مؤرخہ ۱۶ جنوری ۱۹۰۳ء)

(منازلات جلد ۴ ص ۴۵۵)

۱۹۰۳ء بروز یکشنبہ مولوی شہداء المدعیہ کے مقدمہ کا جواب

فہر کی نماز کو جب حضرت اقدس تشریف لائے تو قبل از نماز آپ نے وہ مقدمہ جو مولوی
 شہداء المدعیہ کے مقدمہ کے جواب میں تحریر فرمایا تھا، احباب کو سنایا۔ وہ مقدمہ یہ تھا
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 نعمہ و نسل علی برکاتہم
 از طرف حائزہ رتبہ الامام احمد عفاہ اللہ و آئدہ۔
 بخیریت مولوی شہداء المدعیہ صاحب

آپ کا مقدمہ پہنچا۔ اگر آپ لوگوں کی صدق دل سے یہ نیت ہو کہ اپنے
 شکوک و شبہات پیشگوئیوں کی نسبت یا ان کے ساتھ اور امور کی نسبت بھی
 جو دعویٰ سے متعلق رکھتے ہوں، رفع کراویں تو یہ آپ لوگوں کی خوش قسمتی ہوگی
 اور اگرچہ میں کئی سال ہوئے کہ اپنی کتاب انجام آتھم میں شائع کر چکا ہوں کہ میں
 اس گردہ مخالفانہ سے ہرگز مباحثات نہ کروں گا کیونکہ اس کا نتیجہ مجھ کو گندی گالیوں
 اور اذیات و کلمات مسننے کے اور کچھ نہیں ہوا مگر میں ہمیشہ طالب حق کے قہر و
 دور کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اگرچہ آپ نے اس مقدمہ میں دعویٰ نوکر دیا ہے کہ
 طالب حق ہوں مگر مجھے یقین ہے کہ اس دعویٰ پر آپ قائم رہ سکیں۔ کیونکہ آپ
 لوگوں کی عادت ہے کہ ایک بات کو کشاں کشاں ہے جو وہ اور مباحثات کی

(منازلات جلد ۴ ص ۴۵۵-۴۵۶)

طرف لے آتے ہیں اور میں خدا تعالیٰ کے سامنے وعدہ کر چکا ہوں کہ ان لوگوں سے مباحثات ہرگز نہیں کر دوں گا۔ سو وہ طریق جو مباحثات سے بہت دور ہے کہ آپ اس اصول کو صاف کلمے کے لئے اٹھا لیں اور فرمایا کہ آپ مباحثات سے باہر نہیں جائیں گے۔ اور وہی اعتراض کریں گے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یا حضرت عیسیٰؑ پر یا حضرت موسیٰؑ پر یا حضرت یونسؑ پر عائد نہ ہوتا ہو اور حدیث اور قرآن شریف کی پیشگوئوں پر نہ ہو۔ دوسری شرط یہ ہوگی کہ آپ ذاتی ہونے کے مجاز نہ ہوں گے صرف آپ مختصر ایک سطر یا دو سطر تحریر دے دیں کہ میرا یہ اعتراض ہے پھر آپ کو میں مجلس میں متعلق جواب سنایا جائے گا۔ اعتراض کے لئے لمبا کہنے کی ضرورت نہیں ایک سطر یا دو سطر کافی ہیں۔ تیسری یہ شرط ہوگی کہ ایک دن میں صرف ایک ہی آپ اعتراض پیش کریں گے کیونکہ آپ اطلاع دے کہ نہیں آئے ہجودوں کی طرح آگئے۔ اور ہم ان دنوں بابت کم فرصتی اور کام طبع کتاب کے تین گھنٹہ سے زیادہ صرف نہیں کر سکتے یا دوسرے کہ یہ ہرگز نہ ہوگا کہ موسم کا انعام کے بعد وہ آپ واعظ کی طرح ہم سے گفتگو شروع کر دیں بلکہ آپ نے بالکل مشغول نہ ہوگا جیسے مٹم۔ یہ اس لئے کہ تا گفتگو مباحثہ کے رنگ میں نہ ہو ہمارے۔ اور صرف ایک پیشگوئی کی نسبت سوال کریں۔ میں تین گھنٹہ تک اس کا جواب دے سکتا ہوں اور ایک ایک گھنٹہ تک آپ کو مشقیہ کیا جاوے گا کہ اگر ابھی تسلی نہیں ہوئی تو اور کچھ کر پٹیاں کر دے۔ آپ کا کام نہیں ہوگا کہ اس کو سننا دیں ہم خود پڑھ لیں گے۔ مگر چاہئے کہ دو تین سطر سے زیادہ نہ ہو۔ اس طرز میں آپ کا کچھ ہرج نہیں ہے کیونکہ آپ تو شبہات دور کرانے آئے ہیں۔ یہ طریق شبہات دور کرانے کا بہت عمدہ ہے۔ میں باقاعدہ بلند لوگوں کو سننا چاہوں گا کہ اس پیشگوئی کی نسبت مولوی ثناء اللہ صاحب کے دل میں یہ دوسرہ پیدا ہوا ہے اور اس کا یہ جواب ہے۔ اس طرح تمام رساویں دور کر دیئے جائیں گے۔ لیکن اگر چاہو کہ بحث کے رنگ میں آپ کو بات کا مقرر دیا جاوے تو ہرگز نہ ہوگا۔ ہمارے جنوری ۱۹۰۲ء تک میں اس جگہ ہوں۔ بعد میں ہمارے جنوری کو ایک مقدمہ پڑھیں ہماروں گا۔ سو اگرچہ بہت کم فرصتی ہے۔ لیکن ہمارے جنوری تک آپ کے لئے تین گھنٹہ تک خراج کر سکتا ہوں۔ اگر آپ

سبحانہ و تعالیٰ:

جو شخص ایک پنجہ بطریق طالع
کا مانتا ہے اور اس کے مانتا
پر لکھا ہے کہ اس کی آواز
اور خدا کی آواز ہے کہ طالع
کرنے دیکھنے کے واسطے

نہایت کثرت کے
جلد کا صفحہ ۱۱۹

دیکھو! ۳۹-۴۰
(درالافتاح ۱۱۹)

لوگ کچھ نیک نیتی سے کام لیں تو یہ ایسا طریق ہے کہ اس سے آپ کو فائدہ ہوگا۔ وہ نہ ہمارا اور آپ لوگوں کا آسمان پر مقدمہ ہے خود خدا تعالیٰ فیصلہ کرے گا۔
والسلام علیٰ من اتبع الهدی۔ سوچ کر دیکھ لو کہ یہ بہتر ہوگا کہ آپ بذریعہ قرآن
جو سطر دو سطر سے زیادہ نہ ہو ایک ایک گھنٹہ کے بعد اپنا سہ پہلہ پیش کرتے جائیں گے
اور میں وہ دوسرہ دور کرتا جاؤں گا۔ ایسے ہی صد آدمی آتے ہیں اور دوسرے دور
کرا لیتے ہیں۔ ایک بجہ ماضی شریف آدمی ضرور اس بات کو پسند کرے گا۔ اس
کو دس اداں دور کرانے ہیں اور کچھ غرض نہیں۔ لیکن وہ لوگ جو خدا سے نہیں
ڈرتے ان کی توہمتیں ہی اور ہوتی ہیں۔^۹

میرزا غلام اسحاق

(جلد ۴ صفحہ ۷۷۷)

فجر کی نماز ہوئی تو حضرت آدم نے تسلیم و ملت طلب فرمائی اور فرمایا کہ
تھوڑا سا اور اس وقت پر نگھنٹا ہے۔

اتنے میں مولوی شہادت صاحب کے قلمد پھر آرمج دھوئے اور جواب طلب کیا۔
حضرت آدم نے فرمایا کہ ابھی لکھ کر دیا جاتا ہے۔

پھر بتیہ حصہ آپ نے لکھ کر اپنے خدام کے حوالہ کیا کہ اس کی نقل کر کے روانہ
کر دو۔ وہ حقہ رقم کا ہے۔

”بالآخر اس غرض کے لئے اب آپ اگر شرافت اور ایمان دیکھتے ہیں تو حکایان
سے بغیر تصفیہ کے خالی نہ جاویں۔

دو قسموں کا ذکر کرتا ہوں (۱) اولیٰ چونکہ میں انہما میں خدائے قلمی عہد
کر چکا ہوں کہ ان لوگوں سے قلمی بحث نہیں کروں گا۔ اس وقت پھر اسی عہد
کے مطابق قسم کھاتا ہوں کہ میں نہ اپنی آپ کی کوئی بات نہیں سنوں گا۔ صرف
آپ کو یہ رقم دیا جاوے گا کہ آپ اولیٰ ایک اعتراف ہو آپ کے نزدیک سب
سے بڑا اعتراف کسی پیشگوئی پر ہو ایک سطر یا دو سطر یا حد تک لکھ کر پیش

(جلد ۴ صفحہ ۷۷۷)

کریں جس کا یہ مطلب ہو کہ یہ پیشگوئی پوری نہ ہوئی اور منہاج نبوت کی سند سے قابل اعتراض ہے اور پھر چُپ رہیں اور میں مجمع عام میں اس کا جواب دوں گا جیسا کہ مفصل لکھ چکا ہوں۔ پھر دوسرے دن دوسری پیشگوئی اسی طرح لکھ کر پیش کریں۔ یہ تو میری طرف سے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ میں اس سے باہر نہیں جاؤں گا اور کوئی زبانی بات نہیں سُنوں گا اور آپ کی مجال نہیں ہوگی کہ کوئی لکھ بھی بولی سکیں اور آپ کو بھی خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ اگر آپ پہنچتے دل سے آئے ہیں تو اس کے پابند ہو جاویں اور ناحق فتنہ و فساد میں مُر بسر نہ کریں۔ اب ہم دونوں میں سے ان دونوں قسموں سے جو شخص امراض کسے گا اس پر خدا کی لعنت ہو اور خدا کرے کہ وہ اس لعنت کا پھل بھی اپنی زندگی میں دیکھ لے۔ آمین۔ سو میں دیکھوں گا کہ آپ سنت نبویؐ کے موافق اس قسم کو پورا کرتے ہیں یا قادیان سے نکلتے ہوئے اس لعنت کو ساتھ لے جاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ دل آپ اس عہد و مودت قسم کے آج ہی ایک اعتراض دو تین سطر کا لکھ کر بھیج دیں اور پھر وقت مقرر کر کے مسجد میں مجھے کیا چاہئے گا۔ اور آپ کو بتلایا جاوے گا اور عام مجمع میں آپ کے تہی ظانی دساویں دور کر دیئے جاویں گے۔“

رقنہ دے کر آپ آتشِ لیل لے گئے اور اندسے سے حضورؐ نے کہلا بھیجا کہ رقعہ وہاں اُن کو جا کر ملنا دیا جاوے اور پھر اُن کے حوالہ کیا جاوے۔

پنا چہ یہ رقعہ مولوی شام احمد صاحب کو پہنچا دیا گیا۔ تقوٰی نے عرصہ کے بعد پھر مولوی شام احمد صاحب کی طرف سے جواب الجواب آیا۔

یہ نامعلوم اور اصل بحث سے بالکل دُور جو اب مُسکّر حضرت اقدس کو بہت رنج ہوا اور آپ نے فرمایا کہ

ہم نے جو اسے خدا کی قسم دی تھی اس سے فائدہ اٹھانا یہ نظر نہیں آتا۔ اب خدا کی لعنت لے کر واپس جانا چاہتا ہے جس بات کو ہم بار بار لکھتے ہیں کہ ہم مباشرت نہیں کرتے جیسا کہ ہم انجامِ اقصیٰ میں اپنا عہد و دنیا میں شائع کر چکے ہیں۔ تو اب اس کا منشا ہے کہ ہم خدا کے اس عہد کو توڑ دیں۔ یہ ہرگز نہ ہوگا۔ اور پھر اس رقعہ میں کس قدر افترا سے کام لیا گیا ہے کہ نہ کہ جب ہم اُسے اجازت دیتے ہیں کہ ہر ایک گھنٹہ کے بعد وہ

مجمع مولوی شام احمد صاحب کے پاس پہنچا دیا گیا اور تقوٰی نے عرصہ کے بعد پھر مولوی شام احمد صاحب کی طرف سے جواب الجواب آیا۔

دو تین سطریں بہاری تقریر پر اپنے شبہات کی لکھ دلوے تو اس طرح سے خواہ اس کی دن میں تیس سطور ہو جاویں ہم کب گریز کرتے ہیں اور خواہ ایک ہی پیشگوئی پر وہ ہم سے دس دن تک مستانہتا اور اپنے وسوسہ اس طرز سے پیش کرتا رہتا۔ اُسے اختیار تھا۔ پھر ایک دوسرا محفوط یہ بولا ہے۔ کہ لکھتا ہے کہ آپ جمع پسند نہیں کرتے بھلا ہم نے کب لکھا ہے کہ ہم جمع پسند نہیں کرتے بلکہ ہم تو عام جلسہ چاہتے ہیں۔ کہ تمام قادیان کے لوگ اور دوسرے بھی جس قدر ہوں جمع ہوں تاکہ ان لوگوں کی بے ایمانی کھیلے کہ کس طرح یہ لوگوں کو فریب دے رہے ہیں۔ اگر اسے سنی کی طلب ہوتی تو اسے ہمارے شرائط ماننے میں کیا عذر تھا مگر یہ بد نصیب واپس جانا نظر آتا ہے۔

پھر مولوی محمد آسن صاحب کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ اس کا جواب لکھ دیں مجھے فرصت نہیں۔ میں کتاب لکھ رہا ہوں۔ یہ کہہ کر حضور تشریف لے گئے اور مولوی محمد آسن صاحب نے رفتہ کا جواب تحریر فرمایا اس کے بعد کوئی جواب مولوی آسن صاحب کی طرف سے نہ آیا۔ اور وہ قادیان سے چلے گئے۔

(الہد جلد ۲ نمبر ۲۲، صفحہ ۲۳، ستمبر جنوری ۱۹۳۳ء)

(فتاویٰ جلد ۱۵/۱۶)

انی۱۰ میں اراد اہانتک یعنی میں اسکو ذلیل کر دینگا جو تیری ذلت چاہتا ہے۔
... خاتمہ اسکو ذلیل کر دیا اور اپنے منہ سے موت مانگ کر ...
مرگیا اور اپنی نعت کہ ہمارے ایک نشان چمڑا گیا۔ فالحمید للہ علی ذالک۔

(ترجمہ سید محمد رفیع رحمہ اللہ ص ۱۵۷)

دیکھیں



بھٹہ کا ہے اُسے لگانا اب جماعت نہیں اتھ بیروں پر نہ ڈال اُسے روئے زار قرار

حبیب حضور پر نور نے لکھیا کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کسی بات پر تافہم نہیں دست اور بات بات پر پائے پٹنے سے کوئی تھکام محسوس نہیں کرتے، تو آپ نے اس خود ایک تحریر بعنوان "مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ" شائع فرمادی اور اس کے آخر میں تحریر فرمایا کہ

"بالا خر مولوی صاحب سے اتنا حسرت کہ میرے اس مضمون کو اپنے پرچہ میں چھاپ دیں اور جو چاہیں اس کے نیچے لکھ دیں اب فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔"

۱۵ اپریل ۱۹۶۶ء (مکتوبات ثناء اللہ صاحب)

بچوں نے جب بڑی لڑائی دیکھی تو وہاں سے کھالے گھر وں کانٹا لٹکا کر باقاعدہ فیکسڈ الملوطنہ یعنی اسے خاتمہ دے دیں۔ اسے اعلیٰ درجہ و سلم لڑائی ہوئی جو شخص تیرے نظریے سے ہٹا ہے تو اس کو موقع قتل ہی ملے گا کہ تو کیا اسے دانت دے گا تو اسے کھانسی لگائے گا کہ اسے جوتا ہوا ہے!

(نور محمد رحیم، ص ۷۵)

صادق کے مقابل
پہلے مرزا والا
ابو جلی تھا۔

الحمد لله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَحَمْدُكَ وَنُصْرَتِي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ

يَسْتَنْبِئُونَكَ (حق هو - قل ٤١) وَرَبِّيَ اِنَّهُ لَحَقُّ

جمہدیت کو لکھی تھا، اللہ صاحب السلام علی من اتبع الهدی سے آپ کے چچا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کذب اور تعقیب کا سلسلہ جاری ہے۔ مجھے سمجھ اپنے آپ اس پرچہ میں مرد و کتاب و مجال مفید کے نام سے منسوب کرتے ہیں اور دنیا میں میری نسبت شہرت دیتے ہیں کی یہ شخص مفتی اور کذاب اور دجال ہے اور اس شخص کا دعویٰ مسیح موعود ہونے کا سراسر افتراء ہے۔ جس نے آپ سے بہت دکھ اٹھایا اور دھوکہ کھاتا اور جگہ جگہ میں دیکھتا ہوں کہ کبھی جن کے پیچھے لے کے مامور رہا اور ایک بیت سے افتراء میرے پر کر کے دنیا کو میری طرف آنے سے روکتا ہے اور مجھے ان کا عیوں اور ان شخصوں اور ان الفاظ سے یاد کرتے ہیں کہ میں نے بڑھ کر کوئی ملاحظہ نہیں ہو سکتا اور میں ایسا ہی کذاب اور مفتی ہوں جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے ہر ایک پرچہ میں لکھے یا دکر نے میں تو بھی آپ کی زندگی میں ہی ملک ہو جاؤں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفید اور کذاب کی بہت تمیز نہیں ہوتی اور آخر وہ زلت اور حسرت کے ساتھ اپنے اللہ و مخلوق کی زندگی میں ہی ناکام ملک ہو جاتا ہے اور اس ملک کو بڑا ہی بہتر ہوتا ہے خدا کے ہندوں کو تباہ کر دے۔ اور اگر میں کذاب اور مفتی نہیں ہوں اور خدا کے حکام اور مخالفین مشرّف ہوں اور مسیح موعود ہوں تو میں خدا کے فضل سے عابد رکھتا ہوں کی مسلت اللہ کے مخالف آپ کذبین کی سزا سے نہیں بچیں گے۔ پس اگر وہ مسلمان جو انسان کے افعال سے نہیں بلکہ بعض خدا کے افعال سے ہے جیسے ظالمین، مجنوں و عیو و ملک یا ریال آپ پر میری زندگی میں ہی وارد نہ ہوئی تو میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں بلکہ کسی انسان یا وحی کی نافرمانی نہیں بلکہ بعض خدا کے طور پر نہیں خدا سے فیصلہ چاہتا ہے۔ اور میں خدا سے عاقل ہوں کہ اسے میرے ملک بصیر و قدر پر تعلیم و تفسیر پر مجبور نہ کرے کہ حالات سے واقف ہے اگر یہ دعویٰ مسیح موعود

[illegible]

ہونے کا عنصر میرے نفس کا اقتدار ہے اور میں تیری نظر میں سدا و کدا تب ہیوں اور دن رات اُتار کرنا میرا کام ہے تو اے میرے پیارے مالک میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ مولوی شاد اور صاحب کی زندگی میں مجھے ایسے کار کردار میری سوت سے ان کو اور ان کی جماعت کو خوش کر دے آمین۔ عمارت سے کابل اور صادق خداداد مولوی شاد اصفان تفتول میں جو مجھ پر لگتا ہے تو میرا نہیں تو میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں ان کو نابود کر دے اصفان تفتول سے بلکہ ظالموں و مبینہ وغیرہ امراض مملکت سے بجز اس صورت کے کہ وہ کھٹے کھٹے طور پر میرے دور اور اور میری جماعت کے سامنے ان تمام کامیوں اور بد زبانوں سے توبہ کرے جن کو وہ فرض منصبی سمجھ کر جویش بھیجے دیکھ دیتا ہے۔ آمین یا رب العالمین۔ میں ان کے اُفتد سے بہت متا یا ہوں اور میرے کرنا یا نہ کرنا میں دیکھتا ہوں کہ ان کی بد زبانیاں جس قدر گزرتی۔ وہ مجھے اُن چہروں اور ڈاکوؤں سے بھی بدتر جانتے ہیں جن کا وجود دنیا کے لئے نعمت نقصان و رسانی ہوتا ہے اور انہوں نے اصفان تفتول اور بد زبانوں میں بابت لافعات مالکین لاک بیوہ علیہ رحمۃ اللہ میں غلط عمل کیا اور تمام مرنے سے مجھے بدتر کر دیا اور دور دور رکھوں کہ میری نسبت پر پہیلا دیا کہ بعض حقیقت مفسد اور فحش اور دو کا نادر اور کذاب اور دشمنی اور نہایت دور جدا کہ یاد آتی ہے۔ سو اگر ایسے حالات میں کہ ظالموں پر بد اثر ڈالنے تو میں ان تفتول پر بھیڑ کر دیتا ہوں۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ مولوی شاد اصفان تفتول کے ذریعہ سے میرے مسلک کو نابود کرنا چاہتا ہے اور اس عمارت کو ختم کرنا چاہتا ہے تو اے میرے آقا اور میرے پیچھے والے اپنے اُفتد سے بنائی ہے۔ اس لشکار میں میرے ہی تقدیر اور رحمت کا دامن پکڑ کر تیری جناب میں التجا ہوں کہ مجھ میں اور شاد اور اصفان تفتول میں تجا فیصل فرما اور وہ تیری نگاہ میں حقیقت مفسد اور کذاب ہے اس کو کساد کی زندگی میں ہی بے اُٹھانے یا کسی اور نہایت مفت و آفت میں جو مرت کے بارے ہو بہت دکر۔ اے میرے پیارے مالک فرمایا کہ آمین ثم آمین۔ وبقینا فحقہ بیننا و بین قومتنا بالحق و انت خیر العاقلین۔ آمین۔

بات آخر مولوی صاحب سے انتہاس ہے کہ وہ میر سے اس تمام غفلت کو اپنے پرچم میں چھاپ دیا اور
چراغ ہیں اس کے نیچے لکھ دیا۔ اب فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

الترانہ
عبد اللہ احمد میرزا غلام احمد مسیح اللہود عافاہ اللہ واید
مترجمہ: سید محمد علی شاہ صاحب دہلی دارالعلوم دیوبند

(مجموعہ منتخب کتب و رسائل) (578)

15 اپریل 1907ء

۱۹۰۸ء کو حضرت سید محمد مودود وقت پاگلے۔

(ملفوظات جلد ۱۰، ص ۱۵۹)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

خدا تعالیٰ مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ جو دواگوں کے لئے مفید ہے میں اُسکو دیر تک رکھوں گا۔

(دقیقہ الہمی رخ جلد 22 صفحہ 595)

مروری بنام اشد صاحب ۱۵ اردیبهشت ۱۳۲۱

توت ہوئے گی! حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد چالیس سال تک زندہ رہیں گے۔
(عقائد احمدیہ، ص 86)

میرے عزیز دوست فرمایا:
 خداوند کے متعلق درمکمل کیا
 ہے یہ دراصل ہر جان پر
 سے نہیں بلکہ خدا کے
 کہ کلمہ ہے اس کا بیاد
 رہے نہ ہے

حضرت علیؓ ج ۱ ص ۲۶۸

فرماتے ہیں:

تینا دانہ کے واسطے کہ میں
تو بیک شرملا جاؤں، تو بیک
میں کا مستعد ہونا چاہیے کہ
تو بیک سے انسان بن جائے۔“

انکلیت، جلد ۹، صفحہ 273

اب بھلاؤ کہ کیا ملے گا ان کی
 کیا یہ نشان ہے کہ جو مانہ
 کیا یہ ہے کہ جو مانہ
 کیا یہ ہے کہ جو مانہ
 کیا یہ ہے کہ جو مانہ
 کیا یہ ہے کہ جو مانہ
 کیا یہ ہے کہ جو مانہ
 کیا یہ ہے کہ جو مانہ

کسی سوچ و خیال کا بے زوال السیاح میں فراتے ہیں
 لئے میرے خدا اگر تو جانتا ہے کہ میرے
 دشمن ہے یا اور مخلص ہیں پس تو مجھے ہلاک کر دے گا تو جھوٹوں کو ہلاک کرتا ہے۔ اور
 اگر تو جانتا ہے کہ میں تیرے ہی طرف سے ہوں تو دشمن کے مقابل پر میری مدد
 کرنے کے لئے تو کھڑا ہو جا۔
 (نزد الایم صفحہ ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱)

ڈاکٹر عبدالحمید خان

جیسا کہ پہلے چراغ دین کے انجام سے خبر دی تھی اسی طرح اس عظیم خبر نے اس دوسرے چراغ دین
 یعنی عبدالحمید کے انجام کی خبر دی ہے پھر خوشی کا کیا مقام ہو ذرا صبر کریں اور انجام دیکھیں۔

(دقیقۃ الوحی - رخ ماہ ۱۱، ۱۲)

جی تو اشد برا حکیم خاں جوان صالح ہے، ملاقات رشد و مسرت آپ کے پاس سے نمایاں ہیں۔ نزدیک اور قریب آدمی ہے۔
انگریزی زبان میں حمد و مہارت رکھنے میں میرا امید رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اپنی خدمات اس آدمی کے ساتھ سے پوری کرے۔

(ذوالحجہ ۱۴۱۳ھ بمطابق ۱۹۹۳ء)

حضرت مسیح موعود اور ڈاکٹر عبداللہ حکیم خاں کی پیشگوئی

۱۹ مئی ۱۹۰۸ء

عبداللہ کی کتاب کا ذکر غماز کہ بہت سے اعتراض کئے ہیں۔ نہ پایا۔

ہم نے جو کہہ کر کہا تھا کہ بچے۔ بچپن میں ہر بچہ ایک کتاب لکھتی ہے۔ اب
بچپن میں پڑا فصولیوں میں داخل ہے۔

تسلیا۔

ہر ایک کی فطرت جدا ہوتی ہے۔ ہمیں تو سمجھ میں نہیں آتا کہ کس طرح کوئی شخص
ایک آدمی کی ۲۰ سالہ ترقی کرنے کے بعد اور اس کے ماقبت تعلیم حاصل کرنے کے
بعد اور اس سے فائدہ اٹھانے کے بعد پھر اس کے حق میں ایسی ہی گناہیاں بول سکتا
ہے۔ یہی تو سمجھ میں نہیں آ سکتا۔ مگر ہر ایک شخص کی فطرت جدا ہوتی ہے۔

عرب صاحب عبداللہ نے عرض کیا کہ میں پیشا پور سے آیا ہوں۔ عبداللہ نے آپ
کے متعلق پیشگوئی کی ہے کہ آئے دلی ۲۱ سالہ کو آپ کی وفات ہو جائے گی۔

لیکن پیشا پور کے لوگ خوب جانتے ہیں کہ وہ ایک بوڑھا آدمی ہے۔
حضرت نے فرمایا۔

کل لامل علی شاکتہ۔ اللہ تعالیٰ ظاہر کرے گا کہ لاستیبا کون ہے۔

(مفصلات جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۳)

○ ○

خدا نے اُردو میں فرمایا کہ ان سب کو میں جھوٹا کروں گا اور تیری عمر کو بڑھا دوں گا

مسیح موعود نے فرمایا

خدا نے اُردو میں فرمایا کہ میں تیری عمر کو بھی بڑھا دوں گا۔ یعنی
دشمن جو کہتا ہے کہ مہربان ہوئی شہادت ہے وہ جھوٹا ہے۔ یہی تیری عمر کے دن وہ لگے ہیں یا یا یا
جو دوسرے دشمن پیشگوئی کرتے ہیں ان سب کو میں جھوٹا کروں گا اور تیری عمر کو بڑھا دوں گا معلوم
ہو کہ میں خدا ہوں اور ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے۔

(مہربان شہادت جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۳)

ﷺ

۵ نومبر ۱۹۸۲ء

سنت کا دھڑلہ نہ کرنا

ایسا ہی کوئی اور دشمن مسلمانوں میں سے میرے مقابل پر کھڑے ہو کر ہلاک ہوئے اور اُن کا نام و نشان نہ رہا۔ ہاں آخری دشمن اب ایک اور پیدا ہوا ہے جس کا نام عبداللہ محکم خاں ہے اور وہ ڈاکٹر ہے اور ریاست پشاور کا رہنے والا ہے جس کا دعویٰ ہے کہ میں اُس کی زندگی میں کام آگوست ۱۹۰۸ء تک ہلاک ہو جاؤں گا۔ اور یہ اُس کی بیانی کے لئے ایک نشان ہو گا۔ یہ شخص اسلام کا دعویٰ کرتا ہے اور مجھے وصال اور کفر اور کذاب قرار دیتا ہے۔ پہلے اُس نے بیعت کی اور برابر نیشنل برس تک میرے مریدوں اور میری جماعت میں داخل ہوا پھر ایک نصیحت کی وجہ سے جو میں نے محض اُس کو کی تھی مرتد ہو گیا نصیحت یہ تھی کہ اُس نے یہ مذہب اختیار کیا تھا کہ بغیر قبول اسلام اور پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نجات ہو سکتی ہے۔ گو کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود کی خبر بھی رکھتا ہو چونکہ یہ دعویٰ باطل تھا اور عقیدہ جہو کے بھی برعکس اس لئے میں نے منع کیا مگر وہ باز نہ آیا آخر میں نے اُسے اپنی جماعت سے خارج کر دیا تب اُس نے یہ پیش گوئی کی کہ میں اُس کی زندگی میں ہی ۳۰ اگست ۱۹۰۸ء تک اُس کے سامنے ہلاک ہو جاؤں گا مگر خدا نے اُس کی پیش گوئی کے مقابل پر مجھے خبر دی کہ وہ خود عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور خدا اُس کو ہلاک کرے گا اور میں اُس کے شر سے محفوظ رہوں گا۔ سو یہ وہ مقدمہ ہے جس کا فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے بلاشبہ یہ سچی بات ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی نظر میں ملوث ہے خدا اُس کی مدد کرے گا۔

(پیشہ معرفت - ۲۰ جلد ۲۳ و ۳۳۶ و ۳۳۷)
جلد ۲۵، صفحہ ۱۹۰۸

دیکھو خلیفہ کا فیصلہ



۴ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح موعود وفات پائے۔

منظومات جلد ۱۵، صفحہ ۵۹

فرشتوں کی کھینچی ہوئی تلوار تیرے آگے ہے۔ پر تو نے وقت کو نہ پہچانا نہ دیکھا نہ جاننا۔ دہشتِ قہر میں صدا دے کذاب۔ (مکملہ شہادت جلد سوم صفحہ ۵۹ و ۵۸)



مر گیا بد بخت اپنے وار سے
کھل گئی ساری حقیقتِ سین کی
کٹ گیا سر اپنی ہی تلوار سے
کہ کرو اب ناز اس مُردار سے

(منزل از نزل مسیح ص ۱۲۳ مطبوعہ ۱۹۰۹ء) درمیں ۱۵

مسیح موعود فرماتے ہیں:
وہ لوگو! تم یقیناً سچے لوگ
میرے ساتھ دہ لاکھ دے دو گھر
وقت تک ہے، مگر تمہارا
اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں
اور تمہارے جوان اور تمہارے
بزرگ اور تمہارے چھوٹے اور
تمہارے بزرگ و شہسوار اور
میرے ساتھ نہ کرنے کے لئے
وہ عینِ تیرے ایمان تک کہ
سجدے کرتے کرتے تمہارے
عملوں کا شمار نہ ہو تو تمہارے
جانوں تک ہی دنیا بزرگ
تمہارے وہ جانوں سے بڑے
میں تمہارے گھر اور یہ جگہ ۵۹

اور
مسیح موعود
۴ اگست ۱۹۰۸ء
پہلے وفات پائے۔

کھتا

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی قبر پر

اس ماجرا کی فطرت اللہ تعالیٰ کی فطرت باہم نہایت ہی متشابہ واقع ہوئی ہے۔ کو یا ایک ہی جہ سے کے دو ٹکڑے یا ایک ہی
درخت کے دو پھل ہیں۔
(مراہم، ج 1 ص 593، 594)

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی قبر پر

میں تو خود کشمکشوں سے تیل طوقا مارا.... اور اگر کہہ کہ اس کنجری نے قبر کی تھی تو کنجری کی قبر کا اعتبار کیا۔
ایک طرف قبر کئی ہیں، ایک طرف پھر شوشہ پر بازار میں جا بیٹھتی ہیں۔
(ماہریت، ج 1 ص 98)

پیشگیوں، الہام اور کشف

یہودیوں کی پیروی !!!

یہ پہلا اور دوسرا مسیح

مرزا غلام احمد مسیح

خدا نے ہمیں ایک نکا وعدہ دیا تھا ہے۔ اس میں خدا بھی شک نہیں اور وہ یہ ہے کہ

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت منوائیں گے

(حضرت بلہ 10 ص 292)

سیدہ عائشہ صاحبہ عرب لے حضرت اقدس سے عرض کیا کہ میرے اطراف میں درد ہوتا رہتا ہے۔
ظاہر کا مظلوم ہے، مگر حضور اپنا کڑا مطالبہ نہیں تو میں اُسے پہنے نہیں، حضرت اقدس نے فرمایا کہ

ہم کر تہ تو دے دیں گے مگر بات یہ ہے کہ جب تک امد قتلے کی رحمت اور فضل کا کرتہ
نہ ہو تو پھر کوئی شے کام نہیں آتی۔

(حضرت بلہ 10 ص 292)

حضرت یسوع مسیح

اور لوگ اُسے دیبلہ سے برکت پانینگے

نہ ۵۲ - ۱۱

ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آ کر
اُس کی پوشاک کا کنارہ چمکوا کر کہوں کہ وہ اپنے جی میں کتنی تھی کہ اگر قربت
اُس کی پوشاک ہی چمکوں گی تو اپنی ہوا جاؤں گی ۵ پیسٹون نے پھر کر
اُسے دیکھا اور کہا جی خاطر جمع رکھ - تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس
وہ عورت اُسی گھڑی اپنی ہوا گئی ۵

(متی ۹ ص ۲۰-۲۵)

ایک فرقہ مسلمانوں میں سے پورے طور پر یہودیوں کی پیروی کرے گا

حضرت یحییٰ مراد فرمادے!

بعض حدیثوں میں یہ بھی آیا ہے کہ اس امت کے
بعض علماء یہودیوں کی سخت پیروی کریں گے یہاں تک کہ اگر کسی یہودی مولوی نے اپنی ماں
سے ذنا کیا ہے تو وہ بھی اپنی ماں سے ذنا کریں گے۔ (تجدیدِ کلام ص ۱۴۳، ریح ۱۲ ص ۳۵۹)

حضرت یحییٰ مراد فرماتے ہیں

یہودیوں کا عقیدہ ہے کہ دوسرے ظاہر ہوئے اور آخری مسیح (جسے اس زمانہ کا مسیح مناد ہے) پہلے مسیح
فصل ہوگا۔

(تجدیدِ کلام ص ۱۴۳، ریح ۱۲ ص ۳۵۹)

حضرت یحییٰ مراد فرماتے ہیں

خدا نے اس امت میں سے مسیح مراد بھیجا۔ جو اُس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر
ہے اور اُس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔ (دافع الجلا ص ۱۷، ریح ۱۲ ص ۳۵۹)



(تَقْرِیَعُ اللَّوْزِ) - رَیْخُ جَدِّهِ ۲۲ { 381 }

فیصلہ کی آسان راہ

گسٹریٹ منسٹری !!؟

(مجموعہ استعارات جلد سوم ۵۸۳)

افسردہ کہے کوئی شخص پنج نہیں سمجھتا

(علمی کلمات: ۹، ۳۷۸)

مرجع موردی بھی جانے
 کے لئے ان کے لئے شکر گزار
 دوست جو آخر کی
 زندگی زندگی میں
 مبارک اور 8 سال کی
 عمر میں 16 اکتوبر 1907
 کو فوت ہوا
 گناہ مبارک اور
 2001
 (بریل)

پیشگوئی مصلح موعود ۱۱۹

تینین کو چار کر تیرا والا (مبارک احمد)

۱۸۸۳ء میں محمد کو الہام ملا کہ تین کو چار کر تیرا والا جو تھے کا نام مبارک ہوگا

(عزیز الدین، ۱۹۱۲ء، ص ۵۲۵)

معجزہ تین کو چار کر تیرا والا

بعض نادان دل کے اندھے یہ اعتراض پیش کرتے ہیں کہ یکم خودی سے منکر کی دیکھائی میں جو ایک پسر موجود گا وہ وہ تعداد وہ وہ یہ کیا نظر پر کیا گیا تھا پورا نہیں ہوا۔ کیونکہ پہلے لڑکی پیدا ہوئی اور اس کے بعد جو لڑکا پیدا ہوا جس کا نام پسر سے رکھا گیا تھا۔ وہ سولہ مہینے کا ہو کر فوت ہو گیا۔ حالانکہ یہ راستہ شہر کے اشتہار میں اس کی بابرکت و معبود ٹھہرایا گیا تھا۔

اشتہار مذکور میں تو یہ لفظ نہیں ہیں کہ وہ بابرکت ہوگا ضرور پہلا ہی لڑکا ہوگا۔ بلکہ اس کی سفت میں اشتہار مذکور میں لکھا ہے کہ وہ تین کو چار کرے والا ہوگا۔ جس سے یہی سمجھا جاتا ہے کہ وہ جو تھا لڑکا ہوگا یا جو تھا پسر ہوگا۔ مگر پہلے پسر کے وقت کوئی تین کو چار کر دیتے ہیں کہ وہ چار کرے۔

(عزیز الدین، ۱۹۱۲ء، ص ۵۲۵)

۵۵

معجزہ تین کو چار کر تیرا والا

پھر ایک الہام پہنچا کہ خودی ۱۸۹۹ء میں شائع ہوا تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا تین کو چار کرے گا۔ اُس وقت ان تین لوگوں کا بواکب موجود ہیں تاہم نشان نہ تھا اور اس الہام کے معنی یہ تھے کہ تین لڑکے ہونگے اور پھر ایک اور لڑکا ہوگا جو تین کو چار کر دے گا۔ سو ایک بڑا حصہ اُس کا پورا ہو گیا یعنی خدا نے تین لڑکے محمد کو اس مکان سے ملانے کے جو تھیں موجود ہیں صرف ایک کی انتظار ہے جو تین کو چار کرے والا ہوگا۔

(عزیز الدین، ۱۹۱۲ء، ص ۵۲۵)

خدا نے محمد کو وعدہ کیا کہ تین مبارک لڑکے دو لڑکا جو تیرا پادری گئے

معجزہ تین کو چار کر تیرا والا

عرصہ سیریل یا اکیس برس کا گذر رہا کہ میں نے ایک شہر شائع کیا تھا جس میں لکھا تھا کہ خدا نے محمد کو وعدہ کیا کہ تین مبارک لڑکے دو لڑکا جو تیرا پادری گئے اسی پیشگوئی کی طرف مواہب اللزوم صفحہ ۱۱۳ میں اشارہ ہے یعنی اس عبارت میں الحمد للہ الذی دھب فی علی الکذرا و ارجعہ من البیتین و انجز وعدہ من الاحسان یعنی اللہ تعالیٰ کو حمد و ثناء ہے جس نے پیرانہ سالی میں چار لڑکے مجھے دئے اور اپنا وعدہ پورا کیا۔ (جو میں چار لڑکے دئی گا) چنانچہ وہ چار لڑکے ہیں:۔ محمود احمد۔ بشیر احمد۔ شریف احمد۔ مبارک احمد۔ جو زندہ موجود ہیں۔

(عزیز الدین، ۱۹۱۲ء، ص ۵۲۵)



۱۸۸۳ء میں محمد کو الہام ملا کہ تین کو چار کر تیرا والا جو تھے کا نام مبارک ہوگا
(عزیز الدین، ۱۹۱۲ء، ص ۵۲۵)

معجزہ تین کو چار کر تیرا والا
۱۸۹۹ء میں شائع ہوا تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا تین کو چار کرے گا۔ اُس وقت ان تین لوگوں کا بواکب موجود ہیں تاہم نشان نہ تھا اور اس الہام کے معنی یہ تھے کہ تین لڑکے ہونگے اور پھر ایک اور لڑکا ہوگا جو تین کو چار کر دے گا۔ سو ایک بڑا حصہ اُس کا پورا ہو گیا یعنی خدا نے تین لڑکے محمد کو اس مکان سے ملانے کے جو تھیں موجود ہیں صرف ایک کی انتظار ہے جو تین کو چار کرے والا ہوگا۔

معجزہ تین کو چار کر تیرا والا
۱۸۹۹ء میں شائع ہوا تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا تین کو چار کرے گا۔ اُس وقت ان تین لوگوں کا بواکب موجود ہیں تاہم نشان نہ تھا اور اس الہام کے معنی یہ تھے کہ تین لڑکے ہونگے اور پھر ایک اور لڑکا ہوگا جو تین کو چار کر دے گا۔ سو ایک بڑا حصہ اُس کا پورا ہو گیا یعنی خدا نے تین لڑکے محمد کو اس مکان سے ملانے کے جو تھیں موجود ہیں صرف ایک کی انتظار ہے جو تین کو چار کرے والا ہوگا۔

معجزہ تین کو چار کر تیرا والا
۱۸۹۹ء میں شائع ہوا تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا تین کو چار کرے گا۔ اُس وقت ان تین لوگوں کا بواکب موجود ہیں تاہم نشان نہ تھا اور اس الہام کے معنی یہ تھے کہ تین لڑکے ہونگے اور پھر ایک اور لڑکا ہوگا جو تین کو چار کر دے گا۔ سو ایک بڑا حصہ اُس کا پورا ہو گیا یعنی خدا نے تین لڑکے محمد کو اس مکان سے ملانے کے جو تھیں موجود ہیں صرف ایک کی انتظار ہے جو تین کو چار کرے والا ہوگا۔

معجزہ تین کو چار کر تیرا والا
۱۸۹۹ء میں شائع ہوا تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا تین کو چار کرے گا۔ اُس وقت ان تین لوگوں کا بواکب موجود ہیں تاہم نشان نہ تھا اور اس الہام کے معنی یہ تھے کہ تین لڑکے ہونگے اور پھر ایک اور لڑکا ہوگا جو تین کو چار کر دے گا۔ سو ایک بڑا حصہ اُس کا پورا ہو گیا یعنی خدا نے تین لڑکے محمد کو اس مکان سے ملانے کے جو تھیں موجود ہیں صرف ایک کی انتظار ہے جو تین کو چار کرے والا ہوگا۔

إِنِّي أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ عَدَاةَالِي كَيْفَ نَصَلُ سَهْلًا مِنْ بَيْنِ طَاعُونٍ سَهْلًا مِنْ بَيْنِ دَرٍ
(دقیقۃ الوحی، جلد ۱۲ ص ۹۹)

طاغون اور احمدی

قادیان میں طاغون اور میرے گھر کا چڑا

معرفت مسیح موعود فرماتے ہیں

مسیح موعود نے کہا:
خدا اپنے پیغمبر کی طاعتوں
کے عوض کوئی کوئی عذاب دینا
واللہ اعلم ان میں رسالت
میں ہے
دانش اسلامک سوسائٹی لاہور

یہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل نہیں کرتا۔ وہ عظیم و کریم خدا ہے یہی جب
انسان شوخی کرتا ہے تو اسے ڈرنا چاہیے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اسی قادیان میں طاغون تھیں
ہذا تھا تو میں نے شائع کر دیا تھا۔ إِنِّي أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ہندوؤں
کے تو گھر خالی ہو جاویں اور میرے گھر کا چڑا بھی نہ فرسے۔

(ملفوظات، جلد ۹ ص ۱۶۳) ۲۴ جنوری ۱۹۰۵ء
مسیح موعود نے بھی فرمایا کہ
مجھے آن کی زندگی میں ہی
فوت چاہیے (آخری کتب)

معرفت مسیح موعود فرماتے ہیں

طاغون اسی طرح تیزی پر شروع ہے بلکہ اور بھی بڑھ رہا ہے۔ مگر مجھ کو خدا تعالیٰ نے خبر
دی ہے کہ تیسرے گھر کی چار دیواری میں رہنے والوں کو اس مرض سے بچاؤں گا اور دیکھو
کہ اب تک کئی دفعہ اس نواح میں سخت طاغون پڑ چکی ہے اور گاؤں کے گاؤں خالی ہو گئے
ہیں اور خود قادیان میں بھی طاغون کئی دفعہ پڑ چکا ہے مگر اس گھر کو خدا تعالیٰ نے بچائے رکھا
اور کوئی آدمی بھی اس مرض سے نہیں مڑا بلکہ اس گھر کا کوئی چڑا بھی ہلاک نہیں ہوا۔

(دہلی جلد ۱، نمبر ۱۰ ص ۱۲۰، ۲۵ مئی ۱۹۰۵ء، ۱۱ مئی ۱۹۱۱ء) (ملفوظات، جلد ۹ ص ۲۴۵)

❖ ❖

معرفت الیٰ الیٰ فرماتے ہیں

اگر کوئی ہماری جماعت میں سے طاغون سے فوت ہو جاوے تو جتنا زہ اٹھانے
والا بھی نہیں ملتا۔ (ملفوظات، جلد ۷ ص ۲۹۹) ۲۸ مارچ ۱۹۰۵ء

❖ ❖

معرفت مسیح موعود فرماتے ہیں

اس میں شک نہیں کہ طاغون عذاب کی صورت میں نازل ہوا ہے۔ اور اگر ہماری جماعت
میں سے بعض آدمی طاغون سے فوت ہوئے ہیں تو اس پر شور مچانا یا اتقان کرنا ناشنیدی نہیں ہے۔^{۱۶۰}
ایسے مستغنیوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ موت تو ہر نفس کے لئے مقرر ہے اور ایک ایک دن
سب کو فرما جائے۔^{۱۵۸} (ملفوظات، جلد ۷ ص ۱۶۰، ۱۵۸)

❖ ❖

معرفت مسیح موعود فرماتے ہیں

یاد رہے کہ میرے تمام الہامات میں جو تم سے مراد طاغون ہے۔ (دقیقۃ الوحی، جلد ۲۲ ص ۵۸۳)



دیکھتے دیکھتے تھک جائے گا

الہام کا مصداق

معجزہ شیعہ مورخہ فراتہ بی

میں اس قدر لکھ چکے تھاکے آج ۱۲ مئی ۱۹۷۸ء کو کچھ عرصے کے لئے طبرہ دھکلا گیا اور میں اس کی شکل تبدیل کیا صرف یہ یاد رکھو ایک سمت دھسے کہ اس کی تقریروں اور تحریروں میں نکالیاں دیتا ہے۔ اور سخت بدزبانی کرتا ہے۔ بعد اسکے الہام ہوا۔ یہی کا بدلہ بدی ہے اسکو پلنگ ہو گئی۔ یعنی ہوجائے گی۔ پس میں تعین کرنا ہوں کہ مبد یا کھ دیو سے تم منہ کے کوئی ایسا سمت دشمن پلنگ کا شکا ہوجائے گا۔ اگر ایسا کوئی دشمن مجھے تہا ہے دل بولی اٹھیں کہ یہ الہام کا مصداق ہو سکتا ہے۔ طاعون میں مبتلا نہ ہوا تو تہا راستہ ہے کہ تم تھک۔ یہ کرو۔ بعد اس کے مجھے دھکلا گیا کہ ملک میں بہت غفلت اور گناہ اور دشمنی ہوئی ہے اور لوگ تھکے باز آئے۔ والے نہیں جب تک خدا اپنا توفیق نہ دھکلاے۔ پس اسکے الہام ہوا۔ اس کا نتیجہ سخت طاعون ہے جو ملک میں پھیلے گی۔ کئی نشان ظاہر ہوں گے۔ کئی بھاری دشمنوں کے گھر ویران ہوجائیں گے۔ وہ دنیا کو چھوڑ جائیں گے۔ ان شہروں کو دیکھ کر رونا آئے گا وہ قیامت کے دن ہونگے زبردست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی۔ ایک ہواناک نشان یعنی ان میں سے ایک ہواناک نشان ہوگا۔ شاید وہی زلزلہ ہو جس کا وعدہ ہے یا آسمان سے کوئی اور نشان ظاہر ہو۔ یا طاعون قیامت کا نمونہ دھکلاوے۔ پھر خدا تعالیٰ مجھے مطالبہ کرے فرمائے کہ میری رحمت مجھ کو لگ جائے گی اللہ رحم کرے گی۔ آغینیاں کہ یعنی ہم اس قدر نشان دھکلاؤں گے کہ تو دیکھتے دیکھتے تھک جائے گا۔

(حقیقۃ الہام، صفحہ ۱۲۷، ردۃ ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶)

۱۱۱

مبارک احمد کی وفات ۱۶ ستمبر ۱۹۰۶ء

معجزہ شیعہ مورخہ فراتہ بی

میرزا کا جہانگ اسو تاج تھا اور ایسی فوری کی فکر نہیں ہینچا تھا جب وہ فوت ہو گیا۔ (میرزا شیعہ، اردو، ص ۵۸۶)

(خطبات، جلد ۹، ص ۳۷۹)

۱۱۱

۱۶ ستمبر ۱۹۰۶ء

معجزہ شیعہ مورخہ فراتہ بی

آج رات کہ پھر الہام ہوا کہ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ " اور اخبار روزانہ میں جو میری نسبت پیشگوئی کی گئی ہے کہ مومن سے پاک ہوجائوں گا اس کا جواب اللہ تعالیٰ دیتا ہے کہ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ یہی طرف سے تراصل ناسوشی تھی مگر خدا تو ہمیں علم ہے۔ (خطبات، جلد ۹، ص ۴۵۳)

۱۱۱

معجزہ شیعہ مورخہ فراتہ بی
آن کے اہل خانہ کی
بہلی اہلیہ پر
گئی۔ کاسو کو
تھا کہ جواب
دے گا

۵۶
ردۃ جلد ۹، ص ۴۵۳

فلانہ نہ چاہا کہ دشمن خوش ہو !!!

حضرت سید محمد رفیع فرماتے ہیں،

خدا کی قدرتوں پر تسبیح بان مازوں کہ جو ب مبارک اسمہ فوت ہوا۔ ساتھ ہی خدا تعالیٰ

نے یہ الہام کیا۔ انا نبشرك بخلقاً محليهم وينزل منزل المبارك۔ یعنی ایک علم رکھنے کی

نہج جو دشمنی دیتے ہیں جو بمنزل مبارک اسمہ کے جوگا اور اس کا قاتل تمام اور اس کا شہید ہوگا پس

فلانہ نہ چاہا کہ دشمن خوش ہو۔ اس لئے اس نے مجبور و فات مبارک اسمہ کے ایک دوسرے لڑکے ۹۹۹

کی بشارت دے دی تا یہ سمجھا جائے کہ مبارک اسمہ فوت نہیں ہوا بلکہ دفعہ ہے۔

(موجودہ شہادت جلد سوم ص ۹۷۲)

۵ دسمبر ۱۹۷۲ء

〇〇

حضرت ابی سالمہ فرماتے ہیں

اور پھر ۱۳ مئی ۱۹۰۷ء روز دوشنبہ کو الہام ہوا۔

سنن جیبك - سننك ملك اكراماً

عجبا یعنی ہم عنقریب تجھ کو دشمنوں کے دست سے نجات

دیں گے۔ اور ہم تجھے اُن پر غالب کر دیں گے۔ اور ہم

تجھے ایک عجیب طور پر بزرگی دیں گے۔ اور درحقیقت

وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے ہیں معض خدا

کے نشانوں سے شناخت کئے جاتے ہیں اگر خدا اپنے

ہاتھوں سے فیصلہ نہ کرے تو صرف باتوں سے کوئی

فیصلہ نہیں ہو سکتا۔

(حقیقۃ الایمان ص ۱۱۱، ج ۲۲)

۵۴۰ ۵۴۱

خلا لا یموت

۲۴ مئی ۱۹۰۸ء کو

برقت نماز قبر حضرت مسیح موعود وفات پا گئے۔

(ملفوظات جلد ۱۵ ص ۴۵۹)



قرآن مجید کا یہ
۱۵۰۰ سال کی تاریخ
۱۵۰۰ سال کی تاریخ
۱۵۰۰ سال کی تاریخ
۱۵۰۰ سال کی تاریخ

سبح مولودے فرما:
ایک برکت ہے کہ کائنات میں
جسے کہ کائنات میں خدا پر قوت ہے
اور پھر اس کے دستِ قوت سے
وہ خدا ہر کون کے ملک کرے گا
اور جو اپنے دل سے باتیں بناتے ہیں
اور پھر کہنے ہیں کہ یہ خدا کا الہام
ہے وہ وہ ملک کے حاکم بن کر
انہوں نے دیکھ کر کہ خدا پرستی
باندھا ہے
ایام الصالحہ جلد ۱۱۵ ص ۳۹۱

جسے کہ کائنات میں خدا پر قوت ہے
ایک برکت ہے کہ کائنات میں
جسے کہ کائنات میں خدا پر قوت ہے
ایک برکت ہے کہ کائنات میں
جسے کہ کائنات میں خدا پر قوت ہے

۴۸۴
دقیقۃ الایمان جلد ۲

۵۸ ہجری ۱۸۹۸ء

بیت

محبت سے سنا دینا

اصل بات یہ ہے کہ سب سے زیادہ بدنام بڑیدہ ہے۔ اگر اُس کی شرکت سے امام حسینؑ کی شہادت ہوئی تو بڑا کیا۔ لیکن آج کل کے شیعہ بڑی کر ہی وہ دینی کام نہیں کر سکتے جو اُس نے کیا۔
(ملفوظات جلد ۱ ص ۱۵۳)



پورا کا کہنے کا تاج اور پیر

نور خجری !!!

کا مود نے ایک خط کا ذکر فرمایا وہ یہ ہے

اس واقعہ کے کھنسنے کے وقت تک میرے یعنی مقام سکندریہ سے کی ۲۲ مئی ۱۹۰۰ء کو ایک خط بذریعہ ایک بھگوان۔ کھنسنے ۱۵ ایک ستر بزرگ اور شہر کا بے یعنی سکندریہ کا بھگوان نام احمد زہریؒ نے منعقد خطے جو اس وقت تک تھے۔ وہ کھنسنے میں کہیں آپ کو یہ نور خجری دیا ہو کہ اس ملک میں آپ کی پہل کو تپ کی پیروی کرنے والے ہتھیار بھگوان کی جیسے یا یا ان کا دیتا ہوں۔ اور کھنسنے میں کہ میرے خیال میں کوئی عیسائی نہیں جو آپ کا پیر نہیں ہو گیا۔
(۴۲۲-۲۰ مئی ۱۹۰۰ء، ۲۵ مئی ۱۹۰۰ء، ۲۵ مئی ۱۹۰۰ء)



ڈاکٹر یاد دہری ہنری مارٹن کلا راک

سپلاٹوس کی تفسیر

کا حضرت مسیح موعود کے خلاف دائر مقدمہ کا فیصلہ

غلام احمد کو بذریعہ تحریری نوٹس کے حکم انہوں نے خود پڑھا لیا اور اُس پر خط لکھ کر دیے جس میں باضابطہ طور سے تفسیر کرتے ہیں کہ ان طلبہ عدو و ستا و عزات سے جو شہادت میں پیش ہوئی ہیں یہ ظاہر ہوتا ہو کہ اُس نے اشتغال اور غصہ دلا نہ ہوا لے رسالے شائع کئے ہیں جن کا ان لوگوں کی ایذا متصور ہے۔
جتنے مذہبی خیالات اُس کے مذہبی خیالات سے مختلف ہیں۔

جو اثر کر اُس کی باتوں سے اُس کے بے علم مرنے والے پر ہو گا اُسکی ذمہ داری اُنہی پر ہو گی اور ہم نہیں متنبہ کرتے ہیں کہ جتنا کہ وہ زیادہ تر میان روی کو اختیار نہ کریں گے وہ قانون کے روبرو کچھ نہیں کہتے۔
بلکہ اُسکی زد کے اندر آجائے ہیں۔
(مستطاب امریہ - جلد ۱۳ ص ۳۰۲)



(نکا سواد کو) تمام کتابیں انوار پر سود اور باطل ہیں۔ اور اس کی تمام باتیں نادر استی سے بھری ہوئی ہیں (مرثیہ عثمان)

(نکا سواد کو) تمام کتابیں انوار پر سود اور باطل ہیں۔ اور اس کی تمام باتیں نادر استی سے بھری ہوئی ہیں (مرثیہ عثمان)

مرسید احمد خاں

مرثیہ عثمان

انکے وقت میں

مرثیہ عثمان

خدا نے یہ آسمانی سلسلہ پیدا کیا۔ مگر انھوں نے اپنی دنیوی عزت کی وجہ سے اس سلسلہ کو ایک ذرہ عظمت کی نظر سے نہیں دیکھا۔ بلکہ اپنے ایک خط میں کسی اپنے روضہ آستانہ کو لکھا کہ شیفص جو ایسا دعویٰ کرتا ہے۔ بالکل بیج ہے اور اس کی تمام کتابیں انوار پر سود اور باطل ہیں۔ اور اس کی تمام باتیں نادر استی سے بھری ہوئی ہیں۔ (نکا سواد کو) تمام کتابیں انوار پر سود اور باطل ہیں۔ اور اس کی تمام باتیں نادر استی سے بھری ہوئی ہیں۔ (مرثیہ عثمان)

ٹھگ جو سواد کو کہلاتے ہیں مجھے قرار دیا

مرثیہ عثمان

ہنسی اور ٹھٹھا کرنا اکثر انکی مشیوہ تھا۔ جب میں ایک دفعہ علی گڑھ میں گیا۔ تو مجھ سے بھی اسی دعوت کی وجہ سے جس کا ٹھگ کو وہ انکے ولی میں سخت کم ہو چکا تھا ہنسی ٹھٹھا کیا۔ اور یہ کہا کہ آؤ۔ میں مرید بننا چاہوں اور آپ مرشد بنیں اور حیدر آباد میں چلیں اور کچھ چھوٹی کرامات دکھائیں اور میں تعریف کرتا پھروں گا۔ تب ریاست اپنی سادہ لوحی کی وجہ سے ایک لاکھ روپیہ دے دی۔ اس میں دو حصہ میرے اور ایک حصہ آپ کا ہوا۔ گویا اس تقریر میں وہ ٹھگ جو سواد کو کہلاتے ہیں مجھے قرار دیا۔ ایسا ہی اور کئی باتیں تھیں جن کا اب انکی وفات کے بعد کھنا بے فائدہ ہے۔

(مرثیہ عثمان، 229، دہ بدہ 1912ء)

مرثیہ عثمان

مرسید احمد خاں بالقاب کہ کیا بہادر اور زبک اور ان کا مہل میں فراموش کئے والا آدمی تھا انھوں نے آخری وقت میں بھی اس کتاب کا رد لکھنا بہت ضروری سمجھا وہ میسروریل بھیجے کی طرف ہرگز التفات نہ کیا۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو کچھ وہ میری رائے کی ایسی ہی تائید کرتے یہاں کہ انھوں نے سلطان روم کے بارے میں صرف میری ہی رائے کی تائید کی تھی اور مخالفانہ رائے کو بہت تائید نہ اور قابل اعتراض قرار دیا تھا۔ اب ہم اس بزرگ پڑھنے والے کے معاملے میں اس کو کہاں سے پیداکریں تا وہ بھی ہم سے ملکر اس انجمن کی کتاب کاری پر رویں۔ سچ ہے "قدر مردان بعد از مردان" (الغ فارغ، دہ بدہ 1912ء)



مرشد

مسئلہ مرتد جو کر مدعی بنوۃ بنا

(کنہیر کے رد جلد 4 ص 406)

مرشد سید احمد فرماتے ہیں

ہماری جماعت ہر اب ایک لاکھ تک پہنچی ہے۔ (غزوات جلد 3 ص 324)

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
برے بیسی ہیں کی تائید میں اپنی ہوں بار بار (دقائق ص 128)

مسئلہ کے ساتھ رک لکھ آدمی ہو گئے۔ (غزوات جلد 3 ص 324)

عبدی بن مریم

مرشد سید احمد فرماتے ہیں

میں نے یہ دعویٰ ہرگز نہیں کیا کہ میں ابن مریم ہوں جو شخص یہ الزام میرے پر لگاوے وہ سراسر مفتزی اور لکڑی ہے۔
(البرہان ص 140 ج 3 ص 140)

مریم ہونے کی صفت نے عبدی ہونے کا پتہ دیا

مرشد سید احمد فرماتے ہیں

دو برس تک صفت مریت میں میں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشو و نما پاتا رہا۔ پھر جب اسپر دوس
گزر گئے تو مریم کی طرح عبدی کی روح میں نغم کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور
آخر کی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں مجھے مریم سے عبدی بنایا گیا۔ پس اس سے میں ابن مریم ٹھہرا۔
(کشتی نوح ص 52 ج 2 ص 50 ج 3)

مرشد سید احمد فرماتے ہیں

بعض کالمین اس طرح پردہ دار دنیا میں آجاتے ہیں کہ ان کی روحانیت کسی اور پر تکی کرتی ہے اور اس وجہ
سے وہ دوسرے شخص کو یا بہلا شخص ہی ہو جاتا ہے ہندوؤں میں ایسا ہی اصول ہے۔

(برہان ص 140 ج 3 ص 140 ج 3 ص 140)

مرشد سید احمد فرماتے ہیں

(کشتی نوح ص 52 ج 2 ص 50 ج 3)

انہی انہیٹ امراض سے محفوظ رکھے جاتے ہیں

(الحکم جلد ۵ نمبر ۶ صفحہ ۷۰، موجد فارسی سائنس)

❖ ❖

عنایت الی سلامہ و لڑائی ہیں

نہیں ایک دائم المرض آدمی ہوں اور ہمیشہ سر درد اور دوران سر اور کئی خواب اور تشنگ دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی اور دوسری بیماری ذیابیطس ہے کہ ایک مدت سے دامنگیر ہے اور بسا اوقات تھوڑے وقفہ صاف کو یاد دل کو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف و غیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔

(مکرمہ پیشاب رات جلد ۳ ص ۳۹۵)

❖ ❖

عنایت الی سلامہ و لڑائی ہیں

میرے حق حال دی بیماریاں ہیں۔ ایک بیماری دوران سر ہے جس کی شدت کی وجہ سے بعض وقت میں زمین پر گر جاتا ہوں اور دل دوران غویں کم ہو جاتا ہے اور ہول ک صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور دوسری بیماری کثرت پیشاب کی مرض ہے جس کو ذیابیطس بھی کہتے ہیں۔ اور معمولی طور پر مجھ کو ہر روز پیشاب بکثرت آتا ہے اور بعض اوقات قریب تھوڑے وقفہ کے دن رات میں آتا ہے۔ (منہ برائیاں اور - صدیقی) رخ جلد ۱ ص ۳۷۳

❖ ❖

عنایت الی سلامہ و لڑائی ہیں

عصر کے بعد مجھے ٹھنڈا ہے۔ (منازلات جلد ۷ ص ۳۹۳)

میرے دائیں بازو کی ٹہنی پچھن سے ٹوٹی ہوئی ہے۔ (منازلات جلد ۸ ص ۳۱۵)

عنایت الی سلامہ و لڑائی ہیں

مجھے کئی سال سے ذیابیطس کی بیماری ہے۔ اور بوجہ اس کے کہ پیشاب میں شکر ہے کبھی کبھی خارش کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔ پیشاب کثرت سے آتا اور اکثر دست آتے رہتا۔ یہ دونوں بیماریاں قریباً بیس برس سے ہیں۔ (نسبہ دولت - رخ جلد ۱۹ ص ۴۳۵ و ۴۳۶)

❖ ❖

عنایت الی سلامہ و لڑائی ہیں

میرا تو یہ حال ہے کہ دی بیماریوں میں ہمیشہ سے مبتلا رہتا ہوں زیادہ جاننے سے مراقب کی بیماری ترقی کرتی تھی ہے اور دوران سر کا دورہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ مجھے سہاں کی بیماری ہے اور ہر روز کئی کئی دست آتے ہیں۔ (منازلات جلد ۲ ص ۳۷۶)

❖ ❖ ❖

وجہاں مرینہ اور مکہ

گورو بادا نانک صاحب اور کلمہ معظّمہ کا حج

پیشکش ہونے لگے ہیں

بادا نانک صاحب زمرّت عالم مسلمانوں کی طرح مسلمان تھے بلکہ ان کو اسلام کے ان ادویہ اور بزرگوں میں سے شمار کرتا چاہتے جو اس ملک میں گذر چکے ہیں۔ انہوں نے تعلیمت سفر و حضر پر پادہ پاک کلمہ معظّمہ کا حج بھی کیا اور مدینہ منورہ میں پہنچ کر روئے مشرق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی کی۔ (جسٹس حضرت۔ رنجہ جلد 23 صفحہ 355-356 م)

○ ○

وہم اپنے پیروں کو کوئی موت پہنچا کی تھانے اور آگے خدا کی داد میں ہم موجود ہو جائیں یا نہ ہو کئے جائیں
(پہر پہر ہمارے ساتھ رہے۔ جلد 23 صفحہ 355-356 م)

ایک شخص نے عرض کیا کہ خداوند تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں کہ

مرزا صاحب حج کو کیوں نہیں جاتے !!؟

(حج ادا کرنے کے واسطے صرف ایک مسئلہ)

حضرت نے اس شخص کو مخاطب کر کے فرمایا: تمام مسلمانوں پر اول ایک افسانہ اور ناکہ دین کہ اگر ہم حج کر آویں تو وہ سب کے سب ہمارے اقتدار پر توجہ کر کے ہماری جماعت میں داخل ہو جائیں گے اور ہمارے مرید ہو جائیں گے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے دیں اور اقرار نہ کریں تو ہم حج کر آتے ہیں۔ (ماہنامہ جلد 23 صفحہ 355-356 م)

○ ○

پیشکش ہونے لگے ہیں

مسلم کی صورت سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ جہاں مرینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہو سکیں۔ (از لسان اللہ ص 241، رنجہ جلد 23 صفحہ 355-356 م)

○ ○ ○ ○ ○

فدا جانے سے تڑپ کر رہیں گی:

اور لیکن جہاں تیری ہی پستی میں ہم سرور دنیا کا ماضی ساکن تھا کریں گے اگر پھر ان پر پہاڑی طوف

سے درون کا عذاب آئے گا۔

ہجرت: 48



صفحہ نمبر	نور مستند امین حصہ دوم
68	• طاقون اور غیر پال
71	• 1956ء میں ایک مذہبی لیڈر طاقون سے اشتعال کر گئے
72	• استاد کے استاد
74	• لعنت بازی
78	• قاریاں کے آدیں
82	• لجنہ امداد اللہ کو نصیحت
84	• اجماع
85	• حضرت پیر بہر علی شاہ صاحب
86	• تبلیغ
87	• خطبہ جمعہ
88	• گرگیا خدا آسمان سے نازل ہوا
90	• رسول اور نبی
91	• ارشاد فرمودہ صبحِ موعود
92	• خاندان کی ترکیب
93	• منہ دت کیا ہوا
94	• ہم خالہ ہاتھ رہ گئے
95	• موقوفات
96	• خود کا شتہ پودہ
97	• سلطانِ انسلم
98	• نر دل دی کا طریق
99	• نشانوں کا بارش اور قبلی اہمیت
109	• صورت المؤمنین کی اہمیت الٰہی آیات کی تفسیر
112	• انبیاءِ آلاء کا مرتبہ ہمیں جو سکھ
113	• عورتوں کی ہیبت
114	• نیوگ
115	• انگریز کا سلطنت
116	• مسیحت صبحِ موعود سے
117	• ہیشگوئی متعلقہ عبد اللہ اقصیٰ
120	• چنہ ماہواری اور اچلے امر کے گند میں ایک نشان
122	• صلیب سے پیار اور کسرِ صلیب

نہ جہاں کہیں بھی ہوتیں تھیں پکڑے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں رہی کیوں نہ ہو ۵۱ اللہ اعلم

۵۱

طاغون اور بھونچال

میرے ایک کرم اس گھر کی بار بار دہرائی ہوئی ہے کہ طاغون اور بھونچال کی وجہ سے

میری اسس پیشگوئی کے مستند رہیں

منزلت: ۱۰۰۔ قوس: ۱۰۰۔

۰۰۰ کہ ایک سخت طاغون اس ملک میں اور دوسرے ملک میں بھی آنے والی ہے جس کی نظیر پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ وہ لوگوں کو دروازہ کی طرح کڑے گی معلوم نہیں کہ اس سال یا آئندہ سال میں ظاہر ہوگی۔ مگر خدا مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ میں تجھے اور تمام ان لوگوں کو جو تیری چار دیواری کے اندر ہیں بھاؤں گا۔ گویا اس دن یہ گھر فوج کی کشتی ہوگا جو شخص اس گھر میں داخل ہو جائے گا وہ بچا یا جائے گا (بیمہ ہشہ پورٹ۔ جلد ۱۰ ص ۵۳۹)

تاریخات کے کاروں سے بعض آدمیوں کے طاغون میں مبتلا ہونے اور بعض کے مرنے کا ذکر ہوا۔

منزلت: ۱۰۱۔ قوس: ۱۰۱۔

خدا نے ہمارے باہر کھانے میں کیا کیا حکمتیں ہیں اگر قادیان میں سر آدمی روز طاغون سے مرے گئے ہوتا بھی ہونے کا بیان سے نہیں نکلتا تھا مگر اس میں خدا تعالیٰ کی کوئی حکمت معلوم ہوتی ہے کہ ایسی نئی بات پیدا ہو گئی یعنی سخت زلزلہ کے سبب سرسبز ملکات کے گرنے کا اندیشہ برپا ہے اس واسطے کہ جو بپا ہندی شریعت اپنے آپ کو ضبط کرے مگر سے معذور کرنے کے واسطے ہم باہر آ گئے اور زلزلہ کی کیفیت ایسی ہے کہ اب تک محسوس ہوتا ہے بعد تعالیٰ نے دل میں پختہ طور سے یہ بات ڈال دی کہ اب بپا ہونا چاہیئے طاغون کے لحاظ سے باہر آنا تو گناہ تھا مگر زلزلہ کے سبب خدا تعالیٰ نے یہ بات دل میں ڈال دی کہ اس سے ہم کو بہت فائدہ اور آرام تھا۔ کیونکہ باغ میں عمدہ ہوا اور خوشبودار پھول کے سبب مضائقہ کے کھینے اور ذکر اور تدابیر کے واسطے عمدہ موقع ملتا ہے اور صحت میں بہت ترقی محسوس ہوتی ہے اور درختوں کی پھانسل کے نیچے دعا کے واسطے عمدہ مندرت ملے گی جاتی ہے جس کے سبب ہم باغ کے مکان میں آ گئے۔ (منزلت جلد ۷ ص ۳۳۵ تا ۳۳۶) ۱۰۱/۲۷

۱۰۱/۲۷

منزلت: ۱۰۲۔ قوس: ۱۰۲۔

میں نے خدا سے کہا کہ طاغون آوے۔ ۰۰۰ اچھا اس زمانہ میں جبکہ میں نے بھی طاغون کا نام نشان نہ تھا طاغون کے آنے کیلئے دعا کی گئی اور وہ دعا منظور ہو گئی۔ (نزل اللہ ص ۵۳۹ رن جلد ۱ ص ۵۳۹)

منزلت: ۱۰۳۔ قوس: ۱۰۳۔

قرآن میں بھی یہی کہا ہے کہ وہ لوگ خود عذاب طلب کرتے تھے۔ کج رفتاری نہیں کہتے کہ دعا کرنا کہ تمہیں ہدایت ہو جائے طاغون ہی مانگتے ہیں۔ (منزلت جلد ۷ ص ۳۴۲)

سید محمد رضا:
آج رات ہی طاغون سے
مر گیا ہے خوشہ پید
کہلا ہے رات
طاغون جلد ۷

سید محمد رضا:
میں دعا کرتا ہوں
کہ رات آج ہی بپا
جائے۔ اس
طاغون کو آٹھا لے
۳۵۳
طاغون جلد ۷

سید محمد رضا:
اور ہمارے ملک میں طاغون
ہو اس حالت میں کہ
اور کسی ملک میں
میں جا کر پھر طاغون
اس بات کا خوف نہ
ہو کہ اس کو نہ
ہو کہ اس کو نہ
وہ پہلے نہیں کب بپا
کہتے ہیں
۲۵۲
طاغون جلد ۷

حضرت سید محمود پھر فرماتے ہیں: خدائے عز و جل

میں ہر ایک کو جو اس گھر کی بارگاہ ارکندہ کی جگہ ملے گا، ان میں سے کوئی ایک یا دو یا تین یا چار

(مذہبہ السورۃ - ریح جلد 22 ص 72)

حضرت سید محمود نے فرمایا

ہم خدا کے نزدیک اس مہر میں کسی بڑی نہیں کہا کرتے بلکہ ہمے مومن بھی بڑی نہیں ہوتے

(مغزلات جلد 7 ص 372)

بڑی ایران کی کردار کی نشانی ہے۔

〇〇

حضرت سید محمود نے فرمایا

اور جس آئے والے زلزلہ سے نہیں نے دو مردوں کو ڈرایا، ان سے پہلے میں آپ ڈرا۔ اور اب تک
قریباً ایک ماہ سے میرے پیسے باغ میں لگے ہوئے ہیں۔ میں واپس قادیان میں نہیں گیا۔ کیونکہ مجھے
معلوم نہیں کہ وہ وقت کب آئے والا ہے۔ میں نے اپنے مریدوں کو بھی اپنے اشتہارات میں بار بار
یہی نصیحت کی کہ جس کی مقدت ہو اسے مشورہ کی ہے کہ کچھ مدت خیموں میں جا چھلک میں رہے اور
جو لوگ بہت مقدت ہیں وہ دھکا کرتے رہیں کہ خدا اس بلا سے ہمیں بچا دے۔ پس میری نیک
نیتی پر اس سے زیادہ کون گواہ ہو سکتا ہے کہ دسی خیال سے میں منع اہل و عیال اور اپنی تمام
جماعت کیے چھلک میں چلا ہوں اور چھلک کی گڑی کو ہر اشدت کو رہا ہوں حالانکہ قادیان کا طاعون سے
بالکل پاک و صاف ہے۔

(مکرر اشتہارات جلد سوم ص 365
۵ دئی ۱۲۹۵ھ)

سید محمود نے فرمایا: —
خدا تعالیٰ مجھے مخالف کرے
فرماتا ہے کہ میں تجھے اور
تیرے دشمن کے تمام کرکوں
کو طاعون اور زلزلے کی
صدمہ سے بچاؤں گا کی

حضرت سید محمود فرماتے ہیں:

ہر ایک شخص جو نیک یعنی امتیاز کرے گا وہ بچایا جائے گا۔ پس ایسے شخص کو کیا غم ہے جو
اپنے چال پھل کی درستی کہتا ہے۔

(مکرر اشتہارات جلد سوم ص 365
۵ دئی ۱۲۹۵ھ)

حضرت سید محمود نے فرمایا

... ہمارے اشتہارات کے شائع ہونے کے بعد ابہام ہوا ہے جس سے خدا تعالیٰ کا ارادہ
قطعاً ثابت ہوتا ہے۔ ہم نے جو کچھ اخبارات ہزاروں تک خیمے وغیرہ لکھا کر کئے ہیں۔ وہ دھوکے
کی بنا پر نہیں کئے۔ ہمیں خدا کی باتوں پر ایمان ہے۔ تاریخ کا معقولہ ہونا یا وقت کی کمی بیشی
پیشگوئی کے ظاہر ہونے کی وقعت میں کچھ کمی نہیں ڈال سکتے۔

(مغزلات جلد 7 ص 373)

(ابن رحمہما خبرہ ۱۸ ص ۷ ص ۷۸۸)

قادیانی ہمیشہ کی طرح اس زلزلہ کی پیشگوئی میں بھی ذلیل اور رسوا ہوگا۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا

اس بلرزنہ کے طور پر مٹا دین میں سے ایک کا اشتہار نقل کیا جاتا ہے جس سے ظاہر ہوگا کہ ہمدانی پیشگوئیوں کی جب اس طرح تکذیب کی جاتی ہے تو پھر یہ پیشگوئیاں کسی کے واسطے تشویش کا موجب نہیں ہیں۔ اور نہ ڈاک اس سے ڈرتے ہیں بلکہ اس پر ہنسنے لگتے ہیں۔ چنانچہ ایک تازہ اشتہار کی کچھ عبارت ہم اس مگر بلورزنہ کے نقل کر کے دکھلاتے ہیں کہ ایسے مخالفین پر ہمدانی پیشگوئیوں کا کیا اثر پڑ سکتا ہے۔

اور وہ عبارت یہ ہے

میں آج فریضہ شوال کو اس امر کا بڑے زور اور دعویٰ سے اعلان کرتا ہوں اور تمام لوگوں کو اس بات کا متنبہ دیتا ہوں کہ خوفناک اور نتیجہ ہونے والوں کو اطمینان اور تسلی دیتا ہوں کہ قادیانی نے ۵-۸۔

۱۳۰۹ھ بمطابق ۱۹۹۰ء کے اشتہاروں اور اخباروں میں جو لکھا ہے کہ ایک ایسا سخت زلزلہ آئے گا جو ایسا شدید اور خوفناک ہوگا کہ کسی آنکھ نے دکھا نہ کسی کان نے سنا۔ کہ زمین قادیانی زلزلہ کے آمد کی تاریخ یا وقت بتائیے۔ بتلائے گا۔ مگر اس امر پر بہت زور دیتا ہے کہ زلزلہ ضرور آئے گا۔ اس لئے ان بھولے بھالے سادہ لوح آدمیوں کو جو قادیانی کی طوطی لفاظیوں اور اخباری رنگ آمیزیوں سے خوفناک ہو رہے ہیں بڑے زور سے اطمینان اور تسلی دیتا ہوں۔ خوشخبری سننا تاہوں کہ خدا کے فعل و کرم سے شہر لاہور وغیرہ میں یہ قادیانی زلزلہ ہرگز نہیں آئے گا۔ نہیں آئے گا۔ اور نہیں آئے گا۔ اور آپ ہر طرح اطمینان اور تسلی کریں۔ مجھے یہ خوشخبری حقیقی فوراً اپنی اور کشف کے ذریعہ سے دی گئی ہے جو انشاء اللہ بالکل ٹھیک ہوگی۔ میں مکرر کہہ رہا ہوں کہ اس زلزلہ کو ابھی سے جو مجھے بذریعہ کشف دکھایا گیا ہے مستغنی ہو کر اور اس کے اعلان کی اجازت پا کر ڈنکے کی پھٹ کو تاہوں کہ قادیانی ہمیشہ کی طرح اس زلزلہ کی پیشگوئی میں بھی ذلیل اور رسوا ہوگا۔ اور خداوند تعالیٰ حضرت خاتمہ المرسلین شیخ الفاضل بن عبد

ظاہیل سے اپنی گنہگار مخلوق کو اپنے دامن عاطفت میں رکھ کر اس نارسیدہ آفت سے بچانے کا اور کسی فساد بشر کا بال نہک۔ بیشک نہ ہوگا۔

علامہ غفرلہ عنہ کی یہ خبری انجمن حامی اسلام لاہور (جمہوریت شہادت جلد سوم ۴۵۴-۴۵۵)

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

ہمیں جب زلزلہ کے متعلق الہام ہوا تھا ہم شیعوں میں گئے۔ اور اب جب اس کی تاریخ کی خبر دی گئی تو ہم واپس اپنے مکانات میں آگئے ہیں۔

(منزلات جلد ۸ ص ۴۵۵)

۱۹۹۰

مسیح موعودؑ نے فرمایا
لاہور میں ایک شخص نے قادیانیوں
کی اطلاع کا کہ وہ لاہور کے
الطاف شاہ کرائے کو
آکر کھانا کھاتے ہیں۔
میں نے دیکھا ہے کہ وہ
میں نے دیکھا ہے کہ وہ
میں نے دیکھا ہے کہ وہ

منزلات جلد ۹ ص ۴۵۵

مسیح موعودؑ فرمایا
تو اب کو ہی دیکھو کہ
خبر کی تھی کہ وہ لاہور
میں رہتے ہیں۔ وہ لاہور
میں رہتے ہیں۔ وہ لاہور
میں رہتے ہیں۔ وہ لاہور
میں رہتے ہیں۔ وہ لاہور

سراج شہر جلد ۲۲
صفحہ ۲۵۵

پنجاب کے ایک مذہبی لیڈر جن کو دعویٰ ہے کہ ان کو طاغون نہیں ہو سکتا۔ ۱۹۰۸ء میں طاغون سے انتقال کریں گے

سہ ماہی نگار ہر گئی

پیشگوئی متعلقہ طاغون بابت سال ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء

۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء (برقہ ظاہر)

چیمہ اخبار مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء میں شائع شدہ دہلی کے ایک شخص نور احمد نامی کا مسند جہ ذیل مراسلہ حضرت اقدس کی خدمت میں پڑھ کر سنایا گیا:-

جناب مولوی میر کریم علی خاں صاحب نے اب کہ طاغون کے متعلق جو پیشگوئی کی گئی ہے برائے انداج چیمہ اخبار ارسال خدمت ہے۔

پیشگوئی متعلقہ طاغون بابت سال ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء۔ پنجاب میں اب کہ طاغون کا پہلے سال جیسا زور نہیں ہوگا البتہ سماک مغربی و شمالی میں بہت زور ہوگا۔ دلی میں بھی گزشتہ سال سے زیادہ ہلکا پنجاب کے ایک بہت بڑے مذہبی لیڈر جن کو دعویٰ ہے کہ ان کو طاغون نہیں ہو سکتا طاغون سے انتقال کریں گے۔

(پہاؤ مندر ۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء چیمہ اخبار معرفت ریجنٹ دہلی ۹)

(محرکات مدد ۹ ص 395)

الحمد لله رب العالمين ۱۰ ستمبر ۱۹۰۸ء

✽ ✽

حضرت سید محمود فرماتے ہیں

یہ ایک پیشگوئی ہے جو اس اخبار میں درج ہے۔ اب خود بخود سپاہی ظاہر ہو جاوے گی۔

(محرکات مدد ۹ ص 396)

حضرت سید محمود فرماتے ہیں

طاغون تو ایسی سہرا ہے۔ یہ کوئی فیصلہ تو نہیں کہ اب طاغون دور ہو گئی ہے۔ یاد رکھو کہ مغتری کو خدا اُتارے بنے سناسی نہیں چھوڑتا۔ اسے ساتھ وعدہ ہے کہ

"لَا تَأْتِي أَهْلًا فُظُّ كُلِّ مَنْ فِي الدَّارِ"

اگر یہ انتراز ہے تو دکھاؤ کہ ان گیارہ برسوں میں کتنے ہلاک ہوئے

(محرکات مدد ۹ ص 400)

(الحمد لله ۱۱ نمبر ۲ صفحہ ۲۰۲ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء)

✽ ✽

۱۲ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت سید محمود وقت پاگئے

(محرکات مدد ۱۰ ص 437)

✽ ✽ ✽

فقہ حنفی پر عمل کریں

حضرت سید محمد رفیع ترمذی فرمایا

ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنت نہ ہو تو خواہ کیسے ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر وہ عمل کریں اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اسکو ترجیح دیں۔ اور اگر حدیث میں کوئی مسئلہ نہ ملے اور نہ سنت میں اور نہ قرآن میں مل سکے تو اس مسئلہ میں فقہ حنفی پر عمل کر لیں کہ چونکہ اس فرقہ کی کثرت خدا کے ارادہ پر ولایت کرتی ہے۔

(در پرہیزانہ، بیروت، مکتبہ المدینہ، ۱۹۷۲ء، ج ۱، ص ۱۲۷)



موجود اور مسجد کے جس شخص کے زیر اسلام کے ۷۲ فرقوں کی نزاعوں کا فیصلہ کرنا ہے
کیا وہ بعض عقائد کے طور پر دنیا میں آسکتا ہے !!! (تذکرہ گورنر، ۱۹۷۱ء، ج ۱، ص ۱۷-۱۳۲)



حضرت سید محمد رفیع ترمذی فرمایا

انہی میں سے لکھا ہے:
شکر و سپاس
بلاشبہ جزا
شکر و سپاس
بہ کہ اپنے استاد کی
ماتحت ہو

ہمارے استاد ایک شیعہ تھے مگر علی شاہ ان کا نام تھا کہ کسی نماز نہ پڑھا کرتے تھے۔
مفت تک نہ دیتے تھے۔
(ملفوظات، ج ۲، ص ۷۸)

سنی ۱۵: ۲۴-۲۵



شیخ محمد سلیم بنیالوی ایڈیٹر اشاعت السنۃ ابتدائی عمر میں میرا ہم کاتب رہا ہے۔

(تراجم الطوب، ۱۹۵۵ء، ج ۱۵، ص ۲۹۳)



حضرت سید محمد رفیع ترمذی فرمایا

صبح مروت لکھا ہے:
اسرا حق نے ۱۸۶۴ء
۱۸۶۵ء عیسوی میں یعنی
اس زمانہ کے قریب کہ
جب یہ ضعیفہ اپنی عمر
کے پہلے حصہ میں پہنچ کر
تحصیل علم میں مشغول تھا
برائے حق اقدس جلد ۱

پادری نندہ نے کتابیں شائع کیں ان میں طالب علم ہی تھا۔ تو ۱۸۵۹ء تا ۱۸۸۱ء کا ذکر ہے
کہ مولوی گل علی شاہ صاحب کے پاس جو ہمارے والد صاحب نے خاص ہمارے لئے استاد رکھے
ہوئے تھے۔ پڑھا کرتا تھا اور اس وقت میری عمر سولہ سترہ برس کی ہوگی تو اس کی میزان الہی
دیکھنے میں آئی۔ ایک ہندو نے جو میرا ہم کاتب تھا۔ اس کی مادری کو دیکھ کر اس کی بڑی تعریف
کی۔
(ملفوظات، ج ۲، ص ۳۷۶)



[illegible]



قادیان کے آریہ اور ہم

ہر ایک کے لئے شادی کے گواہ
اور شریعت اور لالہ لعل

عنایت سیکرہ محمد علی شاہ

قادیان میں لالہ لعل نے اشتہاد میں میری نسبت پر لکھا کہ یہ شخص مگر فزوی ہے اور شریعت و لالہ لعل ہے
(قادیان کے آریہ اور ہم، 20 جلد 2، صفحہ 423)

عنایت سیکرہ محمد علی شاہ

شریعت قسم کھا کر بتلا دے کہ کیا یہ سچ نہیں کہ ایک دفعہ اسکو اور لالہ لعل کو
صبح کے وقت یہ الہام بتایا گیا تھا کہ آج ادب اور دھان نام ایک شخص کا درمیان آئے گا
اور وہ ادب اور دھان کا رشتہ دار ہوگا۔ تب لالہ لعل نے وقت پر ڈاکا نہ میں گیا اور خبر لیا
کہ سرور دھان کا اعتقاد دہیہ آیا۔ مگر ساتھ ہی یہ غلط کیا کہ کوئی کلمہ کہ یہ شخص کا رشتہ دار
ہے۔ تب اس کے تصفیہ کے لئے ان کے درمیان میں اپنا ہی بخش کو تخت کی طرف خط
لکھا گیا تھا جو ان دونوں میں میرے عنایت سے لیا گیا۔ میں کا جواب آیا کہ ادب اور دھان
ادب اور دھان کا رشتہ دار ہے۔ (قادیان کے آریہ اور ہم، 20 جلد 2، صفحہ 423)

عنایت سیکرہ محمد علی شاہ

عمر گندتا ہے خدا نے مجھے یہ خبر دی کہ ہر ایک راہ سے مال آئے گا۔
یعنی یہ کہ دشمن بہت زور لگائیں گے کہ تا یہ عروج اور یہ نشانی اور یہ وجوہ غلوں پہنچیں
نہ کہے۔ اور لوگ مانی حد نہ کریں۔ لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ اپنا ہی بخش کو تخت کی طرف خط
فتوحات مانی کا یہ حال ہے کہ اب تک کوئی لاکھ درمیان آچکا ہے۔

بالکل سچ لکھا ہے :
دور دور کی خبریں
سلامت رہتی ہیں
اور جو خدا کو فضا
وہ محسوس وہ
عنایت سیکرہ محمد علی شاہ
کو خدا نے خبر دے گا
ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم، 20 جلد 2، صفحہ 423)

20 جلد 2، صفحہ 423

عنایت سیکرہ محمد علی شاہ

اس نشان کے سب آریوں میں سے بڑھ کر گواہ لالہ لعل شریعت اور لالہ لعل اسکی تعلیم ہیں۔

(قادیان کے آریہ اور ہم، 20 جلد 2، صفحہ 423)

عنایت سیکرہ محمد علی شاہ

قادیان میں لالہ لعل نے ولہ شریعت کے مشورہ اشتہاد
وہ جس کو قریشی بنی ریں گذر گئے۔ اس اشتہاد میں میری نسبت پر لکھا کہ یہ شخص مگر فزوی
فزوی ہے اور شریعت و لالہ لعل کا رشتہ دار ہے۔ لوگ اس کا دھوکا نہ کھادیں۔ مانی حد نہ کریں۔ درنہ
پناہ دہیہ منافع کریں گے۔

(قادیان کے آریہ اور ہم، 20 جلد 2، صفحہ 423)

12

سنتِ سرمد اور وہی کا مسجد نے فرمایا

بھلا! نہ شریعت قسم کھا کر کہے کہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ جب نواب محمد سات خاں
سی، نہیں، اُنی معطل ہو گیا تھا اور کوئی برت کی امید نہیں تھی اور اُس نے مجھ سے دعا کی
درخواست کی تھی تو میرے پر خدا نے ہی ہر کیا تھا کہ وہ بری کیا جائیگا۔ اور میں نے کشتی نظر سے
اس کو عدالت کی کرسی پر بیٹھا دیکھا تھا اور یہ بات میں نے اُس کو بتا دی تھی اور نہ صرف اُس کو
بلکہ بہتوں کی بتائی تھی۔ چنانچہ کچھ گھنٹہ پہلے آریہ بھی اس کا گواہ ہے۔ اگر یہ سچ نہیں تو قسم کھائے۔
(۵۰، بیان آریہ اور سرمد ۳۳، رخ بدہ ۲۵، ۶۳۹)



آپ نے فرمایا کہ:

اور پھر لاہور شریعت قسم کھا کر بتا رہے کہ کیا یہ سچ نہیں کہ جب پنڈت دیا منند
پنجاب میں آکر بہت شہ کیا اور خدا کے برگزیدہ نبی حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام کو ملے اور ان
کی اپنی کتاب مستیا پتھر پر کاش میں تعمیر کی۔ اور خدا کے تمام مقدس غیوں کو سونے کوٹے کی طرح
قرادیا۔ تب میں نے شریعت کو کہا کہ خدا نے میرے پر ظاہر کر دیا ہے کہ اب میں کی موت کا دن
قریب ہے۔ وہ بہت جلد میرے گایو نکمہ اس کا دل مر گیا ہے۔ چنانچہ وہ اس بیگونی کے بعد
مر چند دفن ہو گیا اور اپنی حسرتیں اپنے ساتھ لے گیا۔
(۵۰، بیان آریہ اور سرمد ۳۳، رخ بدہ ۲۵، ۶۳۹)



آریہ کا ج !!

حضرت سجاد مومود فرماتے ہیں:

خدا نے ایک مدت سے کسی بار مجھے خبر دی کہ
تھی کہ آریہ کا ج کی کتاب خاتمہ پرست۔ چنانچہ میں نے اپنی کتاب تذکرۃ الشہداء میں کے صفحہ ۶۶ میں
جو ۱۶ اکتوبر ۱۹۰۲ء میں شائع ہوئی تھی خدا تعالیٰ سے الہام پاکر میری گواہی مندرجہ ذیل پر صفحہ
۶۶ کی سطر ۸ء میں سے شائع کی تھی۔ اور وہ یہ ہے۔ وہ مذہب (یعنی آریہ مذہب) مہر دہ سے
اس سے منہ ڈرو۔ ابھی تم میں سے لاکھوں اور کروڑوں انسان زندہ ہونگے
کہ اس مذہب آریہ کو نابود ہونے دیکھ لو گے۔ (تقریر حقیقۃ الوحی، رخ بدہ ۲۲، ۶۵۸)

جلد ۱، ۱۹۰۲ء



پنڈت دیا منند جس کا قلعہ بھاٹے بہت سے دہلوی دیوانوں نے آریہ مذہب کی سرشت کو اٹھا ۱/۸۷۳ میں
سنتِ سرمد کی بنیاد ڈالی تھی اور اسے سجاد مومود کہتے ہیں۔ سجاد مومود کہتے ہیں کہ ماننے والوں کی تعداد
سنتِ سرمد (7000000) ہے۔ (خدا اور لغوہ خدا ۱۳۲/۱۳۳، تقریر علامہ سجاد مومود پوری)

حضرت مسیح موعود نے آفریں فرمادیا

یہ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ باتیں سچ ہیں۔ اور اگر یہ جھوٹ ہیں تو خدا ایک سال کے اندر میرے
اور میرے لڑکوں پر تباہی نازل کرے اور جھوٹ کی سزا دے۔ آمین۔ ولعنة الله على الكاذبين۔

(۱۰۱ باب کو آیت دوم، ص ۲۲، رخ نموده ۱۲۹۱ء ۴۹۱)
جلد نمبر ۵ ۱۲۹۱ء



❖❖

۱۶ ستمبر ۱۹۰۶ء مبارک احمد کی وفات

حضرت مسیح موعود نے فرمایا

یہ الہامی ایک اسم ربانی تھا اور ایسی نو برس کی عمر کو نہیں پہنچا تھا جب وہ فوت ہو گیا۔

(۱۰۱ باب سیم، ص ۲۳، رخ نموده ۱۲۹۱ء ۴۹۱)
(۱۲۹۱ء جلد ۹ ۲۱۹)

❖❖

یقیناً مجھ کو خدا کی قوت تم پر پوری ہو چکی۔ اب تم کسی طرف بھاگ نہیں سکتے۔ جو شخص خدا کے
نشان کو پہچانتی ہے دیکھتا ہو وہ اول درجہ کا نبییت غلط نہ مانا جا سکے گا۔

بہت بڑھ چکے ہیں ان کی آنکھیں ابھی مگر یہ یاد رکھو کہ ان کی ندامت آجیوالی ہے

(حقیقۃ الہی - رخ نموده ۱۲۹۵ء ۵۹۵)

❖❖

حضرت مسیح موعود نے فرمایا

یہ ریاضتوں کی ہیں سے ایک بھی جھوٹی نہیں ہو تو جسے اقرار کر دے گا کہ کئی کاذب ہوں

(۱۰۱ باب چہم، ص ۲۹، رخ نموده ۱۲۹۱ء ۴۹۱)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُورَةُ النِّسَاءِ

اگر مرد اپنی قوت مردمی میں پوری پوری تسلی کر لے کہ نہ پشیمان ہو تو عورت
یہ عقد نہیں کر سکتی کہ دوسری بیوی کیوں کی ہے۔" (مجموعہ تفسیرات جلد اول ص 158)

بد قرارت بیوی

سُورَةُ النِّسَاءِ

عورتوں میں یہ بھی ایک بد عادت ہے کہ جب کسی عورت کا خاوند کسی اپنی
مصلحت کے لئے کوئی دوسرا نکاح کرنا چاہتا ہے تو وہ عورت اور اس کے اقارب سخت
ناراض ہوتے ہیں اور گالیوں دیتے ہیں اور شور مچاتے ہیں اور اس بندہ خدا کو ناحق رستے
ہیں۔ ایسی عورتیں اور ایسے ان کے اقارب بھی نابکار اور خراب ہیں۔ کیونکہ اللہ جلّ شانہ
نے اپنی حکمت کا ملہ سے جس میں صدامعاملہ ہیں۔ مردوں کو اجازت دے رکھی ہے کہ
وہ اپنی کسی ضرورت یا مصلحت کے وقت چار نکاح بیویاں کر لیں۔ پھر جو شخص اللہ رسول کے
حکم کے مطابق کوئی نکاح کرتا ہے تو اس کو کیوں بُرا کہا جائے۔ ایسی عورتیں اسی طرح ہی اس
عادت والے اقارب جو خدا اور اس کے رسول کے حکموں کا مقابلہ کرتی ہیں۔ نہایت مردود اور شین
کی بہنیں اور بھائی ہیں کیونکہ وہ خدا اور رسول کے فرمودہ سے منہ پھیر کر اپنے رتبہ کریم سے
ڑائی کرنا چاہتے ہیں۔ اور اگر کسی نیک دل مسلمان کے گھر میں ایسی بد ذات بیوی ہو تو اُسے
مناسب ہے کہ اس کو سزا دینے کے لئے دوسرا نکاح ضرور کرے۔

(مقتول ہذا کے جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۲۰۔) (جہاں تک مسئلہ کا کلام)

(مجموعہ تفسیرات جلد اول ص 69۔)

عَنْتِ اِلٰی سَلَامٍ

بعض جاہل مسلمان اپنے ناظر دفتر کے وقت یہ دیکھ لیتے ہیں کہ جس کے ساتھ اپنی
لائی کا نکاح کرنا منظور ہے اس کی پہلی بیوی بھی ہے یا نہیں۔ پس اگر پہلی بیوی موجود ہو تو
ایسے شخص سے ہرگز نکاح کرنا نہیں چاہئے۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ ایسے لوگ بھی صرف
نام کے مسلمان ہیں اور ایک طبقہ سے وہ ان عورتوں کے مددگار ہیں جو اپنے خاوندوں کے
دوسرے نکاح سے ناراض ہوتی ہیں۔ سو ان کو بھی خدا تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے۔

(مجموعہ تفسیرات جلد اول ص 69۔)



عنبریت کا مردہ کے قریب رہنا

غنا و ندول کی حاجت براری کے بارے میں جو غور توں کی فطرت میں ایک نقصان پایا جاتا ہے جیسے آیامِ جل اور بعض نفاس میں یہ طریق بابرکت اس نقصان کا تدارک تمام کرتا ہے اور جس حق کا مطالعہ مرد اپنی فطرت کی نوسے کر سکتا ہو وہ اسے بخشہ ہو۔ ایسا ہی مرد اور کئی وجوہات اور موجدیات سے ایک سے زیادہ بیوی کر کے لینے مجبور ہوتا ہے مثلاً اگر مرد کی ایک بیوی تیز عمر یا کسی بیماری کی وجہ سے بد شکل ہو جائے تو مرد کی قوتِ فاعلیٰ بچہ پر بار بار عورت کی کارروائی کا کرے بیچارہ اور متعلق ہو جاتی ہے لیکن اگر مرد بد شکل ہو تو عورت کا کچھ بھی حسن نہیں کیونکہ کارروائی کی کل مرد کو دیکھ کر اور عورت کی تسکین کرنا مرد کے ہاتھ میں ہوتا۔ (فتیہ نکالات، اسلام آباد، 1972ء)

عنبریت کا مردہ کے قریب رہنا

تحقیق کے دو سے بعض اس قسم کی بھی غور نہیں ہوتی ہیں کہ قوتِ رجائیت اور خفیت دونوں ان میں جمع ہوتی ہیں اور کسی تحریک سے جب ان کی مٹی پرش ماہ سے تو میل ہو سکتا ہے۔ (چشمہ معرفت، رجب ماہ 1393ء)

میری حالت مردی کا عدم تھی

سوانح حیات کا مطالعہ

دو مرضیں ہیں، زیادہ پس اور دردمند دورانیہ مرد قدیم سے میرے شامل حال تھیں ہیں کہ ساتھ بعض اوقات تشنجِ قلب بھی تھا۔ اس لئے میری حالت مردی کا عدم تھی۔ اور پیراۓ سال کے رنگ میں میری زندگی تھی۔ اس لئے میری اس شادی پر میرے بعض دوستوں نے افسوس کیا۔

ایک خط مولوی محمد حسین صاحب ایڈیٹر اشاعت السنۃ نے ہمدردی کی راہ سے میرے پاس بھیجا کہ آپ شادی کی ہے اور مجھے حکیم محمد شریعت کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ آپ بیاعتِ صفت کمزوری کے کس لائق نہ تھے۔ غرض اس ابتلا کے وقت میں نے جناب آپہیں دعا کی۔ اور مجھے اس نے دفعِ مرض کے لئے اپنے الہام کے ذریعہ سے دوائیں بتلائیں۔ اور میں نے کشفِ طور پر دیکھا کہ ایک فرشتہ وہ دوائیں میرے منہ میں ڈال رہا ہے۔ چنانچہ وہ دوائیں نے طیار کی۔ اور اسی خدا نے اس قدر برکت ڈالی کہ کہ میں نے دلی یقین سے معلوم کر لیا کہ وہ میری صحت طاقت جو ایک پورے متعدد دست انسان کو دنیا میں مل سکتی ہے وہ مجھے دکائی اور چاروں کے مجھے عطا کے لئے۔

میں اس زمانہ میں اپنی کمزوری کی وجہ سے ایک بچہ کی طرح تھا۔ اور پھر اپنے متنبی خدا و اوقات میں پچاس مرد کے قائم مقام ہو گیا۔ اس لئے میرے یقین سے کہ ہمارا خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ (ضمیمہ انصاف، 1972ء، جلد 5، صفحہ 85)



سفر حج موقوفہ فرماتے ہیں

سفر حج موقوفہ فرماتے ہیں

پیر صاحب کی شاہ گولہ کی لڑائی کی کتاب میں صحت مشائی میں مجھے ہوا

سفر حج موقوفہ فرماتے ہیں

میرزا جمال شاہ گولہ
میرزا شمس محمد
علم الیقین میں لکھتے ہیں
حق الیقین جسے
مصلحت میں مرنے والے
کے حوالے سے
تفسیر کبیر جلد 9

پیر صاحب فرماتے ہیں کہ اس کتاب کا نسخہ میرزا شمس کی کتاب میں ہونا ضروری تھا کہ اس کی حالت میں تیار کرنے سے زیادہ نہیں ہیں ان میں سے بعض مقامات پر لکھی اور بعض قرائن شریف اور بعض کی اور کتاب سے مسدود قرائن اور بعض کی قدر تفریق یہاں کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور بعض عرب کی شہر مشائی میں سے ہیں۔ (نور الیقین ص ۲۹، ج ۹، ص ۱۵۱)

سفر حج موقوفہ فرماتے ہیں

وہیں باہل تفریق میں سے کوئی اہمیت قرائن شریف کی اور کوئی عرب کی مثال اور کوئی بقول ان کے حوالے کیا یہاں کے کسی فقرے سے تو ان تمام صحت پر تفریق سے چینی کر کے یہ کہنا کہ یہ قرائن ہیں اس اور یہ کہ یہاں کے کوئی بجز پیر صاحب کے کون ایسا کمال و کمال کا ہے۔ (نور الیقین ص ۲۹، ج ۹، ص ۱۵۱)

پیر صاحب بالحق قابل تفسیر لکھنے کے لئے لاہور میں پہنچ گئے تھے مگر مرزا بھاگ گیا

۱۱۵۵

سفر حج موقوفہ فرماتے ہیں

اگر میرے خدا نے اس مہلت میں مجھے غالب کر دیا اور میری شاہ صاحب کی زبان بند ہو جی۔ نہ وہ فصیح لکھی پر قردار ہو سکے اور نہ وہ صحابی و صاحب قرائن میں سے کچھ لکھ سکے یا یہ کہ اس مہلت میں انہوں نے لکھ کر دیا تو ان تمام مسدود قرائن میں ان پر واجب ہو گا کہ وہ قوبر کر کے مجھ سے سمیت کریں۔ یاد رہے کہ مقام بحث مجھ لاہور کے کہ جو مرکز پنجاب ہے اور کوئی نہ ہو گا۔ اور اگر میں حاضر نہ ہوا تو اس صورت میں میں بھی کاذب سمجھا جاؤں گا۔ (نور الیقین ص ۲۹، ج ۹، ص ۱۵۱)

سفر حج موقوفہ فرماتے ہیں

میں میرزا جمال لاہور پہنچ جاتا، مگر میں نے متناہے کہ اکثر قرائن اور کے جاہل مسدود کا پیر صاحب کے ساتھ ہیں۔ اور ایسا ہی لاہور کے اکثر سفند اور گیند طبع لوگ لکھی کو چوں میں مسدود کی طرح گالیاں دیتے پھرتے ہیں اور نیز مخالفت مولوی بلے چوڑوں سے دخل کر رہے ہیں کہ یہ شخص واجب اقتیل ہے۔ تو اس صحت میں لاہور میں جانا بغیر کسی انتظام کے کس طرح مناسب ہے۔ (نور الیقین ص ۲۹، ج ۹، ص ۱۵۱)

سفر حج موقوفہ فرماتے ہیں

مجھے معلوم ہوا ہے کہ لاہور کے لکھی کے میں پیر صاحب کے مرید احمد شرب شہرت دے رہے ہیں کہ پیر صاحب تو بالحق قابل تفسیر لکھنے کے لئے لاہور میں پہنچ گئے تھے مگر مرزا بھاگ گیا اور نہیں آیا۔ (نور الیقین ص ۲۹، ج ۹، ص ۱۵۱)

سفر حج موقوفہ فرماتے ہیں

میری نسبت کہتے ہیں کہ انکو اس شخص نے کس قدر ظلم کیا کہ پیر میر علی شاہ صحت سے مقدس انسان بالحق قابل تفسیر لکھنے کے لئے مسدود سفر تھا کہ لاہور میں پہنچے مگر یہ شخص اس بات پر اطلاع پا کر اپنے گھر کے کسی کونے میں چھپ گیا۔ (نور الیقین ص ۲۹، ج ۹، ص ۱۵۱)

۱۱۵۵

تبلیغ

خدا میری نسبت اشارہ کر کے فرماتا ہے کہ "وہابیہ ایک

تذریب یا پرہیزگاری ہے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا سے قبول کر لیا اور اسے زور اور جوش اس کی حمایت میں کر لیا

پس جبکہ خدائے اپنے ذمہ لیا ہے کہ وہ زور آور مکملوں سے میری سچائی ظاہر کرے گا تو اس

صہدیت میں کیا ضرورت ہے کہ کوئی شخص میری حماقت میں سے خدا کا کام اپنے گلے ڈال کر میرے

مناقصوں پر ناجائز تلبے شروع کرے۔ (عمدۃ تنبیہ، جلد سوم ص ۵۶)

انہی کے بارے

وہ ایک ہی دستہ نوان پریشکرت خصوصاً بولینگٹ

۱۱-۲۰

جلسہ سالانہ عالمی بیت ۲۰۰۰

جلسہ سالانہ عالمی بیت ۲۰۰۰

جماعت احمدیہ برطانیہ کا ۳۵ سالہ جلسہ سالانہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء

جلسہ کا ایک اہم پروگرام عالمی بیت کا تھا۔ اس سال خدائے تعالیٰ کے فضل سے آٹھویں عالمی بیت کی

تقریب منعقد ہوئی جس میں صرف گزشتہ ایک سال میں ۷۷ ممالک کی ۳۳۸ قوموں کے ۳ کروڑ ۱۳ لاکھ

۸ ہزار ۳۷۱ افراد بیت کے کے اسلام احمدیہ میں شامل ہوئے۔ (الفضل انٹر نیشنل (۲۰۰۰) رپورٹ ص ۷۷، رپورٹ ص ۷۷)

بانی سالوں میں بیت کنندگان کے اعداد شمار

الفضل انٹر نیشنل (۱۹۹۳) ۱۹ مئی ۲۰۰۰ء تا ۲۵ مئی ۲۰۰۰ء

میل

۱۹۹۵ء ۸ لاکھ ۷۳ ہزار ۲۵۰

۱۹۹۶ء ۱۶ لاکھ ۲۱ ہزار ۷۷۱

۱۹۹۷ء ۳۰ لاکھ ۳۲ ہزار ۵۸۵

۱۹۹۸ء ۵۰ لاکھ ۳۲ ہزار ۵۹۱

۱۹۹۹ء ایک کروڑ ۸ لاکھ ۲۰ ہزار ۲۲۶

وہ لوگ جنہوں نے "آئنے والے سرد آسمانی"

کو قبول کیا ان کی تبلیغ ہم اللہ تعالیٰ کی طرف سے

غیر معمولی برکات و ثمرات سے بہکنا ہوئی چلی جا

رہی ہے اور تمام جماعت احمدیہ ہر سال کے ہمارے

مختلف ملکوں کے لئے بیت کا ایک ٹارگٹ مقرر

کرتے ہیں۔

غرض مذکورہ اعداد و شمار اس امر کا ثبوت

ثبوت ہیں کہ یہ ایسی منصوبہ ہے۔ دیگر تحریکیں یا

سراپیل کے مجدد بیت الدین افغانی کے منصوبہ کی

طرح کوئی کاغذی سکیم نہیں ہے اور غلبہ اسلام کا

دعوئی کوئی ذرا بیانیہ سازی دعوئی نہیں ہے۔

۱۹۹۳ء

یکم اگست ۱۹۹۳ء کو خدائے دنیا کا ایک

زبردست اور حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا جبکہ

انگلستان میں دنیا بھر کی ۱۱۵ قوموں کے دو لاکھ

چار ہزار تین سو اٹھ (۲۰۳،۳۰۸) افراد نے دُش

اثنين کے ذریعے مواصلاتی سیاروں کے رابطے سے

کلہ طیبہ پر ہر جمعہ صبح تمام جماعت احمدیہ کے ہاتھ

پر بیت کے کے دین حق اسلام احمدیہ میں شمولیت

اختیاری۔

۱۹۹۳ء

جبکہ ۲۱ جولائی ۱۹۹۳ء کو ۹۳ ممالک کی

۱۵۵ قوموں کے ۲۰۰ ہزار بائیس ہونے والے چار لاکھ

۲۱ ہزار ۷۵۳ افراد نے انگلستان کے جلسہ کے

تیسرے روز حضرت امام جماعت احمدیہ کے ہاتھ پر

بیت کی۔

گو یا خدایا آسمان سے نازل ہوا

حضرت بابی سلامہ میرزا نے فرمایا:

خدا نے تمہارے لئے ایک قطعی اور قطعی پیش گوئی میں میرے پر ظاہر کر رکھا ہو کہ میری
ہی ذریعہ سے ایک شخص پیدا ہوگا جس کو کئی باتوں میں مسیح سے مشابہت ہوگی وہ مسلمان
سے اترے گا اور زمین والوں کی راہ سب سے کڑے گا وہ ایسوں کو رستہ گاری و شیعہ
اور ان کو جوش بہائیت کے دغیسروں میں یقین دہانی دے گا۔ فرزند لبیب سنگرامی
وارحمت و مظهر الحق والعلواء کائنات اللہ نزل من السماء

(ادالہ ارام (اصول) ریحانہ ۱۹۵۰ء)

حضرت سید مہر اور سید اکبر نے فرمایا:

اے خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکت
کا دوبارہ فور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اندھیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا
کیا جائیگا جس میں روح القدس کی برکات چھوٹوں گا۔ وہ پاک باطن اور خدا سے
نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا اور مظهر الحق والعلواء ہوگا گویا خدا آسمان سے
نازل ہوا۔

۱۱۱

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 30 جولائی 2000ء کو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطاب میں فرمایا:-

ظلمات و مداخلت میں حضرت مسیح موعود نے ایک وعدہ کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”تیری برکات کا دوبارہ فور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک اور
شخص کھڑا کیا جائے گا۔“ (جلد اول و دوم صفحہ ۱۸۱ تا ۱۸۲)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

میری عاجزانہ درخواست یہ ہے کہ میرے لئے دعا کریں خدا مجھے ہی وہ مبارک و جود پہنچائے جو
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسل سے ہے اور فرمایا یہ وعدہ ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کھڑا کیا
جائے گا۔ اس دعا نے مجھے بہت دردناک کر دیا ہے اور میں اسی درد کے ساتھ آپ سے التجا کرتا ہوں کہ
میرے لئے دعائیں کریں۔ (الفضل انٹرنیشنل (۱۰) ۶ اکتوبر ۲۰۰۰ء تا ۱۳ اکتوبر ۲۰۰۰ء)

۱۱۱

حضرت سجاد مود فرماتے ہیں:

جسے ماکہ مونیوں کے نزدیک مانا گیا ہے کہ مراتب وجود دوریہ ہیں۔ اسی طرح ابراہیم علیہ السلام نے اپنی خواہر طہیعت اور ولی مشاہیر کے لحاظ سے قریباً اٹھائی ہزار برس اپنی وفات کے ہیں پھر عبد اللہ پسر عبد المطلب کے گھر میں جنم لیا۔ اور محمد کے نام سے پکارا گیا۔ صلوات اللہ علیہ وسلم۔ اور مراتب وجود کا دوریہ ہونا قدیم سے اور جب نر و نیا پیدا ہوئی سنت اللہ میں داخل ہے۔ نوع انسان میں نواہ نیک ہوں یا بد ہوں یہی عادت اللہ ہے کہ ان کا وجود خواہر طہیعت اور تشابہ قلوب کے لحاظ سے پاربا۔ آتا ہے جیسا کہ آیت تشابہت قلوب ہم اس کی تصدیق ہے اور تمام مونیوں کی یہ خیالی ہے کہ اگر یہ مراتب وجود دوریہ ہیں۔ مگر مہدی مہمود برویات کے لحاظ سے پھر دنیا میں نہیں آئیں گے کیونکہ وہ خاتم الاولاد ہے اور اس کے خاتم کے بعد نسل انسانی کوئی کامل فرزند پیدا نہیں کرے گی۔ مستثناء ان فرزندوں کے جو اس کی حیات میں ہوں کیونکہ بعد میں بہائم سیرت لوگوں کا غلبہ ہوتا چلے گا۔ بہائم تک زندہ انسانی کی محبت بالکل دلوں سے جاتی رہے گی اور نفس پرست اور شکم پرست بے شمار ہوں گے۔

(نورانی قلب 349، جلد 15، 477، حاشیہ)



۲۰ گھنٹے

حضرت ابی اسلمہ فرماتے ہیں

نبوت کا نظریہ اختیار کیا گیا ہے۔ مرنے والے کی طرف سے ہے جس شخص پر بیٹھنے کے طور پر خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی بات کا اظہار کثرت ہوا ہے جیسا کہ آیت ہے۔

یاد رکھو کہ مسلسل نبوت قیامت تک قائم ہے گا۔ (المیزان جلد 15، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)



لی الدین ابن عربی فرماتے ہیں: جو شخص اپنے آپ کو لوگوں پر بھڑٹ باندھنے کا عادی بنائے آہستہ آہستہ اس کی یہ عادت اسے خدا پر بھڑٹ باندھنے پر بھی دیر کر دیتی ہے کیونکہ طبیعت اسے دھوکا دیتی ہے۔

جو شخص جان کر کہ خدا پر افراہانہ اور اس کی کثرت دعوت غریب کرے جو اس نے اس شخص کو دیکھ کر تو خدا تعالیٰ اسے جلد پکڑ لیتا ہے۔ (الغزالی، الکلیۃ جز 3، باب فی مہضیۃ العاض، ثانیہ - اہدیت 199)

ارشادات فرمودہ حضرت مسیح موعود

حضرت علیؑ سلام پر آئے ہیں

”یہ کون سا لڑکا ہے؟“ میں نے فرمایا کہ یہ ہے جس کا نام محمد ہے۔ حضرت علیؑ فرمایا کہ اس کا نام محمد ہے۔
 ۱۱

(نسخہ ۱۵۸۱ ج ۱ ص ۵۷)

۱۱ ۱۱

روایت رسول مصطفیٰ ﷺ

خدا تعالیٰ نے حضرت علیؑ کو رسول مصطفیٰ ﷺ کے چھٹے نبی کے لئے ایک ایسی ذیل چنگہ تجویز کی جو نہایت متعلق اور
 تنگ انداز ایک اور مشنرات ارض کی بنیاد کی جگہ تھی۔
 (تذکرہ اربعہ ج ۱ ص ۱۷۷ ج ۲ ص ۱۷۸ ج ۳ ص ۱۷۹)

۱۱ ۱۱

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

گناہوں کا چھوٹا تو کوئی بڑی بات نہیں ہے یہ ایک ذلیل کام ہے اگر کوئی کہے کہ میں گناہی کا نہیں کرتا۔
 نہ انہیں کرتا۔ خون نہیں کرتا۔ اور فسق و فجور نہیں کرتا تو کوئی خوبی کی بات نہیں اور نہ خدا پر یہ احسان ہے
 کیونکہ اگر وہ ان باتوں کا مجھ کا نہیں ہوتا تو ان کے ہڈیاں سے میری دنیا بچا ہوا ہے۔ کسی کو اس سے کیا
 اگر چہ یہ کہنا کہ تمہارا سزا پانا اس قسم کی نیکی کو نہیں کہا کرتے۔ (منازلت ج ۱ ص ۱۵۰)

۱۱ ۱۱

صاحب الشریعت

سزائیں جو عود فرمائی ہیں

مرا (بشر اس میں کلمہ نکالے)
 دس گناہ نہ مرا سنا
 سنا کہ میں نہیں سنا
 وہ کافر ہے
 349
 تفسیر سیر بدہ ۹

یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دعوے کے انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف اُن نبیوں
 کی شق ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے شریعت اور احکام جدیدہ لاتے ہیں۔ لیکن صاحب الشریعت
 ماسوا جس قدر کلم اور کھدت ہیں گو وہ کسی بھی بن ابی میں اعلیٰ شان رکھتے ہوں اور خلعت
 مکارہ الیہ سے سرفراز ہوں۔ ان کے انکار سے کوئی کافر نہیں بناتا۔
 (مجموعہ شہادت جلد سوم ص ۲۵۰ ماڈر)

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

”جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا ہر ایک شخص جس کی میری
 دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے۔“
 ۱۱

(مقیۃ الوحی، خ ج ۱ ص ۱۶۸)

۱۱ ۱۱

حضرت امام شاہنشاہؒ سے روایت ہے کہ فرمایا۔ جب کہ حکم کو دیکھو کہ وہ جن کو اسلام میں
 جو نہ نیاں نہ شہنشاہ میں مشغول ہے کہ جو جان کو اس سے بھی نہیں نہ سچے کافر نہ ہو کہ

طریقہ ابراہانی فرماتے ہیں

ہمدانی معاش

حضرت سید محمد امجد کے ایک چہرہ میں جو مدت ۵۷۶ فٹ کے قریب لیا اور چار محاسب ہوتے تھے

(بحرہ حضرت کا نور، ص 30)

ہم خدائی ہاتھ رہ گئے

سید محمد کے لئے :
میرہ عشقین چھوٹی
کو نہ تو آسمان
معدنی نقیب
کری جا اور نہ
رہی یا
85
مناجات جلد 4

حضرت سید محمد امجد کا سہوئے فرمایا

جب مجھے یہ خبر دی گئی کہ میرے والد صاحب آفتاب غروب ہونے کے بعد فوت ہو جائیں گے تو مجھ پر
معتقدانہ بشریت کے مجھے اس خبر کے سننے سے درہم بچا اور چھ نکہ ہمدانی معاش کے کھڑوہا نہیں کی
زندگی سے وابستہ تھے اور دوسرا انگریزی کی طرف سے فتنے پاتے تھے اور نیز ایک رقم کثیر
انعام کی پاتے تھے۔ جو ان کی حیات سے مشروط تھی۔ اس لئے یہ خیال (اگر ان کی وفات
کے بعد دیا ہو گا اور دل میں غور پیدا ہو گا کہ شاید ان کی اولاد تکلیف کے دن ہم پر آئیں گے۔

(دقیقہ الوی، راجد 32، 31/9)

سید محمد فرماتے ہیں

ہمدانی معاش اور آرام کا تمام دار ہمارے والد صاحب کی کمین ایک ٹیٹھوڑی پر منحصر تھا۔

(دقیقہ الوی، راجد 32، 31/9)

حضرت الی سلسلہ میر فرماتے ہیں

مجھے یہ فکر پیدا ہو کر شادی کے اخراجات کو کیونکر میں انجام دوں گا کہ اس وقت میرے پاس کچھ
نہیں اور نیز کیونکر میں ہمیشہ کیلئے اس بوجھ کا تحمل ہو سکوں گا۔ تو میں نے جناب الہی میں دعا کی کہ ان
اخراجات کی مجھ میں طاقت نہیں۔

شادی کے لئے جو کسی قدر مجھے روپیہ درکار تھا۔ ان ضروری اخراجات کے لئے خشی عبدالحق
اکونٹنٹ لاہور نے پانسو روپیہ مجھے قرضہ دیا اور ایک اور صاحب حکیم محمد شریف نام کا
کانور نے جو امرت سر میں طبابت کرتے تھے دوسو روپیہ یا تین سو روپیہ مجھے بطور قرض دیا۔

(منشیہ الوی، جلد 24، 30/7)

سید محمد فرماتے ہیں

حضرت سید محمد فرماتے ہیں

ہمارے والد صاحب کی وجہ معاش کچھ تو گورنمنٹ میں ضبط ہو گئے
اور کچھ شریک دکانی گئے اور ہم خدائی ہاتھ رہ گئے۔

(دقیقہ الوی، راجد 22، 26/4)

سید محمد کے والد صاحب
کی 1875ء میں
واقعہ ہوئی
585
نور الایض، جلد 18



ملفوظات حضرت مسیح موعود

تعویذ

ایک شخص نے استفسار کیا کہ تعویذ کا بازو دنیوی و دینی ہر ہاندھنا اور ذمہ دنیوی کی جان بچانے کے لیے ہے ؟

اس پر فرمایا :-

اس میں کہ بات مزید ہے جو خالی از قاعدہ نہیں ہے۔ نتیجہ یہ کہ
میں اسے کہ بادشاہ تیسرے کپڑوں میں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ آخر کی آہستہ
برکت ڈھونڈیں گے۔
(ملفوظات جلد 34 ص 37، جلد 35 ص 1 و 2)

رُشومات

ایک شخص کا تحریری سوال پیش ہوا کہ خرم کے دنوں امین کی روح کو ثواب دینے کی اصطلاح
روحانیوں وغیرہ دینا جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا :-

”عام طور پر یہ بات ہے کہ طعام کا ثواب میت کو پہنچتا ہے لیکن اُس کے ساتھ بزرگ
کی رُشومات نہیں چاہئیں۔“
(ملفوظات جلد 2 ص 292)

گوشہ رُشومات کو ثواب

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر کوئی شخص حضرت سید عبد القادر کی روح کا

غائب پہنچانے کی خاطر کھانا پکا کر کھلا دے تو کیا یہ جائز ہے ؟

حضرت نے فرمایا کہ

طعام کا ثواب مردوں کو پہنچتا ہے۔ گزشتہ بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی خاطر اگر

طعام پکا کر کھلایا جائے تو یہ جائز ہے۔
(ملفوظات جلد 9 ص 322، (4) رگت 1997ء)



✱

پیروی کی برکت نبوت بخشش ۱۱

حضرت سید محمود نے تحریر فرمایا

جب میرا پ وفات پا گیا تب ان مخلصوں میں اس کا مقام مقام میرا بھائی چوہا جی کا نام میرزا غلام قادر تھا اور سرکار انگریزی کی عنایت ایسی ہی اس کے شامل حال ہو گئی جیسی کہ میرے باپ کے شامل حال تھیں اور میرا بھائی چند سال بعد اپنے والد کے فوت ہو گیا پھر ان دونوں کے وفات کے بعد میں ان کے نقش قدم پر چلا اور ان کی سیرتوں کی پیروی کی۔

(نورالحق - ۲۵ جلد ۱ ص ۱۹۱)

پاہنے بھگوانا قلم سے نقشِ دلی سرخا بس لکلیں دس دس کے سامنے

نورالحق ۱۹۱۱ء

خود کاشتہ پودہ

(حضرت سید محمود کی برائش کو درخت سے الٹا)

حضرت ہالی سلسلہ سیرت ہے

یہ وہ درخت ہے جس کا ترجمہ انگریزی کا مندرجہ ذیل ہے گو در بہادر بالظاہر روایت کیا گیا ہے۔

سید محمود نے کہا:

سید سید ہے جو
دعوت سے منہ ہے
نکلتے ۳۶۱
دو مہینہ جلد ۱۷

..... التماس ہے کہ سرکار وہ اقدام ایسے خاندان کی نسبت نہ کرے جو پارسش برس کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار جہانِ مشارع خاندانِ ثنائیت کو بھی ہے اور یہ کی نسبت گو رشتہ عالیہ کے متوازی حکام۔ نیز دوستانہ مستحکم رہائے سے اپنی طبیعت میں یہ گواہی ہے کہ وہ قدیم سرکار انگریزی کے کچے خیر خواہ اور خدمت گذار ہیں۔ (اس خود کاشتہ پودہ کی نسبت نہایت حزم اور احتیاط اور تحقیق اور قور سے کام لے اور اپنے ذاتِ حکام کو اشراف فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی ثنائیت شرف و وفاداری اور اخلاص کا مظاہرہ کرے اور یہی جماعت کو ایک خاص عنایت اور مہربانی کی نظر سے دیکھیں ہمارے خاندان نے سرکار انگریزی کی راہ میں اپنے خون بہائے اور جہاں دینے سے فرق نہیں کیا اور نہ اب فرق ہے۔ لہذا ہمارا حقیقی ہے کہ ہم خود مات گذشتہ نہ کیے مگر اس سے سرکار دولتِ ادا کی پوری عنایت اور خصلت و صیرت تو جس کی درخواست کریں تاہم ایک شے نہیں ہے وہ ہماری اور یہی کہ لئے دلیری نہ کر سکے۔

والم نکلہ فی زلفہ الم حلالہ فی ملتہ کلما ہر

(کتاب البریہ - جلد ۱ ص ۳۵۰)

ماتیں پوری کیجئے کیا نری ماہرینہ کہاں سب مہربان بھلائے کئے



سید محمود نے کہا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزار بار اویسا ہوتے ہیں

اور ایک وہ بھی ہوتا ہے (جیسا کہ ہے اور جیسی بھی) - (حقیقۃ الوحی جلد ۲ ص ۲۱۰ جلد ۲ ص ۳۰)

شیرین زبانی اور تقویٰ کا نمونہ

"سایران القام"

دتر ہر ایک دے دے جو دزباں ہے جس دل میں یہ خواست بیت الفلا می ہے

اسے گمراہ عبد الجبار - عبد الحق غزنوی - شیخ نجف شیعہ

حضرت یساکا اودنے تحریر فرمایا

- تو کہیں نہ اور سفاروں میں سے تھا۔ (چترتھ بدھ ۱۲ء)
- مردود اور بد بخت اور بد بختوں کے طریق پر چلتا ہے۔ ناسقوں کی طرح تو زندگی بسر کرتا ہے۔ (چترتھ بدھ ۱۳ء)
- تیری باطنی پیدائش نے تیری صورت کو تبدیل کر دیا۔ تو ایک بھیرا یا بے ڈنسان کی قسم اور شہرہوں میں سے ہے۔ (چترتھ بدھ ۱۴ء)
- تو پڑھا ہوگا اور پورا پورا ہوگا۔ پس تیرا اس کے کوڑے کھالیں اور امت جائے۔ پس خدائے تیرا کہ ہے۔ (چترتھ بدھ ۱۵ء)
- فلسفے کے ذیل کیا ہے خدائے تیرا نہ کلا کیا ہے تیرا سر تیرے ہی جوتوں کے ساتھ زم کیا جائے۔ (چترتھ بدھ ۱۶ء)
- کہنے قصداً قسم میں بھیجا کی۔ اے کلپ انصار اے نادان۔ (چترتھ بدھ ۱۷ء)
- بلہ بازوں کی طرح کجاوس نہ کر۔ (چترتھ بدھ ۱۸ء)
- تجھ پر لعنت اے مسیح مشدہ۔ (چترتھ بدھ ۱۹ء)
- اے غریب کہندہ۔ (چترتھ بدھ ۲۰ء)
- تو کتنی کی طرح تھا۔ (چترتھ بدھ ۲۱ء)
- بابک کہ نہ والا کم معروف لکنت نسان کا داغ رکھنے والا۔ (چترتھ بدھ ۲۲ء)
- انا پر خدا کی لعنت ہے فرشتوں کی لعنت اور تمام نیک مردوں کی لعنت اور یہ لوگ آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہیں اگرچہ اپنے تئیں مولوی کر کے چلیاویں۔ (چترتھ بدھ ۲۳ء)
- تو مزمک کیا اور ملا یا گیا اے احمقوں کے فسطہ۔ (چترتھ بدھ ۲۴ء)

(حصہ اول -، خلد 12، 1964ء سے 2002ء تک)

منقول کلام حضرت مسیح علیہ السلام

اور کئی ایک صورت ہے اور تو اس کی دوح ہے پس تیرے سید آدمی کے لئے کی طرح جہنم کے ہر آدمی کو ہر گز سے
 بہتر چیز کے لئے کی طرح اور اگر تو نے اپنے گھر کے لئے کچھ نہ دیکھا
 اور جو گلی کو دینا چاہے گا وہ ہم سے کہئے گا
 اور تیرے نفس میں علم اور عقل نہیں دیکھتے
 اور تو نے ہر کار و صورت کی طرح عقل سمجھا
 اسے شیخ شفیق سوچا
 پس تیرے قہر کا تھیں کہ گویا کاغذ دیکھا نہ ہوتا

(عقود ۱۳۱، ۱۳۵، ۱۳۶)



ہندو کا تیرہویں

سنت کا مولیٰ تیرہویں

میں نے ایک ہندو الہامی پیچنگوئی کے لکھنے کے لئے بطور روزنامہ نویس نوکر رکھا ہوا تھا۔ اور بعض امور خفیہ جو ظاہر ہوتے تھے ان کے ہاتھ کو ناگزی اور ناگزی میں قبل از وقوع لکھائے جاتے تھے اور اس پر ان کے دستخط بھی کر لئے جاتے تھے۔ (تراویح القرآن، نمبر ۲، جلد ۲، ص ۱۶)

نزول وحی کا طریق

علامہ ابن جریر شیبی سے جب یہ پوچھا گیا کہ کیا نزول کے بعد حضرت میری علیہ السلام پر وحی نازل ہوگی یا نہیں، تو اس کا جواب انہوں نے نہایت واضح کلمات الفاظ میں یوں دیا اور جو جواب دیا اس کی بنیاد صحیح حدیث پر رکھی وہ فرماتے ہیں،

فَقَدْ يُوحَىٰ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ حَقِّ حَقِّقَتِي كَمَا فِي حَدِيثِ مُسْلِمٍ وَغَيْرِهِ
عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ كَرَنِي لِي وَذَلِكَ عَمَّا يُخْبِرُهُ قَبَسْنَا هُوَ كَذَلِكَ
رَأَىٰ أَذْهَلَ النَّبِيِّ يَا عِيسَىٰ ابْنِي آخِرُ حُبِّ عِبَادِي لَا يَدْرِي لَكَ حَدِيثًا بَعَثَ لَوْ
حَتَّىٰ وَبَادَىٰ إِلَىٰ الطَّوْرِ ذَلِكِ الْوَحْيُ عَلَىٰ سَائِلٍ جَلِيلٍ إِذْ هُوَ السَّغِيرُ بَيْنَ
الْعَمَلِ وَالْإِيمَانِ وَكَانَ يُعَرِّفُ ذَلِكَ بَعْدَ الْإِسْقَاتِ الْهَدْيِيَّةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
آپ کو وحی عتیقی ہوگی جیسے کہ حدیث مسلم وغیرہ میں حضرت نواس بن سمعان سے روایت کیا گیا
ہے اور صحیح روایت میں ہے کہ خدا تعالیٰ میری علیہ السلام کو وحی کرے گا کہ اے میری! میں نے
ایسے بندے کو دے گئے ہیں جن کا جگ میں کوئی مقابلہ نہ کر سکیگا پس میرے ان (مومن) بندوں
کو طور کی طرف موڑ لے جا۔
اور یہ وحی یقیناً ہجرت مکہ کے ذریعہ نازل ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء کے
درمیان وہی سفر ہے کوئی دوسرا رشتہ نہیں! (مکاتیب، احادیث، ص ۲۶، ۲۷)



حضرت ابی المسلمہ مہاجر مکیؓ

ممکن نہیں کہ دنیا میں ایک رسول اصلاح طلق اللہ کے لئے آوے اور اس کے ساتھ کوئی ایسی
اور جو سبیل نہ ہو۔
(ازالہ اراء، ص ۲۰۰)، روح المعانی، ص ۱۱۲



اور جن کو مذاب کا پینا سبب چکا ہو اُن کی ہارش بہت بڑی ہوتی ہے۔ (۵) النمل

نشانوں کی باریش

خدا نے میری سہاٹی کی گواہی کیلئے تین ماہ کے زیادہ کسمالی نشان مل چکے ہیں

(مشفقہ - مری - رجبہ ۱۴۱۸ھ)

معدنہ شریعت - مری - رجبہ ۱۴۱۸ھ

۱۸۵۔ نشان - بعض نشان اس قسم کے ہوتے ہیں کہ اُن کے وقوع میں ایک منٹ کی تاخیر بھی نہیں ہوتی۔ کہ فی الغور واقع ہو جاتے ہیں اور ان میں گواہ کا پیدائش کا نام بستر تازہ کر ایسی قسم کا یہ ایک نشان ہے کہ ایک دن بعد نماز صبح میرے پرکششی حالت طاری ہوئی۔ اور میں نے اُس وقت اس کششی حالت میں دیکھا کہ میرا لڑکا مبارک احمد باہر سے آیا ہے اور میرے قریب ہوا ایک چٹائی پڑی ہوئی تھی اُس کے ساتھ پیر پھسل کر گر پڑا ہے اور اُس کو بہت چوٹ لگی ہے اور تمام کمرے خون سے بھر گیا ہے۔ میں نے اُس وقت مبارک احمد کی والدہ کے پاس جو اُس وقت میرے پاس کھڑی تھیں یہ کشف بیان کیا۔ تو ابھی میں بیان ہی کر چکا تھا کہ مبارک احمد ایک طرف سے دوڑ آیا۔ جب چٹائی کے پاس پہنچا۔ تو چٹائی سے پیر پھسل کر گر پڑا۔ اور سخت چوٹ آئی اور تمام کمرے خون سے بھر گیا۔ اور ایک منٹ کے اندر ہی یہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔

(مشفقہ - مری - رجبہ ۱۴۱۸ھ)



۱۸۶۔ نشان - ایسا ہی عرصہ قریباً تین سال کا ہوا ہے کہ صبح کے وقت کششی طور پر مجھے دکھایا گیا کہ مبارک احمد سخت مبہوت اور بدحواس ہو کر میرے پاس دوڑ آیا ہے اور نہایت بے قرار ہے اور حواس اڑے ہوئے ہیں اور کہتا ہے کہ ابا پانی یعنی مجھے پانی دو یہ کشف نہیں نے نہ صرف گھر کے لوگوں کو بلکہ بہنوں کو مستحاضا کیا تھا کیونکہ اس کے وقوع میں ابھی قریباً دو گھنٹے باقی تھے۔ اس کے بعد اُسی وقت ہم باغ میں گئے اور قریباً بجے صبح کا وقت تھا اور مبارک احمد بھی ساتھ تھا اور مبارک احمد کی دوسرے چھوٹے بچوں کے ساتھ باغ کے ایک گوشہ میں کھینٹا تھا اور عمر قریباً چار برس کی تھی اُس وقت میں ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا میں نے دیکھا کہ مبارک احمد زور سے میری طرف دوڑنا چلا آتا ہے اور سخت بدحواس ہو رہا ہے میرے سامنے آکر اتنا اُسکے منہ سے نکلا کہ ابا پانی۔

(مشفقہ - مری - رجبہ ۱۴۱۹ھ)



۸۵۔ نشان۔ ایک مرتبہ میں تو بخ زہیری سے سخت بیمار ہوا اور دلہ دن پانچا نہ کی راہ سے
 فوان آتا ہوا اور سخت درد تھا جو میان سے باہر ہے
 اور جب سولہ دن میری مرض پر گزرے تو آٹا زہر میدی کے ظاہر ہو گئے اور میں نے دیکھا کہ بعض مرتبہ
 میرے دیوار کے پیچھے روتے تھے اور سنوٹوں اور پرتیں مرتبہ سورہ لیس سنائی گئی۔ جب میری مرض
 اس وقت پر پہنچ گئی تو خدا تعالیٰ نے میرے دل پر القاد کیا کہ اور علاج چھوڑ دو اور دریا کی ریت
 جس کے ساتھ پانی بھی ہو تسبیح اور ورد کے ساتھ اپنے بدن پر ملو۔ تب بہت جلد وریا سے
 ایسی ریت منگوالی گئی اور میں نے اس کلمہ کے ساتھ کہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اور
 ورد شریف کے ساتھ اس ریت کو بدن پر ملنا شروع کیا۔ ہر ایک دلیہ جسم پر وہ ریت پہنچتی
 تھی تو گویا میرا بدن آگ میں سے نجات پاتا تھا صبح تک وہ تمام مرض دور ہو گئی اور صبح کے وقت
 الہام ہوا۔ وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فأتوا بشعاع من مہلہ۔

(حقیقۃ الرئی - ج ۲۲ ص ۲۶۶)



۱۸۰۔ نشان۔ ایک دفعہ سلاطین میں مجھے الہام ہوا یہی دن ان بيطفۃ انورک ویتخطفہ
 عرضک والی معک ومع اہلک یعنی دشمن لوگ ارادہ کریں گے کہ تیری آبرو دینی کریں انہی
 دنوں میں میں نے دیکھا کہ میں ایک کوچ میں ہوں جو آگے سے بند ہے اور بہت تنگ کوچ ہے جو کہ
 بمشکل ایک آدمی اس میں گزر سکتا ہو۔ میں بند کوچ کے آخری حصہ میں جس کے آگے کوئی راہ نہ
 تھا۔ دیوار کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور جو واپس جانے کی طرف راہ تھی اس کی طرف جب نظر اٹھا کر
 دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ تین قومی سیکل سنڈھے وہاں کھڑے ہیں

اس واقعہ کے دیکھنے کے ساتھ ہی مجھے کئی نصیحتیں ہوئی کہ کوئی دشمن مقدمہ برپا کرے اور اس کے
 تین کو سبیل ہوئے

چنانچہ کم دین نے جب گورنر میں میرے پڑوسی کی تقدیر کیا تو عدالت انجمن یعنی آغا دام کے ٹکڑے سے ہاتھ دیر ہوا
 میرے پڑوسی

(حقیقۃ الرئی - ج ۲۲ ص ۲۶۶)



۹۵۔ پچا لول نشان۔ ایک دفعہ میرے لر سیانہ سے پٹیار جانے کا اتفاق ہوا اور جس صبح ہم نے ریل پر سوار ہونا تھا مجھے الہام کے ذریعے بتایا گیا تھا کہ اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ خرچ بھی۔ جب ٹکٹ لینے کا وقت آیا تو میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا کہ ٹکٹ کیلئے مدد دے دوں تو معلوم ہوا کہ وہ رومال جس میں روپیہ تھا گم ہو گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ اتارنے کے وقت کہیں گڑا میکر مجھے بجائے غم کے خوشی ہوئی کہ ایک حصہ پیش گوئی کا پورا ہو گیا۔ پھر ہم ٹکٹ کا انتظار کر کے ریل پر سوار ہو گئے جب ہم دو راہہ کے اسٹیشن پر پہنچے تو شاید اس وقت دس بجے رات کا وقت تھا اور وہاں صرف پانچ منٹ کیلئے ریل ٹھہرتی تھی۔ میرے ایک ہمراہی شیخ عبدالرحیم نے ایک انگریز سے پوچھا کہ کیا لوڈ ہانڈ آگیا؟ اس نے شرارت سے یا کسی اپنی خود غرضی سے جواب دیا کہ ہاں آگیا۔ تب ہم مس اپنے تمام اسباب کے جلد جلد اتر آئے۔ اتنے میں ریل روانہ ہو گئی۔ اترنے کے ساتھ ہی ایک ویرانہ اسٹیشن دیکھ کر پتہ لگ گیا کہ ہمیں دھوکہ دیا گیا۔ وہ ایسا ویرانہ اسٹیشن تھا کہ بیٹھنے کے لئے جادوئی بھی نہیں ملتی تھی اور نہ روٹی کا سامان ہو سکتا تھا مگر اس امر کے خیال سے کہ اس جگہ کے پیش آنے سے دوسرا حصہ پیش گوئی کا بھی پورا ہو گیا۔ اس قدر مجھے خوشی ہوئی کہ گو یا اس مقام میں کسی نے ہمیں بھاری دعوت دی اور گویا ہر ایک قسم کا خوش مزہ کھانا ہمیں مل گیا۔

(حقیقہ دلوی - رخ جد ۳۵، ۳۶)

۵۳۔ ایک دفعہ موضع کنیراں ضلع گورداسپورہ میں مجھے جانے کا اتفاق ہوا۔ اور میرے ساتھ شیخ حامد علی تھا۔ جب صبح کو ہم نے جانے کا قصد کیا تو مجھے الہام ہوا کہ اس سفر میں تمہارا اور تمہارے رفیق کا کچھ نقصان ہوگا۔ چنانچہ راہ میں شیخ حامد علی کی ایک نئی چادر گم ہو گئی اور میرا ایک رومال گم ہو گیا اور میں خیال کرتا ہوں کہ اس وقت حامد علی کے پاس وہی ایک چادر تھی جسے اس کو بہت رنج پہنچا۔ اس نشان کا گواہ شیخ حامد علی ہے جس کو شک ہو وہ اس سے حلف و یا فتنہ کرے۔ مگر حلف حسب نمونہ نمبر ۲ ہوگی اور شیخ حامد علی موضع تھہر غلام نبی ضلع تحصیل گورداسپورہ میں رہتا ہے۔

(نورۃ القلوب ۱۶۶، رخ جد ۱۵، ۲۹۷)

۴۷۱ نشان - ۵ مارچ ۱۹۷۹ء کو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا میرے سامنے آیا اور اُس نے بہت سارے پیہ میرے دامن میں ڈال دیئے۔ اُس کا نام تو چھا۔ اُس نے کہا کہ تم کو کچھ نہیں۔ میں نے کہا آخر کچھ تو نام ہو گا۔ اُس نے کہا میرا نام جو نیکی۔ نیکی۔

(مقتبہ الوری، جلد ۲۲، ص ۳۹۵ تا ۳۹۶)

۴۷۲ نشان - ۱۴ مارچ ۱۹۷۹ء کو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا میرے سامنے آیا اور اُس نے بہت سارے پیہ میرے دامن میں ڈال دیئے۔ اُس کا نام تو چھا۔ اُس نے کہا کہ تم کو کچھ نہیں۔ میں نے کہا آخر کچھ تو نام ہو گا۔ اُس نے کہا میرا نام جو نیکی۔ نیکی۔

(مقتبہ الوری، جلد ۲۲، ص ۳۹۵ تا ۳۹۶)

۱۸۱ نشان - خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی کہ ایک لڑکی تمہارے گھر میں پیدا ہوگی اور مر جائیگی۔ چنانچہ اس پیش گوئی کے مطابق لڑکی پیدا ہوئی اور پیش گوئی کے مطابق مر گئی۔ دیکھو اخبار الحکم فیہم جلد ۵ -

(مقتبہ الوری، جلد ۲۲، ص ۳۹۵)

۲۹۱ نشان - انٹالیسواں نشان یہ ہے کہ مجھے وحی الہی سے بتلایا گیا کہ ایک اور لڑکی پیدا ہوگی۔ مگر وہ فوت ہو جائے گی۔ چنانچہ وہ الہام قبل از وقت بہتوں کو بتلایا گیا بعد اسکے وہ لڑکی پیدا ہوئی اور چند ماہ بعد فوت ہو گئی۔

(مقتبہ الوری، جلد ۲۲، ص ۳۹۵)

۴۷۱ نشان - ایک دفعہ خواب علی محمد زمان مرحوم رئیس اودعیانہ نے میری طرف سے کہا کہ میرے بعض امور معاش بند ہو گئے ہیں آپ دعا کریں کہ تا وہ کھل جائیں۔ جب میں نے دعا کی تو مجھے الہام ہوا کہ کھل جائیں گے۔ میں نے بذریعہ خط انکو اطلاع دے دی۔ پھر صرف دو چار دن کے بعد وہ وجوہ معاش کھل گئے۔

(حقیقۃ الوری، جلد ۲۲، ص ۳۹۵)

۸۸۱ نشان - اٹھاسی واں نشان جب ویسٹنگ کی نسبت اخباروں میں بار بار بیان کیا گیا تھا کہ وہ پنجاب میں آئیگا۔ تب مجھے دکھایا گیا کہ وہ ہرگز نہیں آئے گا بلکہ وہ کاجلے گا اور میں نے قریباً پانسو آدمیوں کو اس پیش گوئی سے مطلع کیا تھا۔ چنانچہ آخر کار ایسا ہی ظہور میں آیا۔

(مقتبہ الوری، جلد ۲۲، ص ۳۹۵)

۷۱۔ منبر ان پیشگوئیوں کے جو پوری ہو چکی ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے میری سچائی پر ایک نشان تھے۔
 یہ ہے کہ سب میری لڑائی مبارکہ میں مل گئی تھی۔ اور تقریباً پچیس روز اس کی پیدائش میں باقی رہتے تھے
 تو اس لڑائی کی والدہ نہایت تکلیف میں مبتلا تھی۔ اور صاحب کی غلطی سے یہ غم بھی ان کو لاحق ہوا کہ شاید
 یہ حمل نہ ہو کر لی اور بیماری ہو۔ کیونکہ انھوں نے فحشک ٹھیک یاد نہ کھینے کی وجہ سے خیال کیا کہ
 یہ بیمار صاف امینہ نہ جاتا ہے اور عالم دستور کے لحاظ سے یہ وقت حمل کی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے دوسری
 تکلیف دامنگیر ہو گئی۔ اور جب ایسے ایسے خیالات سے ان کا غم مدے بڑھ گیا۔ تو میں نے ان
 کے لئے دعا کی۔ تب مجھے یہ الہام ہوا۔ آید آں رور سے کہ مستحقان شہود
 یعنی وہ دن چلا آتا ہے کہ چھٹکارا ہو جائیگا۔ اور اس الہام کے سننے کی مجھے یہ تقریر ہوئی کہ لڑکی پید ہونگی
 اور اسی وجہ سے کوئی لفظ بشارت کا اس الہام میں استعمال نہیں کیا گیا بلکہ چھٹکارا کا لفظ استعمال کیا گیا۔
 چنانچہ میں نے اس الہام پہنچا سماعت میں سے بہتوں کو اطلاع دی۔ آخر ۱۲ رمضان ۱۳۸۶ھ کو لڑکی
 پیدا ہو گئی جس کا نام مبارک رکھا گیا۔
 (ترغیب و ترہیب، ۲۲۱، ج ۱، ص ۲۵۶)



۷۲۔ سینتیسواں نشان یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے حمل کے آغاز میں ایک لڑکی کی بشارت دی اور اس کی نسبت
 فرمایا: **بَشْرَتَانِی الْحَبِیْبَةِ**۔ یعنی زید میں نشو و نما پائے گی۔ یعنی زعفران سال میں فوت ہو کر اور نہ
 منگی دیکھے گی۔ چنانچہ بعد اس کے لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام مبارک رکھا گیا۔

(مقتبہ الریح، ۲۰، ج ۲، ص ۲۷۷)



بُھوٹ ہونا ایک شیطانی اور لعنتی کا کام ہے

مذرت، ۱۰۰، ج ۱، ص ۱۰۰

ہمارے بھائی مرزا فلاح قاد صاحب مرحوم کی وفات کے ایک دن پہلے الہام ہوا: **بُھوٹ ہونا زور دینا اس الہام کی**
بہت لوگوں کو خبر دی گئی چنانچہ دوسرے روز بھائی صاحب فوت ہوئے۔ اس واقعہ کے بہت لوگ گواہ ہیں۔
 (ترغیب و ترہیب، ۲۲۲، ج ۱، ص ۲۷۷)

۱۸۷۔ نشان۔ میرے بڑے بھائی میں کا نام مرزا فلاح قاد تھا کچھ مدت تک
 بیمار رہے جس بیماری سے آخر ان کا انتقال ہوا جس دن ان کی وفات مقدمہ تھی
 صبح مجھے الہام ہوا کہ **بُھوٹ ہونا**۔ اور اگر کچھ آثار ان کی وفات کے نہ تھے تو مجھے
 سمجھا جائیگا کہ **بُھوٹ** وہ فوت ہو جائیں گے اور میں نے اپنے خاص ہم نشینوں کو اس
 پیش گوئی کی خبر دے دی جو اب تک زندہ ہیں۔ پھر شام کے قریب میرے بھائی
 کا انتقال ہو گیا۔

(مقتبہ الریح، ۲۲، ج ۲، ص ۲۷۷)

۸۶- نشان

ایک دفعہ مجھے دانت میں سخت درد ہوئی میں زمین پر پتیلی کی حالت میں بیٹھا ہوا تھا اور چار پائی پاس بھی تھیں۔ میں نے پتیلی کی حالت میں اس چار پائی کی پائنتی پر اپنا سر رکھ دیا اور تھوڑی سی نیند آگئی جب کہ میں بیدار ہوا تو درد کا نام و نشان نہ تھا اور زبان پر یہ الہام جاری تھا۔
اذا مرضت فلویشفی
(حقیت: الوحی جلد 2 ص 246)

✽ ✽

۴۱ ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ حیدر آباد سے نواب اقبال الدولہ صاحب کی طرف سے خط آیا ہے اور اس میں کسی نذر روپیہ دینے کا وعدہ ہے۔ خواب بدستور لکھا یا گیا اور مذکور العہد راپوں کو اطلاع دی گئی۔ پھر غصہ سے دن بعد حیدر آباد سے خط آیا۔ اور سو روپیہ نواب موصوف نے بھیجا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

(تراویح النوب 32، رخ جلد 15 ص 240)

✽ ✽

۱۱۶- نشان۔ ایک دفعہ صبح کے وقت دبی الہی سے میسر ہی زبان پر جاری ہوا۔
عبد اللہ خان ویرہ الملیل خان اور تقسیم ہوئی کہ اس نام کا ایک شخص آج کچھ روپیہ بھیجے گا۔
(حقیت: الوحی جلد 2 ص 275)

✽ ✽

۵۵ نشان ایک دفعہ کشفی طور پر للعلیہ ریا للعلیہ روپیہ مجھے دکھلائے گئے۔ پھر اردو میں الہام ہوا کہ ماجھے خان کا بیٹا اور شمس الدین پٹواری ضلع لاہور بھیجنے والے ہیں۔ اور جب یہ الہام اور کشف ہوا تو میں نے حامد علی اور ایک اور شخص کو ڈاک نام کو جو امرتسر کے علاقہ کا رہنے والا تھا۔ اطلاع دی اور چن راہور آدمیوں کو بھیجی اس سے مطلع کیا جن کا اس وقت مجھے نام یاد نہیں رہا۔ تب جب ڈاک کا وقت ہوا تو ایک کارڈ آیا جس میں یہ روپیہ لکھا ہوا تھا اور تفصیل درج تھی کہ علیہ روپیہ ماجھے خان کے بیٹے کی طرف سے ہیں اور باقی چار پھر روپیہ شمس الدین پٹواری کی طرف سے بطور امداد ہیں۔ اور ساتھ ہی اسکے روپیہ بھی لکھا۔ تب ان لوگوں کی نہایت قوت ایمانی کا باعث ہوا جنہوں نے اول یہ الہام سنا تھا۔ اور پھر اسی دن اور اسی تعداد اور اسی تشریح سے روپیہ آتا دیکھا۔ اور یہ تمام گواہ حلفاً بیان کر سکتے ہیں کہ یہ واقعہ بالکل سچ ہے۔

(تراویح النوب 49، رخ جلد 15 ص 299)

✽ ✽

۸۲ و ۱۸۸۰ء ایک دفعہ پیر کے وقت الہام ہوا کہ آج حاجی ارباب محمد لشکر خاں کے قریب قاری کا روپیہ آتا ہے چنانچہ مبلغ دس روپیہ ارباب سرور خاں نے بھیجے پیشگوئی نمبر ۱۸ سرور خاں ارباب لشکر خاں کا بیٹا ہے۔ (نزد الیوم، جلد ۱۸، صفحہ ۵۱۹)



۳۴ ایک دفعہ ایک شخص شیخ بہاء الدین نام داراللمہام ریاست جو ناگڑھ سے پچاس روپیہ میرے نام بھیجے اور قبل اس کے کہ اُسکے روپیہ کی روانگی سے مجھے اطلاع ہو۔ خدا تعالیٰ نے اپنے الہام کے ذریعہ سے مجھے اطلاع دی کہ پچاس روپیہ آنے والے ہیں۔ (ترویق القلوب، جلد ۱۵، صفحہ ۱۱۶)

منقہی آخر تک جاتا ہے

سنت صحیحہ مودود فرماتے ہیں

میرا ارادہ تھا کہ ان نشانوں کو تین سو تک اس کتاب میں لکھوں اور وہ تمام نشان ہو میری کتاب نزول مسیح اور تریاق القلوب وغیرہ کتابوں میں لکھے گئے ہیں اور دوسرے نئے نشان اس قدر اسمیں لکھ دوں کہ تین سو کا عدد پورا ہو جائے مگر تین روز سے میں بیمار ہو گیا ہوں اور آج انتہی سستی ہے کہ کو اس قدر غلبہ مرض اور ضعف اور نقاہت ہے کہ میں لکھنے سے مجبور ہو گیا ہوں اگر خدا نے چاہا تو صحت پیغمبر راہیں امید میں یہ تین سو نشان یا زیادہ اس سے لکھے جاویں گے۔ (دقیقہ، جلد ۲، صفحہ ۵۰۰)



اُبُل، ہر، کھا ہے

امحق بھی بہت سی باتیں بناتا ہے پر آدمی نہیں بتا سکتا ہے کہ کیا ہوگا اور جو کچھ اُسکے بعد ہوگا اُسے کون سمجھا سکتا ہے؟ امحق کی محنت اُسے تھکاتی ہے ۵ (داعظ ۱۵ : ۱۰-۱۴)

تو کیا میسج ہے کہ بیمار کرے ہے

آبدل احمدیت

بیعت میں داخل ہونے کے بعد

ناشن ذیاء الدین صاحب ۲۰ خط

منزل سیہ مود فرماتے ہیں اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس جگہ خود اُنکے خط کی عبارت نقل کر دوں جو اس پیشگوئی کے بارے میں انھوں نے میری طرف بھیجا ہے اور وہ یہ ہے۔

۴۲۔ ناشن۔

مارچ ۱۸۸۸ء جبکہ اس عاجز نے آپ کے دست حق پرست پر بیعت کی تو ایک لمبی و عمار کے بعد اُسی وقت آپ نے فرمایا تھا کہ قاضی صاحب آپ کو ایک سخت ابتلا پیش آنے والا ہے۔ چنانچہ میں حضرت اقدس سے

روانہ ہو کر ابھی راستہ میں ہی تھا کہ مجھے خبر ملی کہ میری اہلیہ بیمار شدہ درگزر دہ و قولنج و قے مفرط سخت بیمار ہے۔ جب میں گھر پہنچا اور دیکھا تو واقع میں ایک نازک حالت طاری تھی۔ اور عجیب تڑیکہ شروع بیماری وہی رات تھی۔ جس کی شام کو حضور نے اس ابتلا سے اطلاع دی تھی۔ شدت درد کا یہ حال تھا کہ جان ہر دم ڈھبے جاتی تھی۔ اور بے تابی ایسی تھی کہ باوجود کثیر الحیا ہونے کے مارے درد کے بے اختیار اپنی جینیں نکلتی تھیں اور گلگی کو بچے تک آواز پہنچتی تھی۔ اور ایسی نازک اور دردناک حالت تھی کہ اجنبی لوگوں کو بھی وہ حالت دیکھ کر رحم آتا تھا۔ شدت مرض تحینا تین ماہ تک رہی۔ استفادہ مدت میں کھانے کا نام نہ تھا۔ صرف پانی پیتیں اور قے کرتیں۔ دن رات میں پچاس ساٹھ دفعہ تواتر قے ہوتی۔ پھر درد قدرے کم ہوا۔ مگر نادان طبیبوں کے بار بار قصد لینے سے ہزال مفرط کی مرض مستقل طور پر دامنگیر ہو گئی۔ ہر وقت جہاں لب رہتیں۔ دس گیارہ دفعہ تو مرنے تک پہنچ کر بچیں اور عزیز اقربا کو پورے طور پر الوداعی غم و الم سے دلایا۔ عرض گیارہ مہینے تک طرح طرح کے دواؤں کی تفتہ مشق رہ کر آخر کشادہ پیشانی ہوئی تمام کلمہ شریف پڑھ کر ۲۸ برس کی عمر میں سفر جاوہر والی اختیار کیا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ اور اس حادثہ جانکادہ کے درمیان ایک شیر غور بچہ رحمت اللہ

نام بھی دودھ نہ پلنے کے سبب بھوکا پیاسا راہی ملک بھا ہوا۔ ابھی یہ رحم
 تازہ ہی تھا کہ عاجز کے دو بڑے بیٹے عبدالرحیم و فیض رحیم تب محرقہ سے
 صاحب فراش ہوئے۔ فیض رحیم کو تو ابھی گیارہ دن کی عمر سے نہ ہونے پائے
 کہ اُس کا پیالہ عمر کا پورا گیا۔ اور سات سالہ عمر میں داعی اجل کو لبیک کہہ کر
 جلدی سے اپنی پیاری ماں کو جا ملا۔ اور عبدالرحیم تب محرقہ اور سرسام سے
 برابر دو ڈھائی مہینے بہوش میت کی طرح پڑا رہا۔ سب طبیب لا علاج
 سمجھ چکے۔ کوئی نہ کہتا تھا کہ یہ بچہ لگا۔ لیکن چونکہ زندگی کے دن باقی تھے۔
 بڑے باپ کی منظر باز دُعا میں خدا نے شمع لیں۔ اور محض اُسکے فضل سے
 صحیح سلامت بچ نکلا۔ اگرچہ پٹھوں میں کمزوری اور زبان میں لکنت ابھی باقی
 ہے۔ یہ حوادثِ ہمالہ نگاہ تو ایک طرف اُدھر مخالفوں نے اور بھی شور مچا دیا
 تھا۔ امیر و ریزی اور طرح طرح کے مالی نقصانوں کی کوششوں میں کوئی ذبیہ
 اٹھانہ رکھا۔ غریب خانہ میں نقب زنی کا معاملہ بھی ہوا۔ ان تمام مصیبتوں
 میں یکجائی طور پر غور کرنے سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے کہ عاجز راقم کس قدر
 بلیہ دل دوز سیدہ سوز میں مبتلا رہا۔

راقم مسکین ضیاء الدین علی بن عبد قاضی کوئی ضلع گوجرانوالہ

(میرزا داہندہ سید 395، 396ء بعد 973، 974ء)

خدا نے مجھے چار نشان دیئے ہیں

حضرت سید محمود نے تحریر فرمایا

(۱) میں قرآنِ شریف کے معجزہ کے علی پر عربی بلاغت فصاحت کا نشان دیا گیا ہوں۔
 کوئی نہیں کہہ سکا اس کا مقابلہ کر سکے۔

(۲) میں قرآنِ شریف کے محافلِ معارف میں برائے کار نشان دیا گیا ہوں۔ کوئی نہیں کہہ
 جو اس کا مقابلہ کر سکے۔

(۳) میں کثرتِ توبہ و تبت دعا کا نشان دیا گیا ہوں۔ کوئی نہیں کہہ سکا اس کا مقابلہ کر سکے۔

(۴) میں غیبی اخبار کا نشان دیا گیا ہوں۔ کوئی نہیں کہہ سکا اس کا مقابلہ کر سکے۔

(مترجمہ الامام رضا علیہ السلام 496، 497ء)

(پہلا نشان ۹۵ء دہر نشان ۱۰۹ء تیسرا نشان ۹۶ء چوتھا نشان ۱۰۵ء کتاب خدا ہر دیکھیں)



سنت کا اصولی تحریر

”ہمارا تو یہ دعویٰ ہے کہ معجزہ کے طور پر خدا تعالیٰ کی تائید سے اس انشاء پر داری کی ہمیں طاقت ملی ہے تاہم اہل عقائد قرآنی کو اس پیرایہ میں بھی دنیا پر ظاہر کریں۔“ (نزل المسح صفحہ 59)

ماہنامہ مجلہ، جنوری 2000ء

سورۃ المؤمن کی ابتدائی آیات کی تعبیر کرتے ہوئے حضرت سیدنا مولود محمد رفیع فرماتے ہیں

جیسا کہ اس آیت میں بیان فرمایا گیا ہے قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ لَإِذِمْ كُنْتُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ثُمَّ بَدَّلْنَا قَلْبُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ یعنی وہ مومن مراد پا گئے جو اپنی نمازوں میں اور ہر ایک طور کی یاد الہی میں فروغی اور مجتہد و نیاز اختیار کیسے ہیں۔ اور قدرت اور سوز و گداز اور خلق اور کرب اور دلی جوش سے اپنے رب کے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہ خشوع کی حالت جس کی تعریف کا اہر اشارہ کیا گیا ہے

وہ لوگ جو قرآن شریف میں غور کرتے ہیں سمجھیں کہ نماز میں خشوع کی حالت روحانی وجود کے لئے ایک نطفہ ہے اور نطفہ کی طرح روحانی طور پر انسان کا دل کے تمام قوی اور صفات اور تمام نقش و نگار اس میں مخفی ہیں۔ اور جیسا کہ نطفہ اس وقت تک محفوظ خطر میں ہے جب تک کہ رحم سے تعلق نہ کھوے۔ ایسا ہی روحانی وجود کی یہ ابتدائی حالت یعنی خشوع کی حالت اس وقت تک خطر سے خالی نہیں جب تک کہ رحم خدا سے تعلق نہ کھوے۔

یہی سنت اللہ ربی آدم کے لئے جاری ہے پس جبکہ انسان نماذ اور یاد الہی میں خشوع کی حالت اختیار کرتا ہے تب اپنے میں رحیمیت کے فیضان کے لئے مستعد بناتا ہے۔ مومن نطفہ میں اور روحانی وجود کے پہلے مرتبہ میں جو حالت خشوع ہے صرف فرق یہ ہے کہ نطفہ رحم کی کشش کا محتاج ہوتا ہے اور یہ رحم کی کشش کی طرف احتیاج رکھتا ہے اور جیسا کہ نطفہ کے لئے ممکن ہے کہ وہ رحم کی کشش سے پہلے ہی ضائع ہو جائے ایسا ہی روحانی وجود کے پہلے مرتبہ کے لئے یعنی حالت خشوع کے لئے ممکن ہے کہ وہ رحم کی کشش اور تعلق سے پہلے ہی برباد ہو جائے جیسا کہ بہت سے لوگ ابتدائی حالت میں اپنی نمائندگی میں درستے اور دیر کرتے اور نفع سے راستے اور خدا کی محبت میں طرح طرح کی دیر لگاتی نظر کرتے ہیں اور طرح طرح کی ماسخانہ حالت دکھاتے ہیں اور چونکہ اس ذات ذو الفضل سے جس کا نام رحم ہے کوئی تعلق پیدا نہیں ہوتا اور نہ اس کی خاص تعلق کے جذبہ سے اس کی طرف کھینچے جاتے ہیں اس لئے ان کا وہ تمام سوز و گداز اور تمام وہ حالت خشوع بے بنیاد ہوتی ہے اور بسا اوقات ان کا قدم پھسل جاتا ہے یہاں تک کہ پہلی حالت سے بھی بدتر حالت میں جا پڑتے ہیں۔ (ضمیمہ راجن احمد، حصہ پنجم، جلد 2، ص 182، 189، 190)

اور جیسا کہ نطفہ بعض اپنے ذاتی لواض کی دوسے اس ذات نہیں رہتا کہ رحم اس سے تعلق پکڑ سکے اور اس کو اپنی طرف کھینچ سکے ایسا ہی حالت خشوع جو نطفہ کے دوجہ پر ہے بعض اپنے لواض ذاتیہ کی وجہ سے جیسے تکبر اور عجب اور دیا یا اور کسی قسم کی ضلالت کی وجہ سے یا شرک سے اس ذات نہیں رہتی کہ رحیم خدا اس سے تعلق پکڑ سکے پس نطفہ کی طرح تمام فضیلت روحانی وجود کے اول مرتبہ کی جو حالت خشوع ہے رحیم خدا کے ساتھ حقیقی تعلق پیدا کرنے سے وابستہ ہے

اور یاد رکھنا چاہیے کہ نماز اور یلواہی

۳۴ میں جو کبھی انسان کو حالت خشوع میسر آتی ہے اور دوجہ ذوق پیدا ہو جاتا ہے یا لذت محسوس ہوتی ہے یہ اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ اس انسان کو رحیم خدا سے حقیقی تعلق ہے جیسا کہ اگر نطفہ اندام نہانی کے اندر داخل ہو جائے اور لذت بھی محسوس ہو تو اس سے یہ نہیں سمجھا جاتا کہ اس نطفہ کو رحم سے تعلق ہو گیا ہے بلکہ تعلق کے لئے عظیمہ اشارہ اور علامات ہیں۔ پس یاد الہی میں ذوق شوق جس کو دوسرے غفلتوں میں حالت خشوع کہتے ہیں نطفہ کی اس حالت سے مشابہ ہے جب وہ ایک صورت انزال پکڑ کر اندام نہانی کے اندر گر جاتا ہے اور اس میں گیا شک ہے کہ وہ جہانی عالم میں ایک کمال لذت کا وقت ہوتا ہے لیکن تاہم فقط اس قطرہ مٹی کا اندر گرنا اس بات کو مستلزم نہیں کہ رحم سے اس نطفہ کا تعلق بھی ہو جائے اور وہ رحم کی طرف کھینچا جائے پس ایسا ہی روحانی ذوق شوق اور حالت خشوع اس بات کو مستلزم نہیں کہ رحیم خدا سے ایسے شخص کا تعلق ہو جائے اور اس کی طرف کھینچا جائے بلکہ جیسا کہ نطفہ کسی تراکباہی کے طور پر کسی رندگی کے اندام نہانی میں پڑتا ہے تو اس میں بھی وہی لذت نطفہ ڈالنے والے کو حاصل ہوتی ہے جیسا کہ پانی مٹی کے ساتھ پس ایسا ہی رت پرستوں اور مخلوق پرستوں کا خشوع و خضوع اور حالت فقر و شوق رندگی باذن سے مشابہ ہے یعنی خشوع اور خضوع مشرکوں اور ان لوگوں کا جو محض اغراض دنیویہ کی بنا پر خدا تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اس نطفہ سے مشابہت رکھتا ہے جو تراکباہوں کے اندام نہانی میں جا کر باعث لذت ہوتا ہے۔ بہر حال جیسا کہ نطفہ میں تعلق پکڑنے کی استعداد ہے حالت خشوع میں بھی تعلق پکڑنے کی استعداد ہے مگر عرف حالت خشوع اور رقت اور مودت اس بات پر دلیل نہیں ہے کہ وہ تعلق ہو بھی گیا ہے جیسا کہ نطفہ کی صورت میں جو اس روحانی صورت کے مقابل پر ہی مشابہہ ظاہر کر رہا ہے۔

(منہجہ باہین احمدیہ صحیفہ پنجم جلد اولہ ۱۹۲۲ء ص ۱۹۳)

انسانی ہے انسان
ہر شے کے اس سے
فلاحت ہے طایف
موجہ ہیں
برہمن احمدیہ
جلد اولہ ۳۹۳

صورتِ سبع مژدور فرماتے ہیں

... اگر کوئی شخص اپنی بیوی کی محبت کرے

اور مٹی صورتِ آدم نہانی میں داخل ہو جائے اور اس کو اس فعل سے کمال لذت حاصل ہو تو یہ لذت اس بات پر مبالغہ نہیں کی جی کہ حمل ضرور ہو گیا ہے۔ پس ایسا ہی خشتور اور سوز و گداز کی حالت گودہ کیسی ہی لذت و سرور کے ساتھ ہو خدا سے تعلق رکھنے کیلئے کوئی لازمی عمل نہیں ہے یعنی کسی شخص میں نماز اور یاد الہی کی حالت میں خشتور اور سوز و گداز نہ گئے بظہری ہونا لازمی نہیں اس بات کو مستلزم نہیں کہ اس شخص کو خدا سے تعلق بھی ہے ممکن ہے کہ یہ سب حالات کسی شخص میں موجود ہوں مگر بھی اس کو خدا تعالیٰ سے تعلق نہ ہو۔

۳۸

منہ

اور پھر ایک آدم مشابہت خشتور اور نطفہ میں ہے اور وہ یہ کہ جب ایک شخص کا نطفہ اس کی بیوی یا کسی اور صورت کے اندر داخل ہوتا ہے تو اس نطفہ کا اندام نہانی کے اندر داخل ہونا اور انزال کی صورت پر کڑ کر دواں ہو جانا یا بعینہہ روکنے کی صورت پر ہوتا ہے جیسا کہ خشتور کی حالت کا نتیجہ بھی دونا ہی ہوتا ہے۔ اور جیسے بے اختیار نطفہ اصل کر صورت انزال اختیار کرتا ہے۔ یہی صورت کمال خشتور کے وقت لطف کی ہوتی ہے کہ روٹا اٹھوٹا کھینچتا ہے اور بیوی انزال کی لذت کبھی حال طور ہوتی ہے جبکہ اپنی بیوی کا انسان محبت کرتا ہے تو کبھی وہ طور ہو کہ انسان کی حرام کا صورت سے صحبت کرتا ہے۔ یہی صورت خشتور اور سوز و گداز اور گریہ و زاری کی ہے یعنی کسی خشتور اور سوز و گداز محض خدا سے واحد لا شریک کے لئے ہوتا ہے جس کے ساتھ کسی بدعت اور شرک کا رنگ نہیں ہوتا۔ پس وہ لذت سوز و گداز کی ایک لذت حلال ہوتی ہے مگر کبھی خشتور اور سوز و گداز اور اس کی لذت بدعات کی کمیزش سے یا غفلت کی پرستش اور بے ادبوں اور دیوانوں کی پوجا میں بھی حاصل ہوتی ہے مگر وہ لذت حرام کاری کے جوارح مشابہہ ہوتی ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ 21 - 193 - 194 - 196)

طیبت السجۃ الخلل فرماتے ہیں

آخر تخب افوز من اثمنا آتھنا کے پیچھے جو یہ سے بتائے گئے کہ لوگ اپنے گندے خیالات بیان کر لے گا جائیں گے۔
اس میں اندر تعالیٰ کی طرف سے یہی خبر دی گئی ہے کہ کوئی اپنے گندے کتابوں اور ڈائریوں میں شائع کریں گے تو خوش ہوں گے کہ انہوں نے بہت بڑا کام سرزد کیا ہے کہ انہوں کو کوئی پہلے چھپایا کرتے تھے جن کو مرنے لے کر بیان کریں گے اور شرعاً اور دین کا مفہوم اس زان میں داخل بدل جائے گا۔ (کنزیر کبرید ج ۱ ص ۱۹۷)



حقیقی بیعت

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر آپ کو ہر طرح سے بزرگ مانا جائے اور آپ کے ساتھ صدق اور اخلاص ہو مگر آپ کی بیعت میں انسان شامل نہ ہو دوسے تو اس میں کیا حقیقت ہے؟

فرمایا۔ ”بیعت کے معنی ہیں اپنے نہیں بیچ دینا، اور یہ ایک کیفیت ہے جس کو قلب محسوس کرتا ہے جبکہ انسان اپنے صدق اور اخلاص میں ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اس میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے تو وہ بیعت کے لئے خود بخود مجبور ہو جاتا ہے۔ اور جب تک یہ کیفیت پیدا نہ ہو جائے تو انسان سمجھ لے کہ ابھی اس کے صدق اور اخلاص میں کمی ہے۔“

(منہاجت جلد ۲، ص ۲۹۳، ۲۹۴)

فہرست جہاں بیگم صاحبہ نے مسیح موعود کی بیعت نہیں کی !!؟

عورتوں کی بیعت

مردوں کی بیعت کے بعد حضرت صاحب گھر میں آئے تو بعض عورتوں نے بھی بیعت کی۔ سب سے پہلے حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول کی اہلیہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ (بنت حضرت صوفی احمد جان صاحب) نے بیعت کی۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حرم حضرت مسیح موعود ابتداء ہی سے آپ کے سب وعادی پر ایمان رکھتی تھیں اور شروع ہی سے آپ اپنے آپ کو بیعت میں سمجھتی تھیں۔ اس لئے آپ نے الگ بیعت کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی۔“

(بہارِ صبرۃ السعدی حصہ اول، صفحہ نمبر ۱۸، ۱۹)

الذیل انٹر نیٹس (۷) ۲۲ مارچ ۲۰۲۰ء ۲۹ مارچ ۲۰۲۰ء (7)



آواز میں سنے اور خوش ہو کر اچھا کر رہا ہے

نیوگ

منزلتِ بیع بعد فرماتے ہیں

واضح ہو کہ آدمی سراج کے اصولوں میں سے نہایت قبیح اور قابلِ شرم نیوگ کا مسئلہ ہے جس کو پڑت دیا نہ صاحب نے بڑی جرأت کے ساتھ اپنی کتاب مستقار تھ پر کاش میں درج کیا ہے۔ اور وید کی قابلِ فخر تعلیم اس کو ٹھہرایا ہے۔ اور اگر وہ اس مسئلہ کو صرف بیوہ خوردوں تک محدود رکھتے تب بھی ہمیں کچھ غرض نہیں تھی کہ ہم اس میں کلام کرتے۔ مگر انہوں نے تو اس اصول، انسانی فطرت کے دشمن کو، انتہا تک پہنچا دیا۔ اور جیسا اور شرم کے جامہ سے بالکل علیحدہ ہو کر یہ بھی لکھ دیا کہ ایک عورت جو خواہ نہ زندہ لکھتی ہے۔ اور وہ کسی بدنی عارضہ کی وجہ سے اولاد فریضہ پیدا نہیں کر سکتا۔ مثلاً لو لکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ یا باعثِ رقت منی کے اولاد ہی نہیں ہوتی۔ یا قنفص کو جوار پر قادر ہے۔ مگر باغجہ خوردوں کی طرح ہے۔ یا کسی اور سبب سے اولاد فریضہ ہونے میں توقف ہوگئی ہے۔ تو ان تمام صورتوں میں اس کو چاہیے کہ اپنی عورت کو کسی دوسرے سے ہم بستر کر اوسے۔ اور اس طرح پر وہ غیر کے لطف سے گیارہ بچے حاصل کر سکتا ہے گویا قریباً بیس برس تک اس کی عورت دوسرے سے ہم بستر ہوتی رہے گی۔

اب ظاہر ہے کہ یہ اصول انسانی پاکیزگی کی بیخ کنی کرتا ہے اور اولاد پر ناجائز ولادت کا داغ لگاتا ہے۔ اور انسانی فطرت اس بیخیانی کو کسی طرح قبول نہیں کر سکتی۔ کہ ایک انسان کی ایک عورت منکوحہ ہو۔ جس کے بیاہنے کے لئے وہ گیا تھا۔ اور والدین نے عہد یا یا ہزار روپیہ خرچ کر کے اس کی شادی کی تھی جو اس کے ننگ و ناموس کی جگہ تھی۔ اور اس کی عزت و آبرو کا عار تھا۔ وہ باوجودیکہ اس کی بیوی ہے۔ اور وہ خود زندہ موجود ہے۔ اس کے سامنے ذات کو دوسرے سے ہم بستر ہووے اور غیر انسان اس کے ہوتے ہوئے اسی کے مکان میں اس کی بیوی سے منہ کالا کرے۔ اور وہ آواز میں سنے اور خوش ہو کر اچھا کر رہا ہے۔ اور یہ تمام ناجائز حرکات اس کی آنکھوں کے سامنے ہوں۔ اور اس کو کچھ بھی جوش نہ آوے۔ اب بتلاؤ کہ کیا ایسا شخص جس کی منکوحہ اور بہروں کے ساتھ بیاہی ہوئی بیوی اس کی آنکھوں کے سامنے دوسرے کے ساتھ خراب ہو۔ کیا اس کی انسانی غیرت اس بیخیانی کو قبول کرے گی۔

(نسیم، دعوتِ مذہبیہ، ۱۹۸۵ء، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰)

حضرت سجادؓ اور فرماتے ہیں:

لوگوں نے اس عاجز کو خود قہر دیا۔ مگر منظر دیا۔ مال مردم خود کر کے مشہور کیا۔ حرام خود کر کے حرام لیا۔ دغا باز نام رکھا۔ اور اپنے ہاتھ نیکس اور پیسے کے غم میں داسیہا کیا کہ گویا تمام گمراہ کو ٹوٹا گیا اور ہاتی کچہ نہ رہا۔

مقدمہ کتابت بدلتا ہے

سیرت حضرت سجادؓ اور فرماتے ہیں

مقدمہ کتابت بدلتا ہے

مقدمہ کتابت بدلتا ہے

عائذہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

۱۹۰۰ء کے آخر میں حضرت مسیح موعود پر ایک شخص کام ہوا
نے ازالہ شیت غرق کا مقدمہ کیا اور جہلم کے مقام پر عدالت میں حاضر
ہونے کے لئے آپ کے نام سمن جاری ہوئے۔ چنانچہ آپ جنوری ۱۹۰۰ء
میں وہاں تشریف لے گئے۔ ... جو برٹ نے باوجود آپ کے
سخت بیمار ہونے کے آپ کو کرسی نہ دی اور بعض دفعہ پیاس کی حالت میں
پانی پینے تک کی اجازت نہ دی۔ آخر ایک لمبے مقدمہ کے بعد آپ پر دوسرے
روپے بڑھا دیا۔ اس مقدمہ کا فیصلہ جنوری ۱۹۰۰ء میں ہوا۔

تھے اور تہہ کا
سورہ تہہ تہہ تہہ
میں۔ ماسدہ دفر
سورہ تہہ تہہ تہہ
تہہ تہہ تہہ
تہہ تہہ تہہ
تہہ تہہ تہہ

(سیرت حضرت سجادؓ اور فرماتے ہیں)

۵۵

یہ شخص مسلمان نہیں کیونکہ رمضان شریف میں روزہ نہیں رکھتا

پبلک لیبر افسر

عائذہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

حضرت مسیح موعودؑ لیبر ہال میں تشریف لے گئے تو دیکھا کہ دو روزہ
پر سوتی بڑے بڑے بیٹے ہوئے لیے لیے ہاتھ مار کر آپ کے خلاف
واظہ کر رہے تھے اور بہت سے لوگوں نے اپنے دامنوں میں پتھر بھرے
ہوئے تھے۔ آپ لیبر گاہ میں اندر تشریف لے گئے اور لیبر شروع کیا۔
لیکن مولوی صاحبان کو اعتراض کا کوئی موقع نہ ملا جس پر لوگوں کو لیبر خالی
بند رہنے کا آپ کی تقریر ہوئی تھی کہ ایک شخص نے آپ کے آگے چار
تکی پالی پیش کی کیونکہ آپ کے حلق میں تکلیف تھی اور ایسے وقت میں
اگر تھوڑے تھوڑے وقت سے کوئی سیال پیز استعمال کی جائے تو آرام
رہتا ہے۔ آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ رہنے دو لیکن اُس نے آپ کی
تکلیف کے خیال سے پیش کر ہی دی۔ اس پر آپ نے بھی اُس میں سے
ایک گھونٹ پی لیا۔ لیکن وہ مینہ روزوں کا تھا۔ مولویوں نے شرع چا دیا
کہ یہ شخص مسلمان نہیں کیونکہ رمضان شریف میں روزہ نہیں رکھتا۔

(سیرت حضرت سجادؓ اور فرماتے ہیں)

میرے اسی مددگار نے میرے خیالات کو ایسا دیتے ہیں۔

الزيت - ١٥ : ١

مباحثہ مابین ڈپٹی عبداللہ تقی و درمزا غلام احمد صاحب قادیانی
اور

میگوئی متعلقہ اقسام

— **Three stars**

ذی قعدہ ۱۸۹۶ء

عنایت مسیح مولود فرماتے ہیں

مشرعہ اللہ انکم واجبہ الباقی اکثرہ استغنیہ کثیرہ لیس ہر قسم جو حضرات عیسائیوں
 میں سے نہ تھے الاسلامیہ الزاج آدمی میں
 (مجموعہ شہادت بعد از آل و اولاد ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ -

ایسی طرح ایک اشتہار مطبوعہ ۱۸۹۸ء میں فرماتے ہیں

ہم قسم میں شرم اور حیا مٹتی اور فطرتی طور پر اس کا دل سچائی کے خوف سے متاثر ہو جاتا تھا۔ اس میں ہرگز شوق نہیں مٹتی بلکہ میں سچ کہتا ہوں کہ میں نے نیک طبع اور نرمی اور شرم اور حیا اور تہذیب اور راستی کا خوف جلد دل میں بٹھانے میں اتقم جیسا ایک مٹی شخص جیسا ٹھوکر میں ایک نہیں پایا۔

(1897-6 173 1440-2440)

مقام مقدور، بعض مساعیث کے آفریادوں حضرت مسیح موعود نے یہ فرمایا

”اور آج رات جو مجھ پر کھڑا وہ ہے کہ جب کہ میں نے بہت تصرع اور ارجال سے دنیا اپنی میں دعا کی کہ تو اس امر میں فیصلہ کر اور ہم جاہل نہ رہیں۔ تیرے فیصلہ کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ تو اس نے مجھے یہ نشان بشارت کے طور پر دیا ہے کہ اس میں جنت میں دوں فریقوں میں سے جو فریق میں اس صحت کو اختیار کر رہا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ رہا ہے اور انہیں ان کو خدا بنا رہا ہے، وہ اپنی دونوں مادیات کے لحاظ سے فی حق فی حق ایک مبینہ ہے کہ جو چھوڑ دوا کہ دے رہا ہے میں اگر ایسا نہ کرے گا۔ اور اس کو سخت ذلت پہنچے گی۔ جبکہ یہ حق کی طرف رجوع نہ کرے۔ اور جو فیصلہ میں پرہیز اور سچے خدا کو ماننا ہے۔ اس کی اس سے عزت ظاہر ہوگی اور اس وقت جب یہ جیتنے کی بظہور مشاء کے لیے کھڑے ہوں گا کئے جیسے جاہل میں اور اس فیصلہ سے چلنے لگیں گے۔ اور بعض بہت سے نکلیں گے“

(مکتبہ تحفہ رسوخ، ۲۹۱، ۲۹۲)

(دکتر منیر، رخ پلک 291، 292)

(مجموعه: ۴۳۳ تا ۴۳۴)

مسح موعود اور مہدی مہمود نے فرمایا

سوالہ: واللہ! اگر یہ پیشین گوئی اللہ تعالیٰ

کی طرف سے ظہور نہ فرماتی تو ہمارے یہ پندرہ دن ضائع گئے تھے۔ انسان ظالم کی عادت ہوتی ہے کہ باوجود دیکھنے کے نہیں دیکھتا اور باوجود سننے کے نہیں سنتا اور باوجود سمجھنے کے نہیں سمجھتا۔ اور جرات کرنا ہو اور شوقی کرنا ہے اور نہیں جانتا کہ خدا سے لیکن آپ میں جانتا ہوں کہ فیصلہ کا وقت آگیا۔ یہیں حیران تھا کہ اس بحث میں کیوں مجھے آنے کا اتفاق پڑا۔ معمولی کوئین نو اور لوگ بھی کہتے ہیں۔ اب حقیقت کھلی کہ اس نشان کیلئے تھا۔ میں اس وقت یہ اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیشین گوئی جھوٹی نکلی یعنی وہ فریق جو خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹ پر ہے وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے بسزائے موت ہوا ہے میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا کے اٹھانے کے لئے تیار ہوں مجھ کو ذلیل کیا جاوے۔ رُوسیا کیا جائے میرے گلے میں رشتہ ڈال دیا جاوے مجھ کو پھانسی دیا جائے۔ ہر ایک بات کیلئے تیار ہوں اور میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ ضرور ایسا ہی کرے گا۔ ضرور کرے گا۔ زمین آسمان مل جائیں یا اس کی بائبل نہ ٹلے گی +

(جنگ مقدس رخ طبع 293 عروج 1893ء)

(معدنہ سبوت ۱۸۹۳ء ۱۸۹۳ء)

مسلمہ آقا سے
اس امر کا کہ
کے انکار اور
کہا کہ میرا ہے
آؤ غصہ نہ کرو
و مال نہیں کیا
نزلہ ۱۸۹۳ء

اس پیش گوئی کے اعلان پر یہ پندرہ دن کی جنگ مقدس ختم ہو گئی اور اس پیش گوئی کے نتیجہ کا لوگ انتظار کرنے لگے۔ جب پیش گوئی کی ميعاد پندرہ ماہ (۱۸۹۳ء) میں ۱۸۹۳ء تا ۱۸۹۴ء ختم ہو گئی اور عبداللہ آقہم جو اس جنگ مقدس میں مناظر تھا نہ مرا تو ميعاد گزرے تھے ۱۸۹۴ء کو عیسائیوں نے امرتسر میں ایک جلوس نکالا۔
(انعام آقہم رخ بعد الامجد پانچ)

جو شخص اپنے دلوں میں کاذب ہو اس کی پیش گوئی پر گڑبڑ ہوئی نہیں ہوتی۔

(زمینہ ۱۸۹۳ء ۱۸۹۳ء ۱۸۹۳ء ۱۸۹۳ء)

مذہب موعود فرما رہے ہیں

ایک جو ٹاٹھ شخص جب کسی اپنی پیش گوئی میں دیکھتا ہے کہ میرا جھوٹ نکل جائے گا تو بے شک وہ نامہ نظریوں کی طرف توجہ کرتا ہے اور اس کی غیبت ذات سے کچھ بعید نہیں ہوتا کہ ایسی ایسی ناپاک حرکات اس کی صادر ہوں۔

(مناب التبریہ رخ بعد ۱۸۹۳ء ۱۸۹۳ء)

۱۰ اصل پاؤں میں

ماہنامہ: اہلکار، خزانہ: خزانہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب آتھم والی پیشگوئی کی اور یہ عادت ختم ہونے کا دلایا تو مجھے وہ نظار
ایک یاد ہے کہ آج کل یہاں تکیم ہونے کی طلب اللہ صاب کا مطلب ہے وہاں لوگ جمع ہوئے اور جنہیں ارادہ کر دیا کہ کرتے
لگے کہ انہی سے پیشگوئی ضرور پوری ہو جائے۔ ایک ٹھکانہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ تمنا اپنی سرسرا تاؤ رکھنا
خدا یا اب یہ صوفی نہ ڈوبے جب تک آتھم نہ مر جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس کا علم ہوا تو آپ
باہر تشریف لاتے اور فرمایا ان لوگوں کو کہا ہو گیا ہے کہ یہ نہیں مار کر انہوں نے آسمان سر ہاٹھایا ہے اگر کوئی نہیں گئے تو
ہم ہوں گے ان کو کس بات کا فکر ہے۔
(تفسیر جلد ۹، ص ۴۳۲)

جو ام کا بل جنہوں سے اور
کا بل شکیا توں سے اور
ہو گیا ہے وہ صوفیوں
کی فضول اور عبودہ ہاؤں
سے ٹوٹا نہیں سکتا۔
۲۸۷
برائین اللہ بہ رحمتہ

حضرت مسیح موعود نے آتھم کو خدا کھانا سے بھنگو یہ اطلاع ملی کہ
آپ نے میرا پیشگوئی کی کہ اللہ دل ہی دل میں حق کی طرف راہ دہور کر لیا تھا۔
(تفسیر جلد ۲۸، ص ۴۳۲، نکاح آتھم رحمتہ اللہ علیہ دیا جائے)

مسیح موعود نے آتھم صاحب سے جب قسم کا باصرہ مطالبہ کیا گیا تو انہوں نے کہا:۔
”ہمارے ذہب میں قسم کھانا ممنوع ہے۔
مگر مجھے قسم دینا ہے تو عدالت میں میری طلبی گرایے۔ یعنی بغیر جبر عدالت میں قسم نہیں
کھا سکتا۔“

(زمانہ آتھم، ۱۰ ص ۱۵۰ دیا جائے)
۱۰ ص ۱۵۰، ۱۰ ص ۱۵۱
مسیح موعود کا
قرآن میں اس کی
کراہت یہ نہیں تھا کہ ہرگز
قسم نہ کھاؤ۔
۱۰ ص ۱۵۰
کشتی نوح جلد ۱۸

جیسا کہ بائبل میں لکھا ہے

پھر تم سن لگے ہو کہ انہوں سے کہا گیا تھا کہ بھوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں
خداوند کے لئے پوری کرنا۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ باطل قسم نہ کھانا۔ نہ تو
آسمان کی کیوں کہ وہ خدا کا تخت ہے۔ نہ زمین کی کیوں کہ وہ اُس کے پاؤں کی
چوکی ہے۔ نہ یہ زمین کی کیوں کہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے۔ نہ اپنے سر کی قسم کھانا
کیوں کہ تو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کر سکتا۔ بلکہ تمہارا کلام اُن ہاں یا نہیں
نہیں ہو کیوں کہ جو اس سے زیادہ ہے وہ ہدی سے ہے۔

متی ۵، ۳۴-۳۵

مگر اسے میرے بھائیو! سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ قسم نہ کھاؤ۔ نہ آسمان
کی زمین کی۔ نہ کسی اور چیز کی بلکہ اُن کی جگہ اُن کو اور نہیں کی جگہ نہیں تاکہ
مزا کے لائق نہ ضرور۔
یہ توبہ ۵-۱۲





مذبح سے جو فریاد کرتے ہیں

اگر حضرت مسیح کفارہ ہوئے ہیں تو ان کا کفارہ پہناؤ ہی صورت میں تسلیم کیا جاسکتا ہے جب وہ خوشی اور اتہائی بشارت کے ساتھ کفارہ ہوئے ہوں جس شخص کو جبراً صلیب پر لٹکا دیا جائے اس کے متعلق یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ اپنی خوشی سے لوگوں کے لئے قربان ہوا ہے۔ اگر حضرت مسیح واقعہ میں کفارہ ہوئے کے لئے دنیا میں تشریف لائے تھے تو چاہیے تھا کہ وہ دودھ کر صلیب پر چڑھتے اور خوش ہو کر جس فریاد کے لئے تیار ہوتا وہ آواز نکالتا ہو رہی ہے۔ مگر بائبل میں لکھا ہے جب انہیں پتہ لگا کہ صلیب پر لٹکایا جائے والا ہے تو انہوں نے ساری ذات دھابیں کرتے ہوئے گمراہی اور اپنے حواریوں سے بھی بار بار کہا کہ "ھاگو اور دعا مانگو تاکہ اسٹھان میں نہ پڑو۔" (متی 26: 74)

مذبح سے جو فریاد کرتے ہیں

حضرت مسیح علیہ السلام وہ انسان تھے جو مخلوق کی بھلائی کے لئے صلیب پر چڑھے۔ انہوں نے سچائی کے لئے صلیب سے پیار کیا۔ اور اس طرح آپس پر لڑنے کے بعد کہ ایک بہادر سوار خوش حمان گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ سوا ایسا ہی نہیں جو مخلوق کی بھلائی کے لئے صلیب سے پیار کرتا ہو۔ (ترقی القلوب: روح جلد 15، ص 498-499)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام مصلوب ہونے سے بچ گئے

مذبح سے جو فریاد کرتے ہیں اور خدا نخواستہ اگر واقعہ صلیب وقوع میں آجائے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر یہ ایک ایسا داغ ہوتا کہ کسی طرح ان کی نبوت و رحمت نہ ٹھہر سکتی۔ اور نہ وہ راست باز ٹھہر سکتے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کی حمایت نے وہ تمام اسباب جمع کر دیئے جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مصلوب ہونے سے بچ گئے۔ (ایام الصلوٰۃ ج 13، صفحہ 14، ص 399)

حضرت عیسیٰ کی روح

مذبح سے جو فریاد کرتے ہیں

قرآن شریف سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ کے فوت ہونے کے بعد ان کی روح آسمان کی طرف اٹھائی گئی۔ (ازال الراءم (بعد اٹل) ج 13، صفحہ 233)

حضرت عیسیٰ کی روح

روح بغیر جسم کے کچھ چیز نہیں۔ اگر روح بغیر جسم کے کچھ ہوئی تو خدایتعالیٰ کا یہ کام اچھا تھا کہ اس کو خواہ مخواہ جسم نانی سے پروردہ کرتا۔ روح کے افعال کا کام دار ہونے کے لئے لکھی اہل کے لئے جسم کی نفرت نہ دے کے ساتھ دلی ہے۔ (درمدی امدت کی تلاش صفحہ 92، ج 1، صفحہ 494، ص 495)



حسینی بن مریم اور امام حسدی

امام بنی ہاشم اور امام حسدی
کسی ذکر نہیں کیا اور امام حسدی
مناجات نہیں کیا
اور امام حسدی نے دعا کی

دونوں تفسیر کتب (بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۵۹) مستند احمد جلد ۲ صفحہ ۱۴۲

دونوں عدل ہونگے اور عدل کو نافرمان نہ کریں گے۔ (مسلم جلد ۱ صفحہ ۴۷۲ و بیچ اکرار صفحہ ۴۷۲)
دونوں آخری زمانہ میں آئیں گے۔

دونوں بعثت کے بعد ۷۰ سال تک رہیں گے (مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۲ و بیچ اکرار صفحہ ۴۷۲)

دونوں صلیب کو توڑیں گے۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۵۹ و دلائل الاثر البیہ جلد ۲ صفحہ ۴۲)
(تذکرہ ائمہ جلد ۲ صفحہ ۲۵۷)

کسیر علیہ السلام

حضرت سیدہ محمد فراتے ہیں۔

پادری صاحبہ کا مذہب ایک شاہی مذہب تھا۔ ابتداً ہمارے ادب کو ناپسند تھا۔ مگر ہم اپنی مذہبی آزادی کو
ایک طریقہ آزادی تصور کریں۔ اور اس طرح پر ایک حد تک پادری صاحبوں کے احسان کے بھی قائل ہیں۔ گوڈنٹ
گراؤنڈ پاپ کے کہ تو ہم کھد پاپ کے کہ فائن ٹھہریں گے۔ اگر سب دوست کاٹے جائیں تو پھر شک کی کیا بنیاد ہے۔ کیا
ایسی صورت میں ہمارے ہاتھ میں قلم ہونے لگی؟ سو ہو شاید ہرگز نہیں آزادی کو غنیمت سمجھو۔

(ازبلاغ (نزداد) صفحہ ۲۷۲ و جلد ۲ صفحہ ۲۵۷)



وجہ سال

حضرت کا محمد لڑتے ہیں۔

نہیں سوئے کہ جس سے برابر اپنی تائید میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ مسلمان ہندو پر اطاعت
گوڈنٹ برطانیہ فرضی اور جوہاد حرام ہے۔

ہم کسی ایسے دجال کے قیام نہیں چاہتا کہ قرآن بدلنے کے لئے غریبیاں کرے۔

(مجموعہ خطابات و خطبہ ۱۳۵۸ھ ۱۳۵۹ھ)

تم ان سے اللہ
تعالیٰ کو پوچھو
انہی زبانوں سے
جو سنے جانوں گے
سب سے بہتر
کہو کہ یہ ظالم ہیں
اور یہ ظالم ہیں
اللہ تعالیٰ

حضرت علیہ السلام کا قبر

سیدنا محمد و آلہ

بلکہ خاتم میں حضرت علی علیہ السلام کی قبر ہے، مگر کہہ دو قبر محل ہے تو اس میں کاغذات درج ہیں۔

(ازبلاغ و جلد ۲ صفحہ ۲۵۷)

سیدنا محمد و آلہ

حضرت علی علیہ السلام کی قبر کسی جگہ نہیں ہے۔ (سیدنا محمد و آلہ ۱۳۵۸ھ ۱۳۵۹ھ)

اشتہار عام مغترضین کی اطلاع کیلئے

ہم نے ارادہ کیا ہے کہ موجودہ زمانہ میں جس قدر مختلف فرقے اور مختلف رائے کے آدمی اسلام پر یا قلمیہ قسم لگنی پر یا ہمارے سید رسولی جناب حالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرتے ہیں یا جو کچھ ہمارے ذاتی امور کے متعلق نکتہ چینیوں کر رہے ہیں یا جو کچھ ہمارے الہامات اور ہدای الہامی و عبادی کی نسبت ان کے دلوں میں شبہات اور دسوس ہیں۔ ان سب اقوال و کلام رسالہ کی صورت پر بطور مرتب کر کے چھاپ دیں اور پھر انہیں نمبروں کی ترتیب کے لحاظ سے ہر ایک اعتراض اور سوال کا جواب دینا شروع کریں۔ لہذا عام طور پر تمام میسٹیوں اور آویں اور بیہودیوں اور بوجہیوں اور دہریوں اور برہمنیوں اور طبیعوں اور منافقوں اور منافقہ الزائے مسئلوں وغیرہ کو مخاطب کر کے اشتہار دیا جاتا ہے کہ ہر ایک شخص جو اسلام کی نسبت یا قرآن شریف اور ہمارے سید اور مقتدا و خیر الرسل کی نسبت یا خود ہدای نسبت ہمارے منصب خدا وادی کی نسبت انہارے الہامات کی نسبت کچھ اعتراضات کہتا ہے تو اگر وہ طالب حق ہے تو اس پر لازم واجب ہے کہ وہ اعتراضات جو غلط مسلم سے تھوڑ کر کے ہمارے پاس بھیج دے تا وہ تمام اعتراضات ایک جگہ اکٹھے کر کے ایک رسالہ میں فیرواد ترتیب دے کر چھاپ دینے کا عمل اور پھر خبردار ایک ایک کا مفصل جواب دیا جائے۔ والسلام علیکم وعلیٰ تہاتیم اہل ہدیہ

امشا

شاہد احمد فرزا اعلام احمد ازتاریان ضلع گورداسپور پنجاب۔ (۱۹۱۹ء)

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص ۱۹۹)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

* خدا ان دلوں پر لعنت کرتا ہے جو سچائی کو پاکر پھر اس کا انکار کرتے ہیں۔

(راز حقیقت جلد ۱۱ ص ۱۴۵)

اور میں اس نصرت کے سلسلہ میں کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین (صدا) کے ذمہ ہے ﴿۱﴾ الشعراء ۲۶

ہزار دام سے لگا ہوں ایک جنبش میں
جسے غرور ہو آئے کرے شکار مجھے
شیخہ